

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224808

UNIVERSAL
LIBRARY

کتابخانه مجلس شورای اسلامی

کتابخانه
کلیه جابانه عثمانیه

سالنامه

۱۳۳۵-۱۳۳۶ ف

کتابخانه مجلس شورای اسلامی

فهرست مضامین

صفحه ۱	۱) جنتری ۱۳۳۵ فروردین ۱۳۳۶ (۱۹۲۵-۱۹۲۶) و ۱۹۲۶-۱۹۲۷
۲۵	۲) تهیید -
۳۶	۳) جامعه عثمانیه -
۳۶	سرپرست اعلی
۳۶	امیر جامعه
۳۶	معین امیر جامعه
۳۶	مجلس اعلی
۳۷	مستقبل
۳۷	مجلس رفقا
۴۱	مجلس انتظامی
۴۱	مجلس شعبه دینیات
۴۲	مجلس شعبه فنون
۴۳	مجلس شعبه قانون
۴۳	مجلس شعبه طبیه
۴۴	محاسب نصاب
۵۱	مجلس تنقیح
۵۲	۴) فهرست سلسله عهده داران - امیر جامعه

۵۲

معین امیر جامعہ

۵۲

معتد مجلس اعلیٰ

۵۲

مسجل

۵۳

۵۱) نشور خسروی

۶۱) قواعد جامعہ عثمانیہ -

۶۲

باب اول تعریفات

۶۳

باب دوم معین امیر جامعہ

۶۴

باب سوم مجلس اعلیٰ

۶۸

باب چہارم مجلس نقاء

۸۷

باب پنجم مجلس انتظامی

۸۸

باب ششم مجالس شعبہ جات

۸۹

باب ہفتم مجالس نصاب

۹۱

باب ہشتم اہالیہ

۹۲

باب نهم عہدہ داران و ملازمین جامعہ

۹۴

باب دہم امتحانات

(۷) ذیلی قواعد

۹۵

(۱) مجلس نقاء سے مجلس انتظامی کے اراکین کا انتخاب

۹۶

(۲) مجلس نقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب

۹۷

(۳) اراکین مجالس شعبہ جات سے دور نقاء کا انتخاب

۹۹

(۴) طلیسا میں مندرجہ فہرست سے دور نقاء کا انتخاب

۱۰۱

(۵) رجسٹر طلیسا میں

- (۶) لباس تعلیمی ۱۰۳
- (۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطاءئے اسناد ۱۰۴
- (۸) قواعد برائے عطاءئے اعزازی ڈگریاں ۱۰۸
- (۹) اصول تنقیہ کتب ۱۰۹
- (۱۰) اختیارات صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ و صدر طبعیہ کالج ۱۱۰
- (۱۱) اختیارات ناظم دارالترجمہ ۱۱۲
- (۱۲) ساؤتھ مشین پریس پرنٹنگ کارانِ تھان ناظرین مذہبی ۱۱۳
- (۱۳) مصارف سفر و بھتہ ۱۱۵
- (۱۴) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں ۱۱۶
- (۱۵) رجسٹری فیس ۱۱۶
- ۱۱۷ (۱۶) کلیہ جامعہ عثمانیہ
- ۱۱۸ (۱۷) انٹرنیڈیٹ کالج
- ۱۲۰ (۱۸) سٹی انٹرنیڈیٹ کالج
- ۱۲۸ (۱۹) اورنگ آباد انٹرنیڈیٹ کالج
- ۱۳۰ (۲۰) زنانہ کالج نام طبعی
- ۱۳۱ (۲۱) طبیہ کالج
- ۱۳۲ (۲۲) دارالترجمہ
- ۱۳۵ (۲۳) دائرۃ المعارف
- ۱۳۷ (۲۴) رصد گاہ نظامیہ
- (۲۵) قواعد و مضامین امتحان شعبہ فنون :-

۱۴۱	امتحان میٹرک پولیشن
۱۴۹	امتحان انٹرمیڈیٹ
۱۶۵	امتحان بی۔ اے
۱۷۹	امتحان ایم۔ اے
	شعبہ دینیات :-
۱۸۸	امتحان میٹرک پولیشن
۱۹۴	امتحان انٹرمیڈیٹ
۲۰۱	امتحان بی۔ اے
۲۰۸	امتحان ایم۔ اے
	شعبہ قانون :-

۲۱۱	امتحان ایل ایل۔ بی (ابتدائی و آخری)
	شعبہ طبیہ :-

۲۱۵	امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس
۲۲۳	امتحان ایل۔ ایم۔ اینڈ۔ ایس

(۱۶۱) درسی کتب مقررہ

	شعبہ فنون :-
۲۳۱	امتحان میٹرک پولیشن
۲۳۵	امتحان انٹرمیڈیٹ
۲۴۹	امتحان بی۔ اے

۲۷۳

امتحان ایم۔ اے

شعبہ ریاضیات :-

۲۸۵

امتحان میٹرکولیشن

۲۹۰

امتحان انٹر میڈیٹ

۲۹۲

امتحان بی۔ اے

۲۹۳

امتحان ایم۔ اے

شعبہ قانون :-

۲۹۴

امتحان ایل۔ ایل۔ بی (ابتدائی)

۲۹۴

امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری)

شعبہ طبیہ :-

۲۹۶ امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور ایل۔ ایم اینڈ ایس

(۱۷) طبیہ نجات -

(الف) تفصیلی نصاب

امتحان میٹرکولیشن: تفصیلی نصاب طبیعیات و کیمیا

۲۹۷ سماشیہ خانداری ریاضی ابتدائی و ریاضی اعلیٰ جغرافیہ

۳۰۰ امتحان انٹر میڈیٹ: تفصیلی نصاب طبیعیات کیمیا جیاتین ریاضی

امتحان بی۔ اے: تفصیلی نصاب طبیعیات و کیمیا

۳۲۲ ذیلی طبیعیات ریاضی اصول سماشیات و معاشیات ہند

۳۲۶

(ب) کتب دارالترجمہ -

۳۵۴

(ج) کتب دائرة المعارف -

- ۳۵۷ (د) مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ
- (ھ) فہرست کامیاب امیدواران
شعبہ فنون :-
- ۳۵۹ امتحان میٹرک یولیشن
- ۳۶۴ امتحان انٹرمیڈیٹ
- ۳۸۷ امتحان بی۔ اے
- ۴۰۴ امتحان ایم۔ اے
شعبہ دینیات :-
- ۴۰۶ امتحان میٹرک یولیشن
- ۴۰۷ امتحان انٹرمیڈیٹ
- ۴۰۷ امتحان بی۔ اے
- ۴۰۸ امتحان ایم۔ اے
شعبہ قانون :-
- ۴۰۹ امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ (ابتدائی)
- ۴۱۲ امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ (آخری)
- ۴۱۶ (و) اعزازی ڈگریاں
- (ز) نمونہ جات (فارم)
- ۴۱۷ نمونہ جات درخواستہائے شرکت امتحانات
- ۴۴۱ نمونہ جات صداقت نامہ ہائے حاضری
- ۴۴۵ نمونہ درخواست برائے اندراج نام بہ رجسٹر ٹیلیسٹین

جستری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۵

روز	آذر ۱۳۳۵	آذر ۱۹۲۵	کیفیت
شنبه	۱	۶	جامعہ غنائیکہ قیام علی آباد یکم محرم ۱۳۳۵ م ۲۸ ذی قعدہ ۱۳۳۵ م ۱۹۱۸
چهارشنبه	۲	۷	
پنجشنبه	۳	۸	
جمعہ	۴	۹	
شنبه	۵	۱۰	
یکشنبه	۶	۱۱	
دوشنبہ	۷	۱۲	
سہ شنبہ	۸	۱۳	
چهارشنبه	۹	۱۴	
پنجشنبه	۱۰	۱۵	
جمعہ	۱۱	۱۶	دیوالی
شنبه	۱۲	۱۷	
یکشنبه	۱۳	۱۸	
دوشنبہ	۱۴	۱۹	
سہ شنبہ	۱۵	۲۰	
چهارشنبه	۱۶	۲۱	
پنجشنبه	۱۷	۲۲	
جمعہ	۱۸	۲۳	
شنبه	۱۹	۲۴	
یکشنبه	۲۰	۲۵	ساگرہ حضرت غفران مکان (۱۳۳۵ م) "سلطان العلوم" کی ڈگری پیشگاہ خوسری میں گزرائی گئی (۱۳۳۳ م)
دوشنبہ	۲۱	۲۶	
سہ شنبہ	۲۲	۲۷	
چهارشنبه	۲۳	۲۸	
پنجشنبه	۲۴	۲۹	
جمعہ	۲۵	۳۰	
شنبه	۲۶	۳۱	
یکشنبه	۲۷	یکم محرم	
دوشنبہ	۲۸	۲	
سہ شنبہ	۲۹	۳	
چهارشنبه	۳۰	۴	یازدہم شریف
.	.	.	

جستری ۳۲۵ فم ۱۹۲۵ء

روز	تاریخ	کیفیت
پنجشنبه	۱	۵
جمعہ	۲	۶
شنبه	۳	۷
یکشنبه	۴	۸
دوشنبہ	۵	۹
سہ شنبہ	۶	۱۰
چارشنبه	۷	۱۱
پنجشنبه	۸	۱۲
جمعہ	۹	۱۳
شنبه	۱۰	۱۴
یکشنبه	۱۱	۱۵
دوشنبہ	۱۲	۱۶
سہ شنبہ	۱۳	۱۷
چارشنبه	۱۴	۱۸
پنجشنبه	۱۵	۱۹
جمعہ	۱۶	۲۰
شنبه	۱۷	۲۱
یکشنبه	۱۸	۲۲
دوشنبہ	۱۹	۲۳
سہ شنبہ	۲۰	۲۴
چارشنبه	۲۱	۲۵
پنجشنبه	۲۲	۲۶
جمعہ	۲۳	۲۷
شنبه	۲۴	۲۸
یکشنبه	۲۵	۲۹
دوشنبہ	۲۶	۳۰
سہ شنبہ	۲۷	۳۱
چارشنبه	۲۸	۱
پنجشنبه	۲۹	۲
.	.	.
.	.	.

پیشگاہ خنوری سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی
(قرآن اربعہ اوقات تشریحہ ۲۹ صفر ۱۳۲۹ھ ۳۲۵ فم ۱۹۲۵ء)

جنتری ۳۳۵ ف ۱۹۲۵

روز	۱۳۳۵ ف ۱۹۲۵	کیفیت
جمعه	۱	۲
شنبه	۲	۵
یکشنبه	۳	۶
دوشنبه	۴	۷
سه شنبه	۵	۸
چهارشنبه	۶	۹
پنجشنبه	۷	۱۰
جمعه	۸	۱۱
شنبه	۹	۱۲
یکشنبه	۱۰	۱۳
دوشنبه	۱۱	۱۴
سه شنبه	۱۲	۱۵
چهارشنبه	۱۳	۱۶
پنجشنبه	۱۴	۱۷
جمعه	۱۵	۱۸
شنبه	۱۶	۱۹
یکشنبه	۱۷	۲۰
دوشنبه	۱۸	۲۱
سه شنبه	۱۹	۲۲
چهارشنبه	۲۰	۲۳
پنجشنبه	۲۱	۲۴
جمعه	۲۲	۲۵
شنبه	۲۳	۲۶
یکشنبه	۲۴	۲۷
دوشنبه	۲۵	۲۸
سه شنبه	۲۶	۲۹
چهارشنبه	۲۷	۳۰
پنجشنبه	۲۸	۳۱
جمعه	۲۹	یکم خوزی
شنبه	۳۰	۲
.	.	.

جستری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶

روز	انفرد	تعدد	کیفیت
یکشنبه	۱	۱	
دوشنبه	۲	۲	
سه‌شنبه	۳	۵	
چهارشنبه	۴	۶	
پنجشنبه	۵	۷	
جمعه	۶	۸	فاطمه حضرت ابو بکر صدیق
شنبه	۷	۹	
یکشنبه	۸	۱۰	
دوشنبه	۹	۱۱	
سه‌شنبه	۱۰	۱۲	تکرات
چهارشنبه	۱۱	۱۳	سورج گرگان
پنجشنبه	۱۲	۱۴	
جمعه	۱۳	۱۵	سالگره مبارک حضرت بندگانعالی مدظله‌هم‌العالی
شنبه	۱۴	۱۶	
یکشنبه	۱۵	۱۷	بست بچی
دوشنبه	۱۶	۱۸	
سه‌شنبه	۱۷	۱۹	
چهارشنبه	۱۸	۲۰	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
پنجشنبه	۱۹	۲۱	
جمعه	۲۰	۲۲	
شنبه	۲۱	۲۳	
یکشنبه	۲۲	۲۴	
دوشنبه	۲۳	۲۵	
سه‌شنبه	۲۴	۲۶	
چهارشنبه	۲۵	۲۷	
پنجشنبه	۲۶	۲۸	
جمعه	۲۷	۲۹	
شنبه	۲۸	۳۰	
یکشنبه	۲۹	۳۱	عرس کوه شریف
دوشنبه	۳۰	۳۲	

جستری ۱۳۳۵ فام ۱۹۲۶

روز	زردی	زردی	کیفیت
شنبه	۱	۲	موس کوہ شریف
چهارشنبه	۲	۳	
پنجشنبه	۳	۴	
جمعہ	۴	۵	
یکشنبه	۵	۶	
دوشنبہ	۶	۷	
سه شنبہ	۷	۸	
چهارشنبه	۸	۹	شب معراج
پنجشنبه	۹	۱۰	مہاشیورازی
جمعہ	۱۰	۱۱	یوم غوغاماری سلطنت دکن آصفیہ
یکشنبه	۱۱	۱۲	
دوشنبہ	۱۲	۱۳	
سه شنبہ	۱۳	۱۴	
چهارشنبه	۱۴	۱۵	
پنجشنبه	۱۵	۱۶	
جمعہ	۱۶	۱۷	
یکشنبه	۱۷	۱۸	
دوشنبہ	۱۸	۱۹	
سه شنبہ	۱۹	۲۰	
چهارشنبه	۲۰	۲۱	
پنجشنبه	۲۱	۲۲	
جمعہ	۲۲	۲۳	
یکشنبه	۲۳	۲۴	استان نظریہ ملی اے اور ایم ایس کرک کی دھوئیں مل ہوئی تھی
دوشنبہ	۲۴	۲۵	یاج (برائے طلبہ خاکی)
سه شنبہ	۲۵	۲۶	
چهارشنبه	۲۶	۲۷	ہولی
پنجشنبه	۲۷	۲۸	شب برات
جمعہ	۲۸	۲۹	
یکشنبه	۲۹	۳۰	
دوشنبہ	۳۰	۳۱	استان نظریہ ملی اے اور ایم ایس کرک کی دھوئیں مل ہوئی تھی
سه شنبہ	۳۱	۳۲	یاج (برائے طلبہ خاکی)

جنتری ۳۳۵ فہم ۱۹۲۶ء

روز	۱۳۳۵ھ	۱۹۲۶ء	کیفیت
جمعہ	۱	۵	عرس حضرت بابا شرف الدینؒ
یکشنبہ	۲	۶	
دو شنبہ	۳	۷	
دو شنبہ	۴	۸	
دو شنبہ	۵	۹	
چار شنبہ	۶	۱۰	
پنج شنبہ	۷	۱۱	
جمعہ	۸	۱۲	
یکشنبہ	۹	۱۳	
یکشنبہ	۱۰	۱۴	
دو شنبہ	۱۱	۱۵	وفات حسرت آیات حضرت غفران کائناتؒ
دو شنبہ	۱۲	۱۶	
پنج شنبہ	۱۳	۱۷	
جمعہ	۱۴	۱۸	
یکشنبہ	۱۵	۱۹	
یکشنبہ	۱۶	۲۰	
دو شنبہ	۱۷	۲۱	
دو شنبہ	۱۸	۲۲	
یکشنبہ	۱۹	۲۳	
چار شنبہ	۲۰	۲۴	
پنج شنبہ	۲۱	۲۵	تخت نشینی مبارک اعلیٰ حضرت بند کائنات مدظلہم العالی (۱۳۲۹ھ)
جمعہ	۲۲	۲۶	
یکشنبہ	۲۳	۲۷	
یکشنبہ	۲۴	۲۸	
دو شنبہ	۲۵	۲۹	
دو شنبہ	۲۶	۳۰	
چار شنبہ	۲۷	۳۱	
پنج شنبہ	۲۸	۱ محرم	
جمعہ	۲۹	۲	
یکشنبہ	۳۰	۳	فاتحہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ
یکشنبہ	۳۱	۴	

جنتری ۳۳۵ فہم ۱۹۲۶ء

روز	خوراک	کیفیت
دوشنبہ	۱	۵
سہ شنبہ	۲	۶
چار شنبہ	۳	۷
پنج شنبہ	۴	۸
جمعہ	۵	۹
شنبہ	۶	۱۰
یک شنبہ	۷	۱۱
دوشنبہ	۸	۱۲
سہ شنبہ	۹	۱۳
چار شنبہ	۱۰	۱۴
پنج شنبہ	۱۱	۱۵
جمعہ	۱۲	۱۶
شنبہ	۱۳	۱۷
یک شنبہ	۱۴	۱۸
دوشنبہ	۱۵	۱۹
سہ شنبہ	۱۶	۲۰
چار شنبہ	۱۷	۲۱
پنج شنبہ	۱۸	۲۲
جمعہ	۱۹	۲۳
شنبہ	۲۰	۲۴
یک شنبہ	۲۱	۲۵
دوشنبہ	۲۲	۲۶
سہ شنبہ	۲۳	۲۷
چار شنبہ	۲۴	۲۸
پنج شنبہ	۲۵	۲۹
جمعہ	۲۶	۳۰
شنبہ	۲۷	۳۱
یک شنبہ	۲۸	۳۲
دوشنبہ	۲۹	۳۳
سہ شنبہ	۳۰	۳۴
چار شنبہ	۳۱	۳۵

شب قدر
اگادی

عید الفطر

سری رام نوی

آغاز امتحان انٹرمیڈیٹ - بی - اے - وایم اے

امتحان ایل ایل بی میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ

جغتری ۱۳۳۵ فم ۱۹۲۶

روز	۱۳۳۵	۱۹۲۶	کیفیت
پنجشنبه	۱	۶	آغاز امتحان نیریکولیشن
جمعه	۲	۷	
شنبه	۳	۸	
یکشنبه	۴	۹	
دوشنبه	۵	۱۰	
سه‌شنبه	۶	۱۱	
چهارشنبه	۷	۱۲	
پنجشنبه	۸	۱۳	
جمعه	۹	۱۴	
شنبه	۱۰	۱۵	
یکشنبه	۱۱	۱۶	
دوشنبه	۱۲	۱۷	
سه‌شنبه	۱۳	۱۸	
چهارشنبه	۱۴	۱۹	سالگرد کون و کوریه فیروزند (۱۸۱۹)
پنجشنبه	۱۵	۲۰	
جمعه	۱۶	۲۱	
شنبه	۱۷	۲۲	
یکشنبه	۱۸	۲۳	
دوشنبه	۱۹	۲۴	
سه‌شنبه	۲۰	۲۵	
چهارشنبه	۲۱	۲۶	
پنجشنبه	۲۲	۲۷	
جمعه	۲۳	۲۸	
شنبه	۲۴	۲۹	
یکشنبه	۲۵	۳۰	
دوشنبه	۲۶	۳۱	بم جون
سه‌شنبه	۲۷	۱	
چهارشنبه	۲۸	۲	
پنجشنبه	۲۹	۳	سالگرد محمد علی راجه پنجم (۱۸۶۵)
جمعه	۳۰	۴	
شنبه	۳۱	۵	

جنتی ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶ء

روز	۱۳۳۵ امروز	۱۹۲۶ جوان	کیفیت
یکشنبه	۱	۲	آغاز امتحان ایل ایل بی
دوشنبه	۲	۳	
سہ شنبه	۳	۴	
چار شنبه	۴	۵	
پنج شنبه	۵	۶	
جمعہ	۶	۷	
یک شنبه	۷	۸	
دوشنبه	۸	۹	
سہ شنبه	۹	۱۰	
چار شنبه	۱۰	۱۱	
پنج شنبه	۱۱	۱۲	
جمعہ	۱۲	۱۳	
یک شنبه	۱۳	۱۴	
دوشنبه	۱۴	۱۵	عید الضحیٰ
سہ شنبه	۱۵	۱۶	
چار شنبه	۱۶	۱۷	
پنج شنبه	۱۷	۱۸	
جمعہ	۱۸	۱۹	
یک شنبه	۱۹	۲۰	
دوشنبه	۲۰	۲۱	
سہ شنبه	۲۱	۲۲	
چار شنبه	۲۲	۲۳	
پنج شنبه	۲۳	۲۴	
جمعہ	۲۴	۲۵	فاتحہ حضرت سیدنا عثمان غنی رض
یک شنبه	۲۵	۲۶	
دوشنبه	۲۶	۲۷	
سہ شنبه	۲۷	۲۸	
چار شنبه	۲۸	۲۹	
پنج شنبه	۲۹	۳۰	
جمعہ	۳۰	۳۱	
یک شنبه	۳۱	۱	
دوشنبه	۱	۲	
سہ شنبه	۲	۳	
چار شنبه	۳	۴	
پنج شنبه	۴	۵	

جتری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶

روز	تاریخ	کیفیت
چهارشنبه	۱	کیفیت
پنجشنبه	۲	
جمعه	۳	
شنبه	۴	
یکشنبه	۵	
دوشنبه	۶	
سه شنبه	۷	
چهارشنبه	۸	
پنجشنبه	۹	
جمعه	۱۰	
شنبه	۱۱	
یکشنبه	۱۲	
دوشنبه	۱۳	
سه شنبه	۱۴	
چهارشنبه	۱۵	
پنجشنبه	۱۶	
جمعه	۱۷	
شنبه	۱۸	
یکشنبه	۱۹	
دوشنبه	۲۰	
سه شنبه	۲۱	
چهارشنبه	۲۲	
پنجشنبه	۲۳	
جمعه	۲۴	
شنبه	۲۵	
یکشنبه	۲۶	
دوشنبه	۲۷	
سه شنبه	۲۸	
چهارشنبه	۲۹	
پنجشنبه	۳۰	
جمعه	۳۱	

فا تو حضرت پدنا عر فاروق رن

عشر و عرم الحرام

جستری ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶

روز	۱۳۳۵ فیم	کیفیت
یکشنبه	۱	
دوشنبه	۲	
سه‌شنبه	۳	
چهارشنبه	۴	
پنجشنبه	۵	
جمعه	۶	
شنبه	۷	
یکشنبه	۸	
دوشنبه	۹	
سه‌شنبه	۱۰	
چهارشنبه	۱۱	
پنجشنبه	۱۲	
جمعه	۱۳	
شنبه	۱۴	
یکشنبه	۱۵	
دوشنبه	۱۶	
سه‌شنبه	۱۷	
چهارشنبه	۱۸	
پنجشنبه	۱۹	
جمعه	۲۰	
شنبه	۲۱	راکمی پونم
یکشنبه	۲۲	
دوشنبه	۲۳	
سه‌شنبه	۲۴	
چهارشنبه	۲۵	
پنجشنبه	۲۶	
جمعه	۲۷	
شنبه	۲۸	
یکشنبه	۲۹	
دوشنبه	۳۰	
سه‌شنبه	۳۱	ختم ششی
چهارشنبه	۱	
پنجشنبه	۲	
جمعه	۳	
شنبه	۴	
یکشنبه	۵	
.	.	

افتتاح کلیه جامعه‌های (۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶)

یکم پیمبر

ہجری ۱۳۳۵ھ ۱۹۲۶ء

روز	تاریخ	کیفیت
دوشنبہ	۱	۶
سہ شنبہ	۲	۷
چار شنبہ	۳	۸
پنج شنبہ	۴	۹
جمعہ	۵	۱۰
شنبہ	۶	۱۱
یک شنبہ	۷	۱۲
دوشنبہ	۸	۱۳
سہ شنبہ	۹	۱۴
چار شنبہ	۱۰	۱۵
پنج شنبہ	۱۱	۱۶
جمعہ	۱۲	۱۷
شنبہ	۱۳	۱۸
یک شنبہ	۱۴	۱۹
دوشنبہ	۱۵	۲۰
سہ شنبہ	۱۶	۲۱
چار شنبہ	۱۷	۲۲
پنج شنبہ	۱۸	۲۳
جمعہ	۱۹	۲۴
شنبہ	۲۰	۲۵
یک شنبہ	۲۱	۲۶
دوشنبہ	۲۲	۲۷
سہ شنبہ	۲۳	۲۸
چار شنبہ	۲۴	۲۹
پنج شنبہ	۲۵	۳۰
جمعہ	۲۶	۱ ذی الحجہ
شنبہ	۲۷	۲
یک شنبہ	۲۸	۳
دوشنبہ	۲۹	۴
سہ شنبہ	۳۰	۵
.	.	.

دارالترجمہ کا قیام عمل میں آیا (۱۸ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ ۲۶ نومبر ۱۹۲۶ء)

گینس چوتھی

آپ یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
یا ائمتہ چوتھوں کی

فشنور سوری جلد عثمانیہ نے شرف نفاذ پایا (۱۷ ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ ۱۵ نومبر ۱۹۱۷ء)

جستری ۱۳۳۶ ف ۲۶ ۶۱۹

روز	تاریخ	کیفیت
چهارشنبه	۱	جاسد نماز کا قیام عمل میں آیا یکم محرم ۱۳۳۶ م ۲۶ ف ۶۱۹ م
پنجشنبه	۲	
جمعہ	۳	
یکشنبہ	۴	
دو شنبہ	۵	
دو شنبہ	۶	
یکشنبہ	۷	
چهارشنبه	۸	
پنجشنبه	۹	
جمعہ	۱۰	
یکشنبہ	۱۱	ما لکڑہ حضرت غفران مکان (۱۳۳۶ م)
یکشنبہ	۱۲	
دو شنبہ	۱۳	
دو شنبہ	۱۴	
یکشنبہ	۱۵	
یکشنبہ	۱۶	
دو شنبہ	۱۷	
دو شنبہ	۱۸	
یکشنبہ	۱۹	
چهارشنبه	۲۰	
پنجشنبه	۲۱	از دہم شریف
جمعہ	۲۲	
یکشنبہ	۲۳	
یکشنبہ	۲۴	
دو شنبہ	۲۵	
یکشنبہ	۲۶	
چهارشنبه	۲۷	
پنجشنبه	۲۸	
جمعہ	۲۹	
یکشنبہ	۳۰	
یکشنبہ	۳۱	سلطان العلوم کی ڈگری پیشکادہ جستری میں گزرائی گئی (۱۳۳۶ م)
دو شنبہ	۳۲	
یکشنبہ	۳۳	
چهارشنبه	۳۴	
پنجشنبه	۳۵	
جمعہ	۳۶	
یکشنبہ	۳۷	
یکشنبہ	۳۸	
چهارشنبه	۳۹	
پنجشنبه	۴۰	

جستری ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶ء

روز	۱۳۳۶ فم	۱۹۲۶	کیفیت
جمعہ	۱	۵	دریالی
شنبه	۲	۶	
یکشنبه	۳	۷	
دوشنبہ	۴	۸	
سہ شنبہ	۵	۹	
چار شنبہ	۶	۱۰	
پنج شنبہ	۷	۱۱	
جمعہ	۸	۱۲	
شنبه	۹	۱۳	
یکشنبه	۱۰	۱۴	
دوشنبہ	۱۱	۱۵	
سہ شنبہ	۱۲	۱۶	پہلکار شری سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منتظری معاد فرمائی گئی (زمانہ واجبات کا اعلان تشریفہ ۲۹ صفر ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶ء)
چار شنبہ	۱۳	۱۷	
پنج شنبہ	۱۴	۱۸	
جمعہ	۱۵	۱۹	
شنبه	۱۶	۲۰	
یکشنبه	۱۷	۲۱	
دوشنبہ	۱۸	۲۲	
سہ شنبہ	۱۹	۲۳	
چار شنبہ	۲۰	۲۴	
پنج شنبہ	۲۱	۲۵	
جمعہ	۲۲	۲۶	یکم و دوم
شنبه	۲۳	۲۷	
یکشنبه	۲۴	۲۸	
دوشنبہ	۲۵	۲۹	
سہ شنبہ	۲۶	۳۰	
چار شنبہ	۲۷	۳۱	
پنج شنبہ	۲۸	۱	
جمعہ	۲۹	۲	
شنبه	۳۰	۳	
	۳۱	۴	
	۳۲	۵	

جنتری ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶

روز	تاریخ	کیفیت
یکشنبه	۱	۵
دوشنبه	۲	۶
سه‌شنبه	۳	۷
چهارشنبه	۴	۸
پنجشنبه	۵	۹
جمعه	۶	۱۰
شنبه	۷	۱۱
یکشنبه	۸	۱۲
دوشنبه	۹	۱۳
سه‌شنبه	۱۰	۱۴
چهارشنبه	۱۱	۱۵
پنجشنبه	۱۲	۱۶
جمعه	۱۳	۱۷
شنبه	۱۴	۱۸
یکشنبه	۱۵	۱۹
دوشنبه	۱۶	۲۰
سه‌شنبه	۱۷	۲۱
چهارشنبه	۱۸	۲۲
پنجشنبه	۱۹	۲۳
جمعه	۲۰	۲۴
شنبه	۲۱	۲۵
یکشنبه	۲۲	۲۶
دوشنبه	۲۳	۲۷
سه‌شنبه	۲۴	۲۸
چهارشنبه	۲۵	۲۹
پنجشنبه	۲۶	۳۰
جمعه	۲۷	۳۱
شنبه	۲۸	یکم جنوری
یکشنبه	۲۹	۲
دوشنبه	۳۰	۳

انا تو حضرت میدانا بودکر صدیق دهم

جنتی ۱۳۳۴ ف ۱۹۲۶ء

روز	انعداد	جوزی	کیفیت
شنبه	۱	۴	سالگره مبارک آنحضرت ہنگامی متعالی مدظلہم العالی (۱۳۳۲ھ)
پہار شنبہ	۲	۵	
پنج شنبہ	۳	۶	
جمعہ	۴	۷	
شنبه	۵	۸	
یک شنبہ	۶	۹	
دو شنبہ	۷	۱۰	
سه شنبہ	۸	۱۱	
پہار شنبہ	۹	۱۲	
پنج شنبہ	۱۰	۱۳	
جمعہ	۱۱	۱۴	مل نکرات
شنبه	۱۲	۱۵	عرس کوہ شریف
یک شنبہ	۱۳	۱۶	
دو شنبہ	۱۴	۱۷	
سه شنبہ	۱۵	۱۸	
پہار شنبہ	۱۶	۱۹	
پنج شنبہ	۱۷	۲۰	
جمعہ	۱۸	۲۱	
شنبه	۱۹	۲۲	
یک شنبہ	۲۰	۲۳	
دو شنبہ	۲۱	۲۴	
سه شنبہ	۲۲	۲۵	شب مرج
پہار شنبہ	۲۳	۲۶	
پنج شنبہ	۲۴	۲۷	
جمعہ	۲۵	۲۸	
شنبه	۲۶	۲۹	
یک شنبہ	۲۷	۳۰	
دو شنبہ	۲۸	۳۱	
پہار شنبہ	۲۹	۳۲	
پنج شنبہ	۳۰	۳۳	
جمعہ	۳۱	۳۴	

جنتری ۳۳۶ فیم ۱۹۲۷ء

روز	زردی ۱۹۲۷ء	زردی ۱۹۲۸ء	کیفیت
پنجشنبه	۱	۳	ایم خود بخاری سلطنت دکن اصلہا ہی
جمعہ	۲	۴	
شنبہ	۳	۵	
یکشنبہ	۴	۶	بست خیمہ
دو شنبہ	۵	۷	
سه شنبہ	۶	۸	
چار شنبہ	۷	۹	استان انٹر میڈیٹ بی اے و ایم اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ خانی)
پنجشنبه	۸	۱۰	
جمعہ	۹	۱۱	
شنبہ	۱۰	۱۲	
یکشنبہ	۱۱	۱۳	
دو شنبہ	۱۲	۱۴	
سه شنبہ	۱۳	۱۵	
چار شنبہ	۱۴	۱۶	
پنجشنبه	۱۵	۱۷	شبہ برات
جمعہ	۱۶	۱۸	
شنبہ	۱۷	۱۹	
یکشنبہ	۱۸	۲۰	
دو شنبہ	۱۹	۲۱	
سه شنبہ	۲۰	۲۲	عرس حضرت بابا غفران الدین رحمہ اللہ میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ کالج)
چار شنبہ	۲۱	۲۳	
پنجشنبه	۲۲	۲۴	
جمعہ	۲۳	۲۵	
شنبہ	۲۴	۲۶	
یکشنبہ	۲۵	۲۷	استان انٹر میڈیٹ میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (طلبہ مارک دھانی)
دو شنبہ	۲۶	۲۸	
سه شنبہ	۲۷	۲۹	مہا سیدو اتاری
چار شنبہ	۲۸	۳۰	
پنجشنبه	۲۹	۳۱	
جمعہ	۳۰		
شنبہ	۳۱		

جنتی ۳۳۶ فیم ۱۹۲۶ء

روز	تاریخ	کیفیت
یکشنبه	۱	۶
دوشنبه	۲	۷
سہشنبہ	۳	۸
چارشنبہ	۴	۹
پہشنبہ	۵	۱۰
جمعہ	۶	۱۱
یکشنبہ	۷	۱۲
دوشنبہ	۸	۱۳
سہشنبہ	۹	۱۴
چارشنبہ	۱۰	۱۵
پہشنبہ	۱۱	۱۶
جمعہ	۱۲	۱۷
یکشنبہ	۱۳	۱۸
دوشنبہ	۱۴	۱۹
سہشنبہ	۱۵	۲۰
چارشنبہ	۱۶	۲۱
پہشنبہ	۱۷	۲۲
جمعہ	۱۸	۲۳
یکشنبہ	۱۹	۲۴
دوشنبہ	۲۰	۲۵
سہشنبہ	۲۱	۲۶
چارشنبہ	۲۲	۲۷
پہشنبہ	۲۳	۲۸
جمعہ	۲۴	۲۹
یکشنبہ	۲۵	۳۰
دوشنبہ	۲۶	۳۱
سہشنبہ	۲۷	۱
چارشنبہ	۲۸	۲
پہشنبہ	۲۹	۳
جمعہ	۳۰	۴
یکشنبہ	۳۱	۵

وفات سرت آیات حضرت غفران مکان علیہ رحمۃ

یادگار تخت نشینی مبارک اعلیٰ حضرت بنیدگانعالی مدام تعالیٰ (۱۳۳۹)

امجدی

فاتحہ حضرت یزدنا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ

یکم ایمل

امجدی

عید الفطر

جنتری ۱۳۳۶ ف ۱۹۲۶

روز	نمبر درجہ	نمبر درجہ	کیفیت
چهارشنبه	۱	۶	عید الفطر
پنجشنبه	۲	۷	
جمعہ	۳	۸	
شنبه	۴	۹	
یکشنبه	۵	۱۰	سری رام نوئی
دوشنبہ	۶	۱۱	آغاز امتحان انٹرمیڈیٹ بی۔ اے۔ داہم۔ اے۔
سہ شنبہ	۷	۱۲	
چهارشنبه	۸	۱۳	
پنجشنبه	۹	۱۴	
جمعہ	۱۰	۱۵	
شنبه	۱۱	۱۶	
یکشنبه	۱۲	۱۷	
دوشنبہ	۱۳	۱۸	
سہ شنبہ	۱۴	۱۹	
چهارشنبه	۱۵	۲۰	
پنجشنبه	۱۶	۲۱	
جمعہ	۱۷	۲۲	
شنبه	۱۸	۲۳	
یکشنبه	۱۹	۲۴	
دوشنبہ	۲۰	۲۵	
سہ شنبہ	۲۱	۲۶	
چهارشنبه	۲۲	۲۷	
پنجشنبه	۲۳	۲۸	امتحان ایل بی ایس حرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ
جمعہ	۲۴	۲۹	آغاز امتحان بیٹر کیو لیشن
شنبه	۲۵	۳۰	
یکشنبه	۲۶	۳۱	یکم جی
دوشنبہ	۲۷	۱	
سہ شنبہ	۲۸	۲	
چهارشنبه	۲۹	۳	
پنجشنبه	۳۰	۴	
جمعہ	۳۱	۵	
		۶	

جنتری ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶

روز	تاریخ	کیفیت
شنبه	۱	۴
یکشنبه	۲	۸
دوشنبه	۳	۹
سه شنبه	۴	۱۰
چهارشنبه	۵	۱۱
پنجشنبه	۶	۱۲
جمعه	۷	۱۳
شنبه	۸	۱۴
یکشنبه	۹	۱۵
دوشنبه	۱۰	۱۶
سه شنبه	۱۱	۱۷
چهارشنبه	۱۲	۱۸
پنجشنبه	۱۳	۱۹
جمعه	۱۴	۲۰
شنبه	۱۵	۲۱
یکشنبه	۱۶	۲۲
دوشنبه	۱۷	۲۳
سه شنبه	۱۸	۲۴
چهارشنبه	۱۹	۲۵
پنجشنبه	۲۰	۲۶
جمعه	۲۱	۲۷
شنبه	۲۲	۲۸
یکشنبه	۲۳	۲۹
دوشنبه	۲۴	۳۰
سه شنبه	۲۵	۳۱
چهارشنبه	۲۶	میکم جون
پنجشنبه	۲۷	۲
جمعه	۲۸	۳
شنبه	۲۹	۴
یکشنبه	۳۰	۵
دوشنبه	۳۱	۶

سالگره کون و کثوریه قیصر نند (۱۹۱۹ء)

سالگره نیر محمدی جان بنیم (۱۹۶۵ء)
آغاز استخوان المی ایلانی

جنتری ۳۳۶ شم ۱۹۲۶ء

روز	روز شمار	کیفیت
یکشنبه	۱	عید الضحیٰ
چهارشنبه	۲	
پنجشنبه	۳	
جمعہ	۴	
یکشنبه	۵	
دو شنبہ	۶	
دو شنبہ	۷	
یکشنبه	۸	
چهارشنبه	۹	
پنجشنبه	۱۰	
جمعہ	۱۱	فاتحہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی
یکشنبه	۱۲	
دو شنبہ	۱۳	
دو شنبہ	۱۴	
یکشنبه	۱۵	
چهارشنبه	۱۶	
پنجشنبه	۱۷	
جمعہ	۱۸	
یکشنبه	۱۹	
دو شنبہ	۲۰	
دو شنبہ	۲۱	فاتحہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی
یکشنبه	۲۲	
چهارشنبه	۲۳	
پنجشنبه	۲۴	
جمعہ	۲۵	
یکشنبه	۲۶	
دو شنبہ	۲۷	
دو شنبہ	۲۸	
یکشنبه	۲۹	
چهارشنبه	۳۰	
پنجشنبه	۳۱	عشرہ محرم الحرام

جنتری ۳۳۶ فم ۱۹۲۶ء

روز	تہذیب	جنتری ۳۳۶ فم ۱۹۲۶ء	کیفیت
جمعہ	۱	۸	عشرہ نورم الحرام
یکشنبہ	۲	۹	
دو شنبہ	۳	۱۰	
سہ شنبہ	۴	۱۱	
چار شنبہ	۵	۱۲	
پنج شنبہ	۶	۱۳	
جمعہ	۷	۱۴	
یکشنبہ	۸	۱۵	
دو شنبہ	۹	۱۶	
سہ شنبہ	۱۰	۱۷	
چار شنبہ	۱۱	۱۸	
پنج شنبہ	۱۲	۱۹	
جمعہ	۱۳	۲۰	
یکشنبہ	۱۴	۲۱	
دو شنبہ	۱۵	۲۲	
سہ شنبہ	۱۶	۲۳	
چار شنبہ	۱۷	۲۴	
پنج شنبہ	۱۸	۲۵	
جمعہ	۱۹	۲۶	
یکشنبہ	۲۰	۲۷	
دو شنبہ	۲۱	۲۸	
سہ شنبہ	۲۲	۲۹	
چار شنبہ	۲۳	۳۰	
پنج شنبہ	۲۴	۳۱	
جمعہ	۲۵	۱	
یکشنبہ	۲۶	۲	
دو شنبہ	۲۷	۳	
سہ شنبہ	۲۸	۴	
چار شنبہ	۲۹	۵	
پنج شنبہ	۳۰	۶	
جمعہ	۳۱	۷	

جنتری ۱۳۳۶ فیم ۱۹۲۷

روز	۱۳۳۶	۱۹۲۷	کیفیت
دوشنبه	۱	۸	راکمی پونم
سه شنبه	۲	۹	
چارشنبه	۳	۱۰	
پنجشنبه	۴	۱۱	
جمعه	۵	۱۲	
شنبه	۶	۱۳	
یکشنبه	۷	۱۴	
دوشنبه	۸	۱۵	
سه شنبه	۹	۱۶	
چارشنبه	۱۰	۱۷	
پنجشنبه	۱۱	۱۸	میرم شمی
جمعه	۱۲	۱۹	
شنبه	۱۳	۲۰	
یکشنبه	۱۴	۲۱	
دوشنبه	۱۵	۲۲	
سه شنبه	۱۶	۲۳	
چارشنبه	۱۷	۲۴	
پنجشنبه	۱۸	۲۵	
جمعه	۱۹	۲۶	
شنبه	۲۰	۲۷	
یکشنبه	۲۱	۲۸	گیش چیه نئی
دوشنبه	۲۲	۲۹	
سه شنبه	۲۳	۳۰	
چارشنبه	۲۴	۳۱	
پنجشنبه	۲۵	۱	
جمعه	۲۶	۲	
شنبه	۲۷	۳	
یکشنبه	۲۸	۴	
دوشنبه	۲۹	۵	
سه شنبه	۳۰	۶	
.	.	.	

افتتاح کلد جامع عثمانیه (۱۳۲۸ فیم ۱۹۱۹)

میرم شمی

جنتری ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶

روز	تاریخ	کیفیت
چهارشنبه	۱	دارالترجمہ کا قیام عمل میں آگیا اور بیعت ۱۳۳۶ فم ۱۹۲۶
پنجشنبہ	۲	۸
جمعہ	۳	۹
شنبہ	۴	۱۰
یکشنبہ	۵	۱۱
دو شنبہ	۶	۱۲
سہ شنبہ	۷	۱۳
چهار شنبہ	۸	۱۴
پنجشنبہ	۹	۱۵
جمعہ	۱۰	۱۶
شنبہ	۱۱	۱۷
یکشنبہ	۱۲	۱۸
دو شنبہ	۱۳	۱۹
سہ شنبہ	۱۴	۲۰
چهار شنبہ	۱۵	۲۱
پنجشنبہ	۱۶	۲۲
جمعہ	۱۷	۲۳
شنبہ	۱۸	۲۴
یکشنبہ	۱۹	۲۵
دو شنبہ	۲۰	۲۶
سہ شنبہ	۲۱	۲۷
چهار شنبہ	۲۲	۲۸
پنجشنبہ	۲۳	۲۹
جمعہ	۲۴	۳۰
شنبہ	۲۵	۱۲ مئی
یکشنبہ	۲۶	۲
دو شنبہ	۲۷	۳
سہ شنبہ	۲۸	۴
چهار شنبہ	۲۹	۵
پنجشنبہ	۳۰	۶
.	.	.

یادگار سنگ مرمر حضرت غفران مکان (۱۲۸۳ھ)

دسمبر

(۲) تمہید

ایک عرصہ سے ممالک محروسہ میں ایسی اعلیٰ تعلیم کی ضرورت بالعموم محسوس ہو رہی تھی جس سے اہل ملک کا علمی ذوق اور دماغی تربیت کی آرزو پوری ہو اور جس کی بنیاد ملکی تاریخ اور قومی تہذیب پر قائم ہو۔ چنانچہ اسی ضرورت کا احساس تھا جو جامعہ عثمانیہ کے قیام کا باعث ہوا۔ کچھ اور پچاس برس سے ریاست میں اعلیٰ تعلیم کا انتظام مدراس یونیورسٹی کے سپرد تھا لیکن اس یونیورسٹی سے تعلق ایسا بے سود ثابت ہوا کہ اس کا جاری رکھنا ریاست کے روشن خیال طبقہ کی رائے میں ناپسندیدہ ہو گیا اور وقتاً فوقتاً اس قسم کی تحریکیں پیش ہونے لگیں کہ ریاست کی تعلیم گاہوں کا تعلق یا تو کسی دوسری یونیورسٹی سے کر دیا جائے یا اور بھی اچھا یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ایسا نظام خود ممالک محروسہ ہی میں قائم کیا جائے جو ملک کی تمام تعلیمی ضروریات کا کفیل ہو۔ ان تحریکوں پر مدتوں بحث ہوتی رہی مگر کوئی عملی صورت پیدا نہ ہو سکی تاہم اعلیٰ حضرت بندگان علی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ سرکارِ اربع سلطنت ہوئے اور تعلیم و تعلم میں عظیم المثال ترقیوں کا دور شروع ہو گیا اعلیٰ حضرت خلد اللہ کے دور حکومت کی ابتدا میں ایک مشیر تعلیمات کا تقرر عمل میں آیا تاکہ ریاست کے سرپرستہ تعلیم میں جن اصلاحوں اور ترقیوں کی ضرورت ہو انہی پوری کیفیت

پیش کرے۔ چنانچہ اس شہ تعلیمات کی کیفیت پیش ہونے پر ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے صیغوں کا انتظام از سر نو کیا گیا مدارس کی تعداد بہت بڑھا دی گئی اور ان کے لئے بہتر سائنز اور سامان تسلیم کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے سوال پر غور ہوا۔ اور شروع ۱۹۱۶ء میں مٹر جیڈری (نواب حیدر نواز جنگ پٹا) مستعد تعلیمات سرکار عالی نے ایک عرضداشت اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ کے حضور میں پیش کی جس میں تعلیم کی موجودہ حالت کی پوری کیفیت تحریر کرنے اور ان نقصانات پر بحث کرنے کے بعد جو غیر زبان کے ذریعہ تعلیم دینے سے واقع ہوتے ہیں یہ تجویز عرض کی گئی تھی کہ :-

”موجودہ طریقہ تعلیم کی دورنگی اور بے اصولی کو مٹانے اور ان خطرات اور تباہ کن نقائص کو ارفع کرنے کے لئے جو موجودہ طریقہ تعلیم نے پیدا کئے ہیں اور جو گھن کی طرح ہمارے نظام تمدن و معاشرت کو اے داعی و جسمانی کو اندر ہی اندر کھائے چلے جا رہے ہیں ہیں ایک جدید یونیورسٹی کی ضرورت ہے جس کی بنیاد صحیح اصول تعلیم، ملکی ضروریات اور قومی خصائص پر قائم ہو جس میں قدیم و جدید دونوں طریقوں کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو تعلیمی بھی ہو اور امتحانی بھی اور ساتھ ہی تالیف و ترجمہ کا کام بھی کرے اور جو تربیت ذہن اور تحصیل علوم دونوں کے لئے اپنی ہی زبان یعنی اردو کو کام میں لائے۔“

اس عرضداشت میں نواب صاحب موصوف نے موجودہ طریقہ تعلیم کے ان نقائص کو بیان کیا تھا جو غیر زبان میں تعلیم دینے سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ طلبہ کے حافظے پر ایک خیر و اجبی اور بلا ضرورت بار پڑتا ہے۔

خواندگی کے اصل مضمون پر پوری توجہ کا موقع ان کو اس لئے نہیں مل سکتا کہ ایک غیر زبان کی پیچیدگیوں کو حل کرنے میں ان کے وقت کا ایک بڑا حصہ صرف ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں اہلیت کا جو ہر نہیں رہتا اور گراؤ جوئیٹ اس قابل نہیں ہوتے کہ خود اپنی مادری زبان کے ذریعہ سے اپنے ہم وطنوں کو کوئی علم سکھاسکیں اور اس طرح جو دوری اور بیگانگی قوم کی تعلیم یافتہ جماعتوں اور عموم کثیر التعداد کے مابین ہو جاتی ہے وہ کبھی رفع نہیں ہو سکتی۔ مجوزہ یونیورسٹی میں اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے خلاف دو بڑے اعتراض ممکن تھے ان پر بھی عرضداشت میں بحث کی گئی ہے۔ ان میں پہلا اعتراض یہ تھا کہ ممالک محدودہ کے باشندوں کی ایک بہت بڑی تعداد دوسری زبانیں بولتی ہیں۔ دوسرا اعتراض یہ تھا کہ اردو میں تعلیم کے لئے عمدہ کتابیں موجود نہیں ہیں۔ پہلے اعتراض کی نسبت یہ عرض کیا گیا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ جن لوگوں کی مادری زبان اردو ہے ان کی تعداد مقابلتہً قلیل ہے لیکن اردو ریاست کی علمی اور سرکاری زبان ہے اور شائستہ صحبتوں میں بھی اردو ہی مروج ہے اور ان جماعتوں میں بالعموم مستقل ہے جن سے طلبہ کلج میں پڑھنے آتے ہیں۔ دوسرے اعتراض کا یہ جواب دیا گیا کہ اگر ایک شعبہ تالیف و ترجمہ کا جامعہ کے ساتھ قائم کر دیا جائے تو کلج کے درجوں کے لئے جو کتابیں ضروری ہونگی وہ اردو میں جلد ہی ہوسکیں گی۔ نواب صاحب موصوف کی یہ رائے بہت درست ثابت ہوئی کیونکہ جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ نے گذشتہ چھ برس میں انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کی پڑھائی کی کل کتابیں تالیف و ترجمہ کر دی ہیں۔ اردو زبان کی یہ قابلیت عام طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ وہ علمی مضامین کو آسانی

ادا کر سکتی ہے مشہور مورخ مسٹر ونسٹن نے اپنی تاریخ ہند کے آخری باب میں اس امر کی پوری شہادت دی ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے قیام پر مبارک باد دیکر وہ لکھتے ہیں :-

”اُردو زبان اپنی نحو کی سادگی اور لوج کے اعتبار سے اور اس لحاظ سے کہ اس کا سرمایہ لغات مغربی۔ ہندی۔ سنسکرت۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ اور دیگر السنہ کے الفاظ سے غیر معمولی طور پر مالا مال ہے انگریزی زبان سے بہت مشابہ ہے اور ہر ایک مضمون خواہ وہ علمی ہو یا فلسفیانہ یا سائنسی یا فک یقیناً اُردو میں ادا ہو سکتا ہے۔“

اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ نے جن کی توجہ اور دلچسپی ترقی تعلیم میں مشہور و معروف ہے عرضداشت کو منظور فرمایا اور اس تعلیمی تحریک سے ہمیشہ بڑی دلچسپی ظاہر فرمائی اگر حضرت اقدس واعلیٰ کی شاہانہ فیاضی اور ہدایت اس تحریک کی رہنمائے بنتی تو کسی قسم کی کامیابی ممکن نہ ہوتی۔ یہاں فرمان مبارک کی عبارت کا اعادہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا :-

”مجھے بھی عرضداشت اور یادداشت کی مصرحہ رائے سے اتفاق ہے کہ ممالک محروسہ کے لئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا استخراج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہو کر جسمی اور دماغی اور روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبہ کے

اخلاق کی درستی کی نگہ رانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔

اُس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو قرار دی جائے اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازمی گردانی جائے لہذا میں بہت خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ میری تخت نشینی کی یادگار میں حسب مذکور اصول محولہ عرضہ اشاعت کے موافق ہمالک محروسہ کے لئے حیدرآباد میں یونیورسٹی قائم کرنے کی کارروائی شروع کی جائے۔ اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد ہوگا۔“

اس فرمان واجب الاذعان کی تعمیل میں محکمہ تعلیمات سرکار عالی نے فوراً جامعہ کی علمی تجویز کو غل میں لانے کے لئے ابتدائی کام شروع کیا اور اس کے شعبہ فنون و دینیات کے نصاب پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان کمیٹیوں نے نصابوں کے جو مسودے تیار کئے وہ انگلستان اور ہندوستان کے تعلیمی حلقوں میں گشت کرائے گئے اور ترقی خواہان جامعہ کو اس امر کے علم سے اطمینان ہوا کہ تعلیم کے متعلق جن نتائج پر وہ پھونچے تھے ان کو تعلیم کے سربراہ اور وہ ماہروں نے کم و بیش پسند کیا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب تعلیم کی بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ طبیعیات میں مضامین دو گروپوں میں تقسیم کئے گئے ہیں تاکہ طلبہ جو مضامین کالج میں لینا چاہیں ان میں ان کی ابتدائی تعلیم اچھی ہو۔ امتحان انٹرمیڈیٹ میں،

انتخاب مضامین میں بہ نسبت اور یونیورسٹیوں کے زیادہ وسعت رکھی گئی ہے اور مضامین کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ ایک طالب العلم اپنے لئے ایک ایسا مجموعہ انتخاب کر سکتا ہے جس کے مضامین ایک دوسرے سے قریب کا تعلق رکھتے ہوں مختلف مجموعوں میں مضامین کی تقسیم سے یہ فائدہ ہے کہ بی۔ اے کی جماعتوں میں ایک طالب العلم کسی خاص مضمون اور اس کے متعلقات کی تعلیم مکمل طریقہ پر حاصل کر سکتا ہے۔ انگریزی زبان اور دینیات کے علاوہ جو لازمی مضامین ہیں طالب علم کوئی دوسرا مضمون ایسا لے سکتا ہے جس میں وہ خصوصیت کے ساتھ تمام و کمال عبور حاصل کر لے اور پھر اسی مضمون پر تحقیق و تلاش کے کام میں مصروف ہو جائے۔ یہ امر بیان کر دینا ضروری ہے کہ دینیات یا اخلاقیات کا لچ کی تمام جماعتوں کے لئے لازمی ہے۔

انگریزی زبان کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کا معیار وہی رکھا گیا ہے جو دوسری یونیورسٹیوں کا ہے۔ اس کی وجہ سے جامعہ عثمانیہ کے طلبہ انگریزی بولنے والی دنیا کے مروجہ خیالات سے آشناء رکھ سکتے ہیں اور ان کا دائرہ عمل جامعہ کی مطبوعہ کتابوں ہی تک محدود نہ رہے گا۔ جامعہ کے اساتذہ اپنے شاگردوں کو مختلف مضامین کی انگریزی کتابیں مطالعہ کرنے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اور ان کتابوں کے مضامین پر تنقید اور توجیہ کے لئے انھیں سوالات دے جاتے ہیں۔ انگریزی بحیثیت زبان کے ان کو سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ آسانی اور صحت کے ساتھ اس زبان میں تحریر و تقریر کر سکیں اور انگریزی ادب میں جو بیش بہا خزانے موجود ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

جامعہ عثمانیہ کا پہلا تعمیری کام یہ تھا کہ ایک شعبہ تالیف و ترجمہ قائم ہوا جس میں اولاً آٹھ قابل ترجموں کا تقرر عمل میں آیا اور یہ کام ملک کے ایک مشہور ادیب اور مصنف کی نگرانی میں دیا گیا۔ اس شعبہ کا کام بہت کامیاب رہا بالخصوص جب ان مشکلات کا اندازہ کیا جاتا ہے جو ترجمہ میں پیش آتی ہیں۔ منجملہ ان کے ایک موضع اصطلاحات کا کام ہے جس میں مختلف علوم کے ماہروں کی کمیٹیاں مصروف رہتی ہیں اور بہت سے علموں کے لئے اصطلاحیں وضع کر چکی ہیں۔ یہ شعبہ ابتداء میں بطور ہنگامی سرشتہ کے قائم ہوا تھا۔ لیکن چونکہ جامعہ کے حق میں اس کا کام بڑی اہمیت رکھتا ہے اس لئے اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ نے اس کی قیام کی مدت دس سال معین فرمادی ہے۔ اس بیت الحکمت نے جو کام اب تک انجام دیا ہے وہ ان تمام مضامین سے متعلق ہے جن کی تعلیم اس وقت جامعہ میں دی جا رہی ہے یعنی تاریخ (مشرقی و مغربی قدیم و جدید) فلسفہ، معاشیات، ریاضیات (نظری و عملی) طبیعیات، کیمیا، قانون، نباتیات، حیوانیات، انجینیئری و طب۔ شعبہ تالیف و ترجمہ نے جو ترجمے اور تالیفیں تیار کی ہیں وہ دارالطبع سرکار عالی میں طبع کی گئی ہیں۔ کتب جامعہ کی طباعت کیلئے دارالطبع سرکار عالی میں ایک خاص عملہ اضافہ کیا گیا ہے جو فک دارالطبع دارالترجمہ سے زیادہ فاصلہ پر تھا اس لئے دارالطبع کی جو شاخ جامعہ سے متعلق ہے وہ دارالترجمہ کے قریب قائم کر دی گئی ہے۔

دائرة المعارف جس کے زیر اہتمام عربی کی غیر مطبوعہ ناقدہ کتب طبع ہوتی ہیں حال میں جامعہ عثمانیہ سے متعلق کر دیا گیا ہے علوم عربی کی اشاعت و جمع خدات دائرة المعارف نے انجام دی ہیں و صرف علماء ممالک اسلامیہ بلکہ یورپ کے مستشرقین نے بھی تسلیم کی ہیں۔

فٹو خسروی کے مطابق جامعہ عثمانیہ کی جو اساسی ترکیب قائم ہوئی ہے اس میں مقامی حالات اور ضروریات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے اور اسی لئے بعض خصوص میں ہندوستان کی برائی یونیورسٹیوں سے مختلف ہے۔ تعلیمی اور انتظامی کام کے لئے جدا جدا مجلسیں مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی مخصوص خدمت کو انجام دیتی ہے۔ اسی لئے مجالس شعبہ اسطورہ قائم کی گئی ہیں کہ وہ ایسی تعلیمی خدمات انجام دیں جو ہند کی اکثر یونیورسٹیوں میں سٹڈنٹ کے سپرد ہوتی ہیں شعبہ جات میں رفقاء کی ایک تعداد معین کر دی گئی ہے۔ جس مجلس رفقاء کے ہر رکن کا کسی نہ کسی مجلس شعبہ سے متعلق ہونا ضروری نہیں بلکہ شعبوں کے اراکین میں زیادہ تر اساتذہ ہیں اور تعلیمی معاملات میں انکی رائے کو غلبہ حاصل ہے۔ دوسری جانب مجلس انتظامی مجلس رفقا کا ایک خالص انتظامی صیغہ ہے اور تعلیمی معاملات سے اسے سروکار نہیں جامعہ کا عملی نظم و ضبط میں کالجوں کا انتظام اور نگرانی بھی شامل ہے مجلس اعلیٰ (کونسل) کے اختیار میں دیا گیا ہے اور کونسل جامعہ کی سب سے بڑی جماعت با اختیار ہے اور عملاً اسکے سپرد بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں جو برطانوی ہند کی یونیورسٹیوں میں گورنمنٹ کے اقتدار میں ہوتے ہیں۔

مہر ۱۳۲۸ھ اگست ۱۹۱۵ء میں کلیر جامعہ عثمانیہ (عثمانیہ یونیورسٹی) کالج کا افتتاح ہوا اس کی مختلف جماعتوں میں طلبہ کا داخلہ بہت بہت افزا رہا ہے۔ اور اس وقت کلیہ میں طلبہ کی تعداد تقریباً چھ سو ہے۔ انٹر میڈیٹ کا پہلا امتحان ۱۳۳۲ھ میں ۱۹۱۷ء میں ہوا۔ اور بی۔ اے کا پہلا امتحان ۱۳۳۲ھ میں ۱۹۱۷ء میں۔ چونکہ ہر مضمون میں ایک سے زائد پرچہ سوالات دئے جاتے ہیں اس لئے ممکن ہوا کہ بیرونی متمتعین مقرر کئے جائیں جو عموماً دوسری یونیورسٹیوں میں پروفیسر ہیں۔ انہوں نے طلبہ کے جوابات پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ واضح رہے کہ دوسری یونیورسٹیوں کے پروفیسروں کو متمتعین مقرر کرنے میں جامعہ کو کوئی دقت محسوس نہیں ہوتی

کیونکہ اردو ایک ایسی زبان ہے کہ جو ہندوستان کے ہر گوشہ و کنار میں بولی جاتی ہے۔

ابتداء میں تین پروفیسروں اور دس مددگار پروفیسروں کا عملہ منظور ہوا تھا جو انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں کے لئے کافی تھا۔ لیکن بی۔ اے اور بی۔ اے میں ایم۔ اے اور ایل۔ ایل کی جماعتوں کے کھل جانے سے چند نئی جامدائیں قائم کی گئیں اور اب جو عملہ مقرر ہے وہ حسب ذیل اساتذہ پر مشتمل ہے:-

ایک پرنسپل	الاء۔ صہ۔ الاء
سولہ پروفیسر	صہار۔ صہ۔ الاء
اکیس مددگار پروفیسر	الاء۔ صہ۔ صہار
سولہ مددگار پروفیسر	الاء۔ صہ۔ الاء
تین ڈیپارٹمنٹل	الاء۔ صہ۔ الاء
ایک مہتمم کتب خانہ	الاء۔ صہ۔ الاء

کلیہ جامعہ اس وقت آٹھ وسیع، آسائش کے مکانات میں قائم ہے۔ یہ مکانات شہر کے لیے حصے میں ہیں جہاں کی آب و ہوا اچھی ہے لیکن چونکہ روز افزوں ضروریات کو یہ آٹھ مکان کسی طرح کافی نہیں ہو سکتے اس لئے افسران جامعہ اس حالت سے مطمئن نہیں ہیں۔ ایک بڑا قطعہ اراضی جس کا رقبہ چودہ سو ایکڑ ہے اعلیٰ حضرت خلد اللہ ملکہ نے جامعہ عثمانیہ کی عمارات کے لئے منظور فرمایا ہے۔ حضرت اقدس علی کی سرکار ابد قرار تیار ہے کہ جامعہ کی آئندہ عمارات کو ایسا رفیع الشان بنائے جو اس کے معترم بانی کی عظمت و شان کے مطابق ہو۔ چنانچہ سرکار ابد قرار نے تقریباً ایک کڑ ڈر روپیہ کار تعمیر کے لئے منظور فرمایا ہے۔

جامعہ نے اپنی ابتدا و بنیاد و فنون اور سائنس کی تعلیم سے کی تھی لیکن اپنے طالب علموں کے لئے مختلف پیشوں کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بہم پہنچانے کے لئے ہر سال ۳۲۲ اف م اگست ۱۹۲۳ء میں جماعت قانون کا افتتاح کیا گیا اور اس وقت انجینئرنگ اور طبی کتب کے ترجمہ ہو رہے ہیں طبی کالج کی جماعت ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سال اول کا افتتاح شہر یوہا ۱۳۳۴ھ میں ہوا اور امید ہے کہ انجینئرنگ کالج شہر یوہا ۱۳۳۵ھ میں قائم ہو سکیگا۔ پیشگاہ خسروی سے صنعت اور زراعت کی تعلیم کی کتابوں کے ترجمہ کے لئے تین لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے۔ اس گنجائش سے استفادہ ہونے کے لئے فوری کارروائی جاری ہے تاکہ تعلیم صنعت اور زراعت کے کالجوں کا افتتاح جلد ہو سکے۔

کلیہ جامعہ عثمانیہ کی انٹر میڈیٹ کی جماعتوں میں طلبہ کی زیادتی کیوجہ سے مدرسہ فوقانیہ بلدیہ حیدرآباد اور اورنگ آباد میں انٹر میڈیٹ کالج قائم کئے گئے۔ مدرسہ سنواں نام پٹی میں بھی انٹر میڈیٹ کی جماعتیں کھولی گئی تھیں۔ اور اب اس درسگاہ میں بی۔ اے کی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ پردہ نشین خواتین بھی اعلیٰ تعلیم سے متعمق ہو سکیں۔ جامعہ کے مختلف سرشتوں کا موازنہ ۱۳۲۶ھ میں کیا گیا اور ۱۹۲۶ء مفاہیم اکٹوبر ۱۹۲۶ء حسب ذیل ہے :-

روپیہ آنہ پائی

• • ۶۱۵۵۹

• • ۳۸۲۳۰۹

• • ۲۶۸۱۱۴

دفتر سجل

کلیہ جامعہ عثمانیہ

دارالترجمہ

روپیہ آنہ پائی

. . ۱۱۷۳۲۴

. . ۲۹۷۰۹

. . ۲۵۲۰۰

. . ۱۷۵۵۶

. . ۵۱۴۰

. . ۴۵۳۱۴

. . ۲۲۶۶۹۵

. . ۱۲,۹۸,۹۲۰

مطبع جامعہ

رصد خانہ نظامیہ

سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد

زنانہ کالج نام پٹی

و خالف حسن خدمت

بجست

میزان

(۳) جامعہ عثمانیہ

اعلیٰ
سریسری

اعلیٰ حضرت قدس سرہ زندگان عالی حضور پر نور لفظت جنرل سپاہ اصفہان سابع
منظف الملک و الممالک نظام الملک نظام الدولہ محی الملئہ والدین بہر اکرام العیڈ
ہائس نواب میر عثمان علیخان دہلہ فتح جنگ جی سی ایس آئی جی بی ای
یا وفادار سلطنت برطانویہ و اورنگزیب سلطنت اصفیہ سلطان العلوم
امیر محبت

ہمارا جہ کشرن پر شاد بہادر یمن السلطنت جی سی آئی ای

معیل مکیہ معجل

نواب لی الدولہ بہادر

مجلس اعلیٰ

امیر جامعہ بہادر

معین امیر جامعہ بہادر
 صدر الہام فینانس (ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
 صدر الہام امور مذہبی (ڈاکٹر نواب سہرا میں جنگ بہادر)
 مقدمہ صیفہ تعلیمات (نواب ذوالقادر جنگ بہادر ایم اے (کمیسر) ایمر شریٹ لا)
 ناظم تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر بی اے (اکسفورڈ) ایمر شریٹ لا)
 صدر کلیدیہ جاسوہ عثمانیہ (محمد عبدالرحمن خان صاحب بی اے بی ایس سی)
 پرنسپل طبیہ کالج (سیجر فرحت علی ایم بی سی بیج بی)

اراکین مقرر کردہ سرکار عالی :- (کرورد سال کیلئے من ابتدا آبان ۱۳۸۵ لغایت آبان ۱۳۸۶ تقریر میں)
 نواب نظامت جنگ بہادر سی ایم ای ایڈوکی ای ایم اے ایل ایل بی (کمیسر) صدر الہام سیات
 نواب مرزا یار جنگ بہادر بی اے ایل ایل بی ایمر مجلس عدالت العالمیہ
 نواب ہمدی یار جنگ بہادر ایم اے (اکسفورڈ) مقدمہ صیفہ سیات
 نواب ضیا یار جنگ بہادر

مسجل رجسٹرار

حمید احمد انصاری بی اے

مجلس نقاء

اراکین مجلس اعلیٰ :-

امیر جامعہ بہادر

معین امیر جامعہ بہادر
 صدر الہام فیئانس (ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
 صدر الہام امور مذہبی (ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر)
 معتمد صیغہ تعلیمات (نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (کمیسر) بیرسٹریٹ لا)
 ناظم تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر بی اے (اکسفورڈ) بیرسٹریٹ لا)
 صدر کلید جامعہ عثمانیہ (محمد عبدالرحمن خان نصاب بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی)
 پرنسپل طبیہ کالج (سیجر فرحت ایم۔ بی۔ سی۔ بیج۔ لی ا)
 نواب نظامت جنگ بہا سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کیمرج (اصل التمام)
 نواب مرزا یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بیر مجلس عدالت العالیہ
 نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم اے (اکسفورڈ) معتمد صیغہ سیاسیات۔
 نواب ضیا یار جنگ بہادر

پروفیسر ان کلید جامعہ عثمانیہ :-

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 پروفیسر مارون خان صاحب شردانی
 پروفیسر حسین علی شاہ صاحب
 پروفیسر ای۔ ای۔ پیٹ صاحب
 ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 پروفیسر کشن چند صاحب

پروفیسر حسین علی مرزا صاحب
 پروفیسر وحید الرحمن صاحب
 ڈاکٹر عبدالحق صاحب
 ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب
 مولوی محمد عبدالقدیر صاحب
 مولوی محمد الیاس برقی صاحب

راہنہ مقرر کردہ سرکار عالی :- (مدت تقریباً تیرہ سو سال سے تیرہ سو سال تک وسیع نیکی)

نواب لطف الدولہ بہادر
 نواب معین الدولہ بہادر
 نواب صفدر جنگ شیر الدولہ فخر الملک بہادر
 نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخاناں بہادر
 نواب سالار جنگ بہادر
 راجہ فتح نواز و نت بہادر
 لفظت کر نعل افسر جنگ افسر الدولہ نواب سرفسر الملک بہادر
 نواب تلاوت جنگ بہادر
 نواب نذیر جنگ بہادر
 نواب سراج یار جنگ بہادر
 نواب فخر یار جنگ بہادر
 مسٹر ڈبلیو جے۔ پرنڈرگھاسٹ

نواب حمید ریا جنگ بہادر
 نواب ہاشم ریا جنگ بہادر
 مولوی عبدالکرم صاحب
 مولوی سید غلام نبی صاحب
 مولوی غلام نیر دانی صاحب
 مولوی رکن الدین صاحب
 مولوی سید محی الدین صاحب
 نواب علی نواز جنگ بہادر
 نواب سعادت جنگ بہادر
 مولوی محمد اظہر حسن صاحب
 مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
 مولوی حمید احمد صاحب انصاری
 نواب کرامت جنگ بہادر
 ڈاکٹر نواب ناظر ریا جنگ بہادر
 مولوی سید محمد اعظم صاحب
 نواب صمد ریا جنگ بہادر
 رائے بیچنا تھ صاحب
 سید محمد حسین صاحب

منتخب کردہ مجلس فقہاء ازار اکین مجالس شعبہ
 نواب صدر ریا جنگ بہادر

میجر محمد اشرف صاحب

مجلس انتظامی

(آبان ۱۳۳۶ء سے آبان ۱۳۳۷ء تک مزید دو سال کیلئے مکرر انتخاب کیا گیا)

ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
نواب فخر یار جنگ بہادر
نواب ذوالقدر جنگ بہادر
ناظم صاحب تعلیمات (نواب سعود جنگ بہادر)
صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خان صاحب)
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی سید محمد اعظم صاحب

مجلس شعبہ بنیات

(مدت تقریر آبان ۱۳۳۶ء میں ختم ہوگی)

نواب صدر یار جنگ بہادر (میر شعبہ)
نواب ضیاء یار جنگ بہادر
مولوی مفتی رکن الدین صاحب
مولوی عبداللہ عمادی صاحب
مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب
مولوی عبدالقدیر صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب

مولوی سید شیر علی صاحب
 مولوی مفتی عبداللطیف صاحب
 مولوی عبدالواسع صاحب
 مولوی مناظر احسن صاحب
 مولوی غلام نبی صاحب
 مولوی مصطفیٰ قادری صاحب
 مولوی عبدالحی صاحب
 مولوی سید ابراہیم صاحب

مجلس شعبہ فنون

(مدت تقریباً ۱۵ سالہ میں ختم ہوگی)

نواب نظامت جنگ بہادر (میر شعبہ)
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب مرزا یار جنگ بہادر
 نواب مہدی یار جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر
 مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 پروفیسر ہارون خاں صاحب شروانی
 پروفیسر حسین علی خاں صاحب
 پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قنشی
 ڈاکٹر عبدالحق صاحب
 ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 پنڈت ہری ہر شاستری صاحب

مجلس شعبہ قانون

(مدت تقریباً ۳۲۸ دن میں ختم ہوگی)
 میر مجلس صاحب عدالت العالیہ (نواب مرزا یار جنگ بہادر) (میر شعبہ)
 مقدمہ صاحب عدالت (نواب ذوالقدر جنگ بہادر)
 شیر صاحب قانونی (رائے بیچنا تھ صاحب)
 نواب اکبر یار جنگ بہادر
 صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خاں صاحب)
 پروفیسر قانون (حسین علی مرزا صاحب)
 مددگار پروفیسر قانون (میر اکبر علی صاحب موسوی)
 لکچراران قانون (آریس نایک صاحب)
 (مولوی خلیل الزماں صاحب)
 (بشیشور ناتھ صاحب)

مجلس شعبہ طبیہ
 (مدت تقریباً ۳۲۸ دن میں ختم ہوگی)

میجر سرائیم جی نائیڈو (میر شعبہ)
 ناظم صاحب طبابت سرکار عالی (میجر خواجہ معین الدین صاحب)
 نواب ارسلو یار جنگ بہادر
 ڈاکٹر ایس ملنا
 ڈاکٹر آرین کورلا والا
 میجر محمد اشرف صاحب
 میجر فرحت علی صاحب
 میجر عنایت علی خان صاحب
 ڈاکٹر سید حامد علی صاحب
 ڈاکٹر ایچ جے چینائی
 میجر نواب فیض جنگ بہادر
 ڈاکٹر خورشید حسین صاحب
 ڈاکٹر حسن علی خاں صاحب
 ڈاکٹر وی۔ آر گورکھ شکر
 لفٹننٹ بی۔ ایس راج

اراکین مجلس نصاب

(بدلت تقریر نمبر ۳۳۴ اف میں ختم ہوگی)

انگریزی
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب مسعود جنگ بہادر

نواب مہدی یار جنگ بہادر
محمد عبدالرحمن خان صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ
مسٹر کے۔ برنٹ

پروفیسر ای ای اسپیٹ
پروفیسر مزاحمین علیخاں صاحب
ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب
مسٹر ایچ ڈبلیو شاہ کراس
مسٹر ویرا بدھرو
* ایم بکتنال صاحب

عربی

مولوی عبدالقدیر صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب
ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
نواب حیدر یار جنگ بہادر
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی غلام نبی صاحب
مولوی عبدالحی صاحب
مولوی سید شیر علی صاحب
مولوی وحید الدین صاحب سلیم
مولوی عبداللہ العادہ صاحب

سمنکرت

مسٹر ایچ بی آترے

پنڈٹ ہری ہر شاستری صاحب
 مولوی عبدالنار صاحب سبھانی
 پنڈٹ جی دھرشور صاحب

فارسی

ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
 ڈاکٹر عبدالحق صاحب
 نواب حیدر یار جنگ بہادر
 مولوی عبدالقدیر صاحب
 مولوی سید اشرف صاحب شمس
 مولوی عبدالحمید خاں صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 مولوی آقا سید محمد علی صاحب
 اردو

مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
 مولوی عبدالحق صاحب
 مولوی وحید الدین صاحب سلیم
 نواب حیدر یار جنگ بہادر
 مولوی سید سجاد حسین صاحب
 ڈاکٹر خلیفہ عبدالحمید صاحب
 پنڈٹ ہری شاستری صاحب
 مرتبی
 مسٹر این جی دلہنکر

مولوی عبدالحق صاحب
 مسٹر ایچ بی آترے
 * حکیم مولوی میر محمد یعقوب خان صاحب
 پیٹرنٹ کیشور او صاحب
 تلنگلی

مسٹر آر سار او صاحب
 مسٹر ہمنٹ راوکیل
 مسٹر سومایا جولو
 مولوی سید ظہور علی صاحب
 * مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب
 الین ہمنٹ راو صاحب
 کنٹری

مسٹر ٹی رام راو
 مسٹر ایچ وی کرشنا سوامی
 مسٹر رام راو پردتیکر
 مسٹر جی اے چندر رداکر
 پردیسر ایس کے اینگرا صاحب
 * مسٹر ایم جی مہکری

تاریخ و معاشیات
 ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
 نواب صدر یار جنگ بہادر
 تاریخ و معاشیات

- نواب مسعود جنگ بہادر
مولوی ہارون خان صاحب شروانی
مولوی حمید محمد صاحب انصاری
مولوی غلام نیر دانی صاحب
تاریخ { مولوی سید ہامسی صاحب
مولوی عبداللہ عمادی صاحب
مولوی جمیل الرحمن صاحب
مولوی ابن حسن صاحب
کے سی رائے سکینہ صاحب
مولوی سید علی اکبر صاحب
معاشیات { مولوی محمد الیاس صاحب برنی
مولوی حبیب الرحمن صاحب
مسٹر ایس کے اینگار
منطق و فلسفہ
ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر
ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
مولوی مرزا محمد ہادی صاحب
مولوی عبدالباری صاحب
مولوی سید شیر علی صاحب
مولوی معتمد ولی الرحمن صاحب

طبیعیات

مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 پروفیسر وحید الرحمن صاحب
 مولوی نصیر احمد صاحب

کیمیا

مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب
 بی بی میک ایوں صاحب
 ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
 مولوی سید محمد اعظم صاحب
 مولوی خواجہ حبیب حسن صاحب
 مولوی محمود احمد خان صاحب

ریاضی

مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب
 پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
 مولوی وحید الرحمن صاحب
 پروفیسر کشن چند صاحب

مشرانہاچلم شاستری
مشرنی پی بھاسکرن

حیاتیات

مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب
مولوی بابر مرزا صاحب
میجر فرحت علی صاحب
مولوی سید محمد اعظم صاحب
مولوی سعید الدین صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر
مولوی عبدالقدیر صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

اخلاقیات

ڈاکٹر خلیفہ عبدالکلیم صاحب
مولوی احمد حسین صاحب
ڈاکٹر ظہیر الدین صاحب

ای۔ ای اسپیت مماحب
 آر سباراؤ صاحب
 پنڈٹ ہری ہر شاستری صاحب
 ڈاکٹر جے نندی صاحب

مجلس تنقیح

(مدت تقریباً ۳۲۶ سالہ میں ختم ہوگی)

رائے بیچا تھ صاحب
 ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر
 مولوی سید محی الدین صاحب

نوٹ (۱) انگریزی سنسکرت مرہٹی تیلنگی۔ اور کٹری کی مجالس نفاذ
 میں جن اصحاب کے نام پر طلبہ کا نشان کیا گیا ہے وہ ان مضامین کی
 مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے تنقید کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔

(۲) حسب حکام خسری ناظر صاحب بھی سرشتہ تالیف ترجمہ پر
 مولوی رکن الدین صاحب عربی، فارسی، اردو اور دینیات کی مجالس نصاب کے
 زائد رکن ہونگے۔ اور وہ ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے دیکھینگے۔
 (۳) بقیہ مضامین میں جو کتابیں مقرر ہونگی ان کے ترجموں کی
 تنقید قبل از طبع ناظر صاحب مذہبی کرینگے۔

(۴) علم ارضیات معاشیات خانہ داری۔ ٹائل فرائیسی۔ جرمنی
 اطینی اور یونانی کی مجالس نصاب کا قیام متعاقب عمل میں آئے گا۔

(۴) فہرست سلسلہ عہد داران

امیر جامعہ

نواب مدار الہام بہادر سرکار عالی	{ ۱۳۲۸ھ تا ۱۳۲۹ھ ۱۹۱۵ء تا ۱۹۱۶ء }
سر علی رام کے سی۔ ایس۔ آئی (نواب سعید اکمل بہادر)	۱۳۳۰ھ فی م ۱۹۲۰ء
نواب فرید الدین الملک بہا کے سی۔ ایس۔ آئی سی۔ ایس۔ آئی سی۔ بی۔ ای	۱۳۳۱ھ فی م ۱۹۲۱ء
نواب لی الدولہ بہادر	۱۳۳۲ھ فی م ۱۹۲۲ء
مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر سین سلطنتہ جی سی۔ آئی۔ ای	۱۳۳۶ھ فی م ۱۹۲۶ء

معین امیر جامعہ

مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شہروانی (نواب عہد یا جنگ بہا)	۱۳۲۸ھ فی م ۱۹۱۵ء
نواب ولی الدولہ بہادر	۱۳۳۰ھ فی م ۱۹۲۰ء
صدر المہام تعلیمات	۱۳۳۳ھ فی م ۱۹۲۳ء
نواب ولی الدولہ بہادر	۱۳۳۶ھ فی م ۱۹۲۶ء
مستقل مجلس اعلیٰ	

محمد اکبر حیدری بی اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)	۱۳۲۸ھ فی م ۱۹۱۵ء
سید راس سعوی بی اے (اکسفورڈ) (نواب سعوی جنگ بہادر)	۱۳۲۹ھ فی م ۱۹۱۶ء
محمد اکبر حیدری بی اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)	۱۳۲۹ھ فی م اپریل ۱۹۲۰ء
نواب ذوالقادر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج)	۱۳۳۰ھ فی م ۱۹۲۱ء
نواب اکبر یار جنگ بہادر	۱۳۳۲ھ فی م ۱۹۲۲ء
نواب ذوالقادر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج)	۱۳۳۶ھ فی م ۱۹۲۶ء

مستقل (جسٹس)

سید محی الدین بی اے (ایسٹریٹ لا)	۱۳۲۸ھ فی م ۱۹۱۵ء
حمید احمد انصاری بی اے	۱۳۲۹ھ فی م ۱۹۲۰ء

(۵) منشور خسروی (رائل چارٹر)

(۱) بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان عطوفت نشان فریہ ۱۶ ذی الحجہ الحرام ۱۲۳۶ قمری
۱۷ آبان ۱۲۳۶ قمری ۲۲ ستمبر ۱۹۱۵ء نافذ فرمایا گیا اس کی اشاعت بذریعہ
جریدہ غیر معمولی جلد (۲۹) نمبر ۶۲ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۶ قمری ۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء

چونکہ مابعد دولت و اقبال کو اپنی عزیز و وفادار رعایا کی فلاح و بہبودی بدرجہ اتم
مذ نظر ہے اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجہ احسن حاصل ہو سکتا
ہے جبکہ موجودہ انتظام تعلیم ممالک محروسہ سرکاری کو بیرونی جامعات (یونیورسٹیاں)
سے مناسب حد تک آزاد و مستغنی کر کے اعلیٰ تعلیم کا انتظام ملکی خصوصیات و
حالات کے اعتبار سے خود اندرون ملک کیا جائے۔ لہذا مابعد دولت و اقبال
حکم صادر فرماتے ہیں کہ:-

۱۔ حیدرآباد دکن میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) بنام ”جامعہ عثمانیہ“
یکم محرم الحرام ۱۳۳۷ھ سے قائم کی جائے۔

۲۔ جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی۔ طبیعی۔
تاریخی۔ طبی۔ قانونی۔ زراعتی۔ تجارتی۔ اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و فنون
و سودمند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب میں تحقیقات
و ترقی کا انتظام کرے۔

۳۔ جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہوگی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان اردو
میں دی جائے گی۔ اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم بھی ملے گی۔
ریگی۔

۱۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ:-

(الف) جملہ شاخہائے علوم و فنون کے لئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و تربیت کا انتظام کرے۔ ان کے حصول کیلئے ذرائع کھم ہو چکے اور علوم و فنون کی عام تحقیقات و ترقی و اشاعت کا اہتمام کرے۔

(ب) اسناد ڈگری (اور دوسرے تعلیمی امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اس کے مجوزہ تعلیم نصاب کو ختم کر کے اس کے مقررہ امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلومے) یا صداقت نامے (سارٹیفکیٹس) یا دیگر امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طلبہ سائنسین (ریسرچ میس) کو اپنے یہاں کی اسناد اسی یا اس کے مماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ه) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطاشدہ سند اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر اختیارات اور کارروائیاں عمل میں لائے جو جامعہ کے حصول مقاصد اور اجرائی کار کے لئے ضروری ہوں۔

۲۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اس کے اغراض کے لئے اس کے حوالے یا تفویض کی جائے بذریعہ اشتراک عطا وصیت یا دوسرے طور پر حاصل کرے۔ خریدے اور قبض و دخل میں رکھے۔ اور

اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہوگی کہ اپنی ملوکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اس کے کسی جز کو عطا - بیع - صلحہ یا کسی اور طور پر اس کے ساتھ عمل کرے۔ اور نیز ایسے دوسرے اختیارات و امور عمل میں لاسکے گی جو جماعتِ مشرکہ کی حیثیت سے اس کو پیش آئیں یا اس سے متعلق ہوں۔

۶۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ بطور خود کلیہ (کالجز) قائم کرے یا جو کلیات اس کے لئے قائم کئے جائیں یا جو اس کے انتظام میں منتقل کئے جائیں یا جن کو وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے ان سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے اور ایسے کلیات اس کے اجزاء ترکیب متصور ہونگے۔

۷۔ جامعہ عثمانیہ کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل ہوگی :-

مجلس اعلیٰ (کونسل)

مجلس نفع و رفہ (سینیٹ)

مجلس شعبہ (فیکلٹیز)

مجلس انتظامی (شڈیکٹ)

مجلس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز)

۸۔ مابودلت و اقبال جامعہ عثمانیہ کے سرپرست اعلیٰ رینگے اور باقی مناصب و قوا انتظامیہ حسب ذیل ہونگے :-

(۱) امیر جامعہ (چانسلر) یہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم ہونگے

ان کو عام اختیار دینا کسی وقت جامعہ کے کسی کلیہ عمارت و انتظام وغیرہ اور دوسرے تعلقات کے معائنہ و نگرانی کا حکم دیں اور ان میں کسی ایک کی تنقیح اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

امیر جامعہ کو یہ اختیار بھی دینا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی کارروائی کو منسوخ کریں جو ان کی رائے میں منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب نہ ہو۔

مدار المہام سرکار عالی بحیثیت عہدہ امیر جامعہ رہینگے۔

(۲) معین امیر جامعہ (وائس چانسلر) ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا اور معین المہام صیفہ تعلیمات یا وہ عہدہ دارجن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین امیر جامعہ ہونگے۔ ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم پر ہوگی اور ان کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ منشور ہذا قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کی تعمیل کماحقہ ہوتی ہے۔ بصورت ضرورت معین امیر کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صادر یا کارروائی عمل میں لائیں جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں اور اس کی اطلاع اس عہدہ دار کو دیں جو معمولی حالت میں معاملہ مذکور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔

(۳) مجلس اعلیٰ (کونسل) جامعہ کا عاملانہ انتظام اور حکومت جس میں جامعہ کے متعلقہ کلیات کی عام نگرانی اور ان پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے۔ مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار دینا کہ قواعد نافذہ کر کے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کر لے جو عہدہ داروں کے تقویٰ و بطرفی سزا و عہدگی و خست سے متعلق ہوں۔

مجلس اعلیٰ میں نو سے کم اور گیارہ سے زیادہ ارکان نہ ہونگے۔
مندرجہ ذیل اصحاب پر مجلس اعلیٰ مشتمل رہے گی۔

(۱) مدارالہام سرکار عالی

(۲) معین الہام صیفہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ متعلق ہو۔

(۳) معین الہام مذہبی۔

(۴) معین الہام مالیہ (فینانس)

(۵) مقدمہ صیفہ تعلیمات

(۶) ناظم تعلیمات

(۷) صدر (پرنسپلز) کلیات جامعہ

(۸) بقیہ ارکان جن کا تقرر سرکار سے ہوگا۔

مقدمہ تعلیمات مجلس اعلیٰ کا مقدر رہے گا۔

(۲) مجلس رفقا و اسٹینٹ (یہ بتا بہت منشور ہذا قواعد و ضوابط نافذ الوقت جامعہ اور کلیات جامعہ کی ترکیب و تعلیم و نصاب درس و امتحان و تربیت طلباء و عطا اماناد معمولی و اعزازی کے متعلق جملہ انتظامات کریں گی۔

مجلس نفاذ کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ ارکان پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد کا تعین وقتاً فوقتاً امیر جامعہ کریں گے۔ اور یہ ارکان جامعہ کے رفقا (فیلوز) کہلائیں گے۔ اور ان کے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں ہوگی۔ رفقا کا تقرر دو سال کے لئے ہوگا پہلے ارکان مجلس رفقا اس مدت کے لئے سرکار سے مقرر ہونگے۔ مدت مذکور کے ختم کے بعد مجلس مذکور میں حسب ذیل اصحاب شریک ہونگے :-

(الف) معین امیر جامعہ اور دوسرے اراکین مجلس اعلیٰ مندرجہ

فقہ (۳)

(ب) جامعہ کے علامہ (پروفیسر)

(ج) چار ارکان منتخب کردہ مجلس رفقاء جن میں دو ارکان طلبہ اور دو ارکان محاسن سے ہونگے۔

(د) اور بقیہ ارکان جن کو اس جامعہ مقرر کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ رفقاء کا تقرر اس طرح سے عمل میں آئے کہ مجلس رفقاء میں تعداد غالب ان اشخاص کی ہے جن کا ہمیشہ تعلیم ہو یا اس سے تعلق رکھتے ہوں۔

(۵) مجلس انتظامی (سینٹی کیٹ)۔ یہ مجلس رفقاء کے کاروبار کی مجلس ہوگی اور اس کے ارکان پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہونگے۔ اور اسکے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں کی جائیگی۔

(۶) مجالس شعبہ (فیکلٹیز) یہ مجلس رفقاء کی علمی مجلسیں ہونگی جن کے سپرد تعین نصاب و تقرر امتحانات وغیرہ کا اہتمام ہوگا اور جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد نافذہ مقرر کی جائیں گی اور ہر شعبہ علم و فن کے متعلق علمی مجلس شعبہ قائم ہوگی۔

فی الحال جامعہ میں دو شعبے ہوں گے۔ شعبہ دینیات اور شعبہ علوم و فنون۔

ہر مجلس شعبہ کم از کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ سولہ ارکان پر مشتمل ہوگی جن میں تعداد علامہ جملہ تعداد کے نصف سے کم از کم بقدر دو کے زیادہ ہوگی۔

ہر مجلس شعبہ اپنے ارکان میں سے ایک شخص کو بطور میز شعبہ (ڈین)

مقرر کریگی۔ مجلس شعبہ مجاز ہوگی کہ کسی مسئلہ پر جو مجلس رفقاء یا مجلس اعلیٰ اس میں بھیجے غور کرے اور کیفیت پیش کرے۔

(۷) مجالس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز) یہ دینیات اور دیگر علوم و فنون کی ہر شاخ کے متعلق قائم ہونگی۔ ان کے ارکان کے انتخاب کی تحریک مجلس شعبہ کی طرف سے مجلس رفقاء میں کی جائیگی۔ اور مجلس رفقاء کی سفارش پر مجلس اعلیٰ سے تقرر کیا جائیگا۔ ان کے ارکان جامعہ کے علامہ اور دوسرے اشخاص مقرر ہونگے جو خاص واقفیت و بہارت ان علوم و فنون میں رکھتے ہوں جن کا تعلق اس مجلس نصاب سے ہو۔

مجلس نصاب کے فرائض یہ ہونگے کہ وہ مجلس شعبہ متعلقہ میں کتب نصاب اور ایسی کتابوں کے لئے جن کا ترجمہ ضروری ہو اور مضامین تعلیم اور امتحان کے تقرر کے واسطے تحریک کرے اور جملہ امور پر جو منجانب مجلس اعلیٰ یا مجلس شعبہ اس کے پاس بھیجے جائیں رائے ظاہر کرے۔

(۸) مجلس تنقیح (بورڈ آف اڈٹ) یہ مجلس جامعہ اور اس کی جائداد وغیرہ کے تمام حسابات متعلقہ کی تنقیح کی مجاز ہوگی۔ اس کا تقرر سالانہ مجلس رفقاء کی طرف سے ہوا کریگا۔ اور ایسے تین ارکان پر مشتمل ہوگی۔ جو فقیق ہوں اور مجلس اعلیٰ کے رکن نہ ہوں۔

جامعہ کے جملہ حسابات کی تنقیح سالانہ منجانب سرکار بھی کی جائیگی۔ اور یہ تنقیح ایسا عہدہ دار کریگا جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کرے اور ایک تنقیح سے دوسری تنقیح تک (۱۵) ماہ سے زیادہ وقفہ نہ ہوگا۔ سرکاری تنقیح کنندہ جامعہ کے تمام حسابات اور دفتر کا معائنہ کرنے کا مجاز رہیگا۔

(۹) مسجل (رجسٹرار) مجلس رفقاء مجلس انتظامی کا مقصد بھی رہے گا۔ مسجل ان مجالس کا رکن ہو سکتا ہے لیکن وہ مجلس اعلیٰ کا رکن نہ ہو سکیگا۔ اس کا تقرر مجلس اعلیٰ کی سفارش پر سرکار سے ہوا کرے گا لیکن پہلے مسجل کو خود سرکار مقرر کرے گی۔

(۱۰) دیگر اشخاص یا جماعت جن کا ذکر قواعد نافذ الوقت میں ہو۔
 (۱)۔ بتابعیت منشور ہذا قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ بشرکت رفقاء جامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بشرکت دیگر اشخاص جو رفقاء نہ ہوں ذیلی مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ یا صنف یا کسی جائداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور ایسے مجالس کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقاء و مجالس شعبہ و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسے مجالس ذیلی کے تقرر کا اختیار رہے گا۔

(۲) جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسی مہر کا استعمال کرے جس کا نمونہ مابعد دولت و اقبال منظور فرمائینگے۔

(۳)۔ بتابعیت منشور ہذا قواعد نافذ مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً امور متعلقہ جامعہ کی نسبت قواعد و ضوابط بغرض تعمیل احکام و حصول مقاصد منشور ہذا مرتب و نافذ کرے یا قواعد مجزیہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا متغیض عمل میں لائے۔ لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا متغیض قبل نفاذ تابع منظوری سرکار رہے گی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اسکے متعلق صادر کرے۔

اول قواعد منجانب سرکار مرتب و نافذ ہونگے۔

۱۱۔ مجلس رفقا مجاز ہوگی کہ جو قواعد مجلس اعلیٰ سے مرتب و جاری ہوں ان کے متعلق مسودات و تحریکات مجلس اعلیٰ میں پیش کرے اور مجلس اعلیٰ کا فرض ہوگا کہ ان پر غور کرے۔

۱۲۔ ہر قسم کے عطیات جو اغراض جامعہ کے لئے منجانب سرکار یا حکام مقامی یا دیگر اشخاص دے جائیں وہ بشمول ہر قسم کے دیگر آمدنی کے بطور سرمایہ کے رہینگے جس کا نام ”سرمایہ جامعہ عثمانیہ“ ہوگا یہ سرمایہ جامعہ کے اغراض مصرعہ منشورِ ندا کے لئے باختیار جامعہ صرف کیا جائیگا۔

۱۳۔ مجلس اعلیٰ کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات کا موازنہ اپنی و خرچ مرتب کر کے مجلس رفقا میں بھیجے اور اس کی رائے کے بعد بغرض منظوری سرکار میں پیش کرے۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اس کے متعلق صادر کرے۔

۱۴۔ جامعہ اور اس کے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض و اختیارات کی مزید تصریح قواعد میں کی جائیگی۔

الحکم

محمد اکبر حیدری

مستند عدالت کو تو الیٰ اور عامہ سرکاری

(۶) قواعد جامعہ عثمانیہ

باب اول

مراتب ابتدائی تعریفات

تعریفات | ان قواعد میں بجز اس صورت کے کہ یاق عبارت یا
یا مضمون سے اور معنی اور مفہوم ظاہر ہوں:۔

”منشور“ سے مراد منشور خسروی مترشدہ ۱۶۵۰ ہجری المکرم ۱۲۳۲ م ہوگا۔

”پورے دن“ سے مراد ایسی مدت سے ہوگی جس میں اول اور
آخر کے روز شامل نہ ہونگے۔

”جریہ“ سے مراد جریہ اعلامیہ سرکار عالی ہوگا۔

”قواعد“ سے مراد قواعد جامعہ عثمانیہ ہوں گے جو فی الحال
نافذ ہوں۔

”جامعہ“ سے مراد جامعہ عثمانیہ ہوگی۔

”رزولوشن“ سے مراد ابتدائی تجاویز ہوگی۔

”تحریک“ سے مراد ان امور سے ہوگی جو بصورت رزولوشن
یا ترمیم پیش کئے گئے ہوں۔

تمام الفاظ یا فقرے جو ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہوں

اور جن کی تعریف ان قواعد اور منشور میں کی گئی ہو ہمیشہ انہی معنوں
میں استعمال کئے جائیں گے جو ان تعریفات میں قائم کئے گئے ہیں۔

اطلاع نامے | حسب قواعد جو اطلاع یا کیفیت کسی شخص کو دی جانی

ضروری ہے یا جو کاغذ۔ روئداد یا کارروائی کسی شخص کو ارسال کرنی لانی ہے وہ ارسال شدہ تصور کی جائیگی اگر اس شخص کے پتہ پر بھیج دی جائے یا ذریعہ ٹپہ روانہ کر دی جائے بجز اس صورت کے کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا ہو۔

پتہ | ہر رفیق کو چاہئے کہ مسجل کو اپنے پتہ یا تبدیل مقام کی تحریری اطلاع دیدیں۔ مسجل تمام نفعاء کے پتوں کا داخلہ دفتر میں رکھیں گے جو آخری پتہ مسجل کو دیا گیا ہو وہی صحیح پتہ تصور کیا جائیگا۔

باب دوم

معین امیر جامعہ

(۱) معین امیر مجاز ہو گئے کہ مجلس اعلیٰ اور مجلس نفعاء کے کسی اجلاس کا انعقاد کریں اور ایسی تمام کارروائی کریں جس سے مشورہ ضروری اور اس کے ماتحت قواعد کی منشاء کی تکمیل ہو یا جو ان کے مقاصد کی ترقی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی فوری ضرورت پیدا ہو جس کے لئے معین امیر کی رائے میں فوری کارروائی لازمی ہو تو معین امیر ایسی کارروائی جسے وہ ضروری سمجھیں عمل میں لائیں گے۔ اور اسکی رپورٹ اس مقدمہ عہدار کی خدمت میں کرینگے جو معمولی حالات میں ایسے معاملات میں کارروائی کرتا۔

(۳) ایسے معاملات میں جن کا ذکر مشورہ ضروری یا قواعد میں نہیں کیا گیا

ہے اور جس کے متعلق ان کی رائے میں سرکار عالی سے استصواب ضروری ہے تو معین امیر ایسے معاملات میں سرکار عالی سے استصواب کر سکتے ہیں۔

باب سوم مجلس اعلیٰ

(۴) مجلس اعلیٰ کے وہ ارکان جو نامزد کئے جائیں اپنے عہدہ پر تین برس تک فائز رہیں گے جو جگہیں وقتاً فوقتاً خالی ہونگی ان پر سرکار عالی تقرر کریں گے۔ جس رکن کی مدت ختم ہو جائے وہ دوبارہ نامزد ہو سکے گا۔

(۵) مجلس اعلیٰ مجلس رفقا کی روئدادوں کی نقول بلا تعویق سرکار عالی میں ارسال کرے گی۔

(۶) مجلس اعلیٰ کا معمولاً ہر جمعینے میں ایک بار اجلاس ہوا کرے گا۔ اور دیگر اوقات میں حسب طلب معین امیر۔ معین امیر یا ان کے غیاب میں جو سینئر رکن موجود ہوں صدارت کریں گے۔

(۷) نصف تعداد ارکان کا نصاب ہوگا۔ کسرات اعداد صحیح شمار ہونگی۔ تمام مسائل کا فیصلہ ارکان موجودہ کی غلبہ آراء سے ہوگا۔

(۸) حسب نشانہ منشور خسروی اور ان قواعد کے جو باتبائع منشور مرتب کئے گئے ہوں مجلس اعلیٰ کو علاوہ ان اختیارات کے جو

اس کو عطا کئے گئے ہوں اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے :-
 (الف) وقتاً فوقتاً اساتذہ مددگار اساتذہ اور جامعہ اور اس کے
 متعلق کلیات کے دیگر ارکان اسٹاف تعلیمی یا عملہ دفتر
 کی تعداد مقرر کرنا۔

(ب) ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ
 ہوں اختیارات تقرر بہا تختی اپنے عام اختیارات نگرانی
 ایسے عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا جنکو مجلس
 اعلیٰ وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص رزلویشن کے ذریعہ
 (اس قسم کی ہدایت کرے۔

(ج) فیناسنس حسابات۔ رقوم۔ سرمایہ۔ جائداد کاروبار اور دیگر
 تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام اور بندوبست
 کرنا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایسے کارکنوں کا مقرر
 کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(د) ایسی رقوم متعلقہ جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل
 ہوگی جسے کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو حسب صوابدید وقتاً
 فوقتاً اسٹاکس۔ فنڈز۔ شیئرز۔ اور سکیورٹیز میں لگانا۔
 یا اس سے جائداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم سرمایہ
 کا وقتاً فوقتاً ایک کام سے دوسرے کام میں بغرض
 منافع لگانا۔

(ه) جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائداد منقولہ وغیرہ
 منقولہ کو منتقل کرنا۔ یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا۔

(۱) عمارات، اراضیات، فرنیچر، آلات، اور دیگر ذرائع جو جامعہ کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری ہوں مہیا کرنا۔

(۲) جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اس کی تبدیل یا منسوخ کرنا۔

(۳) ان اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف، ٹیچاسٹین، انڈرگریجویٹوں اور دیگر ملازمین جامعہ کی جن کو کوئی وجہ شکایت ہو، شکایات کی سماعت کرنا، ان کا تصفیہ کرنا اور ان کو رفع کرنا۔

(۴) معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔

(۵) حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور و منظوری سرکار میں پیش کرنا۔

حسب فرمان خسروی مترشده ۲۰ رجب ۱۳۴۱ھ ۱۶ مارچ ۱۹۲۲ء مجلس اعلیٰ کو حسب ذیل زائد اختیارات عطا کئے گئے ہیں :-

(۱) کوئی رستم ایک ذیلی مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔

(۲) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جن کی

رخصتوں کا منظور کرنا صدر کلیہ یا مسجل یا ناظم

دارالترجمہ کا اقتداری نہ ہو۔

(۳) جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی

منظور کرنا۔

(۴) تبدیل لقب جامد اور غیر گزٹڈ۔

(۵) بقایا تنخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ ملازمین جامعہ کا کسی مدت کے لئے منظور کرنا۔

(۶) ملازمین جامعہ کو بیرون ممالک محروسہ علمی مجالس میں شریک ہونا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کار روائی کو دیکھنے یا سامان و آلات کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کیلئے بھیجنا جو جامعہ کے اغراض کے لئے مفید ہو۔

(۷) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جامد اور منصرمانہ کی سالم تنخواہ کی منظوری دینا۔

(۸) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنا جس کا کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۹) ملازمین جامعہ کے لئے بلالفاظ ان کی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔

(۱۰) جامعہ کے کلیات (کالجن) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات موسمی کا منظور کرنا اور کلیات اور دفاتر کو بحالت امراض دہائی بند کر دینا۔

(۱۱) جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں ان کے لئے شرح اجرت مقرر کرنا۔

(۱۲) ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا۔

(۱۳) کسی جدید تقریر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔

(۱۴) باوجود مخالف مشاردہات (۱۱۳) و (۱۱۴) ضابطہ ملازمت سرکار عالی مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں ایک سے زائد خدمات کے متعلق الونس پابندی اس عام شرط کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اس گنجائش سے زیادہ نہ ہو جو موازنہ میں خدمات مذکور کے لئے رکھی گئی ہو۔

نوٹ۔ اگر صدر انہام صاحب فیض کو کسی رقمی معاملہ میں غلبہ دار سے اتفاق نہ ہو تو یہ کارروائی سکلم میں پیش ہوگی۔

باب چہارم

(۱) مجلس رفقاء

(۹) حسب مشار منشور سروری دفعہ ۸ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) مترشحہ ۱۶ رذیجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء امیر جامعہ معین امیر جامعہ معتمد تعلیمات سرکار عالی، ناظم تعلیمات اراکین مجلس اعلیٰ دیشعبجات دینیات و فنون در قہار جامعہ کا تقدم اور ترتیب مراتب سیرائے شعبجات تک حسب ترتیب مندرجہ بالا ہوگی۔ ثانیاً رفقاء سرکاری کی ترتیب لمحاظ ان کے مراتب عہدہ کے اور ثالثاً لبقیہ رفقاء کی ترتیب ابتدائی تقریر کی تاریخ کے لحاظ سے ہوگی۔

- (۱۰) ارکان کا انتخاب مشروط بنظوری امیر جامعہ ہوا کریگا۔
- (۱۱) امیر جامعہ دو تہائی ارکان مجلس رفقائی درخواست پر کسی شخص کے تقریر بحیثیت رفیق جامعہ کو منسوخ کر سکتے ہیں۔ جسوقت جریدہ اعلیٰ میں اس قسم کا اعلان کر دیا جائے تو جس شخص کے متعلق ایسا اعلان کیا جائے وہ رفیق جامعہ نہ رہیگا۔
- جب کسی رکن فعل ناشائستہ کا الزام عائد کیا گیا ہو جس سے وہ اس منصب کے لائق نہ رہے تو مجلس رفقار قبل اس کے کہ امیر جامعہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے۔ خود اس کو یا اسکی جانب سے کسی اور رکن کو جسے وہ نامزد کرے عدرا تہش کرنے کا موقع دیگی۔ اور ان کو سماعت کرگی۔
- (۱۲) ہر رفیق جو حسب قواعد منتخب یا نامزد کیا جائیگا وہ ختم مدت پر مکرر منتخب یا نامزد ہو سکتا ہے۔
- (۱۳) مجلس رفقار میں جو رکنیت اتفاقی طور پر خالی ہوگی اس پر دہی جماعت یا طبقہ دوسرے رکن کا انتخاب کرنے کا مجاز ہوگا جس نے اس رکن کا انتخاب کیا تھا جس کی جگہ خالی ہے۔

(۲) مجلس رفقار کے اختیارات

- (۱۴) حسب منشاء مشور خسروی اور ان قواعد کے تحت میں جو باتباع مشور خسروی مرتب کئے گئے ہوں مجلس رفقار کو منجملہ دیگر اختیارات کے اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے۔ مجلس رفقار مجاز ہوگی:-

(الف) کہ کسی مسئلہ متعلقہ جامعہ پر بحث اور اس پر اظہار رائے کرے۔

(ب) کہ کسی استاد یا مدرس جامعہ کی برطرفی یا زائد اساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لئے مجلس اعلیٰ میں سفارش کرے۔

(ج) کہ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے یا ان کی ترمیم یا نظر ثانی کرے۔ اور مضامین متعلقہ ان شعبہ جات کے تفویض کرے اور نیز مجلس اعلیٰ میں کسی شعبہ کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنے کی ضرورت پر رپورٹ کرے (د) کہ طیلسان اسناد پر وائے صداقت نامے اور دیگر امتیازات بلحاظ انصاف ہائے تعلیم و امتحانات جن کا قواعد میں تعین کیا گیا ہو تجویز کرے اور ان کو عطا کرے۔

(ه) کہ جامعہ کے طیلسانین امتیاز یا فتگان اور عہدہ داران کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے۔

(و) کہ معطیان کے ان شرائط کے بموجب جن کو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطائے فلو شپ و وظائف و انعامات کے قواعد و طریق عطیہ و شرائط مقابلہ مقرر کرے۔ اور فلو شپ و وظائف و انعامات عطا کرے۔

(ز) کہ جس معاملہ کو مجلس اعلیٰ نے اس کے تفویض یا محول کیا ہو اس کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔

(ح) کہ جامعہ میں تحقیق علمی کو وسعت دے اور اس کے متعلق رپورٹ وقتاً فوقتاً طلب کرتی رہے۔
 (ط) کہ ٹیلیسٹینین کا ایک رجسٹر رکھے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس

(۱۵) مجلس رفقاء کا اجلاس معمولاً سال میں ایک دفعہ ماہ امراد میں منعقد ہوا کریگا اگر معین امیر جامعہ ضرورت سمجھیں تو دیگر مواقع پر بھی اجلاس منعقد ہو سکتا ہے۔ روئداد اجلاس مجلس رفقاء کی ایک کاپی مجلس اعلیٰ میں ارسال کرنی لازمی ہوگی۔
 (۱۶) چھ رفقاء کی خواہش پر معین امیر جامعہ مجلس رفقاء کا اجلاس منعقد کریں گے۔

(۱۷) نصاب (کورس) اجلاس کے لئے بیس ارکان کافی تصور کئے جائیں گے۔ تمام مسائل ارکان موجودہ کی کثرت رائے سے فیصلہ ہونگے۔

(۱۸) مجلس رفقاء کا کوئی رکن مجاز ہوگا کہ کسی معاملہ کے متعلق جو روئداد مجالس شعبہ جات یا مجلس انتظامی یا کسی مسئلہ متعلقہ بجٹ (موازنہ) یا اور کسی طرح معاملات جامعہ سے وابستہ ہو۔ رزولوشن پیش کرے۔ ایسا رزولوشن اگر طے پا جائے مجلس اعلیٰ میں ارسال کیا جائیگا۔ اور مجلس اعلیٰ مناسب وقفہ کے بعد جو کچھ کارروائی اس رزولوشن کی بناء پر عمل میں

آئی ہو اس سے مجلس رفقاء کو مطلع کر گئی۔ اگر مجلس رفقاء کو مجلس اعلیٰ کے طریق کار روائی پر اطمینان نہ ہو یا مجلس اعلیٰ نے جو طرز عمل اختیار کیا ہو اس کو پسند نہ کرے تو مجلس رفقاء مجاز ہوگی کہ اس بارہ میں سکاہ عالی میں درخواست پیش کرے۔

(۱۹) مجلس رفقاء میں صرف وہی تجاویز اور ترمیمات جو جامعہ عثمانیہ سے براہ راست متعلق ہوں اور جو منشور خسروی کے مطابق ہوں پیش ہو سکیں گی اور ان پر بحث ہو سکے گی۔

(۲۰) جلسہ عطاءے اسناد

(۲۰) جلسہ عطاءے اسناد ماہ آذر کے چوتھے دو شنبہ کو منعقد ہوا کریگا۔ اس دن تعطیل ہو تو اس کے دوسرے دن یا ایسی عطاءے اسناد کی تاریخوں میں جن کا تعین امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ نے کیا ہو۔

(۲۱) جو اشخاص اسناد (طیلسان) کے مستحق ہوں اور جلسہ میں عطاءے طیلسان کے خواہشمند ہوں ان کو لازم ہوگا کہ دس دن قبل مسجل کو درخواست تحریری دیں مسجل ان کے نام معہ صداقتا حجات متعلقہ میر شعبہ کی خدمت میں ارسال کرے گا تاکہ ان کی درخواستیں بروز عطاءے اسناد مجلس رفقاء میں پیش ہو سکیں۔

(۲۲) میر شعبہ یا بصورت غیر موجودگی میر شعبہ اس شعبہ کے سینیہ رکن

کی تحریک پر مجلس رفقاء احکامات و مراعات ضروری منظور کرے گی اور ان اشخاص کو جن کی درخواست منظور ہو چکی ہو امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں اس ترتیب سے پیش کیا جائیگا کہ طیلسانین دینیات اول پیش ہونگے۔ اور طیلسانین فنون ان کے بعد۔

(۲۳) خاص صورتوں میں اور حسب صوابدید مجلس انتظامی کامیاب امیدواران امتحانات کو اجازت مل سکیگی کہ وہ بصورت عدم شرکت جلسہ مبلغ ۷۵ سکہ عثمانیہ کی زامدنیس ادا کر کے طیلسان حاصل کریں۔

(۵) اطلاع اور طریق کارروائی

(۲۴) پورے سولہ روز قبل اس تاریخ کے جو انعقاد اجلاس مجلس رفقاء کے لئے معین کی گئی ہو سبجل ہر رکن کی خدمت میں اس تمام کارروائی کا جو مجلس رفقاء میں پیش ہوگی ایک تختہ ارسال کرے گا۔ اس تختہ میں بچسہ وہ رد و لیوشن بھی درج ہونگے محرک کے نام کے ساتھ جن کی اطلاع تحریری سبجل کو قبل از قبل دیدی گئی ہو۔ نظام العمل میں اگر کوئی رپورٹ کسی کمیٹی کی شامل کی گئی ہو تو یہ مساوی ہوگا اس اطلاع کے کہ رپورٹ کی منظوری کی تحریک کی جائیگی۔ کوئی مجوزہ ترمیم اور اس ترمیم کی بچسہ عبارت جس میں ترمیم پیش کی جائیگی۔ اور دیگر تحریکات در بارہ تبدیل ترتیب کارروائی

مندرجہ نظام العمل سبجل کے پاس پورے پانچ روز قبل اجلاس ارسال کر دینی چاہئے۔ سبجل پورے دو روز قبل اجلاس ہر رکن کی خدمت میں تختہ تحریکات و ترمیمات ارسال کریگا۔ اجلاس مجلس فقہاء میں کوئی ایسی تحریک یا ترمیم پیش نہیں ہوگی جس کی اطلاع اس طرح قبل از قبل نہ دیدی گئی ہو۔ البتہ تحریکات ذیل بلا اندراج نظام العمل پیش ہو سکتی ہیں :-
 (الف) تحریک برخاست، یا التواء اجلاس یا تحریک تعطیل جلسہ بدین غرض کہ نظام العمل کی بعد کی کارروائی پر غور کیا جائے۔

(ب) استدعا کہ مجلس اعلیٰ کسی کارروائی پر دوبارہ غور کرے یا یہ ہدایت کہ مجلس انتظامی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے
 (ج) یا تحریک اس امر کی کہ مسئلہ زیر بحث رپورٹ کی غرض سے مجلس انتظامی یا مجلس شعبہ میں منتقل کیا جائے۔
 (د) یا ایسی ترمیم جسے صدر نشین رسمی تسلیم کرے۔

(۶) ترتیب کارروائی

(۲۵) اراکین قبل اپنی نشست پر متمکن ہونے کے اس رجسٹر میں اپنی حاضری درج کریں گے جو مقام اجلاس کے دروازہ پر اس غرض سے رکھا جائیگا۔

(۲۶) وقت مقررہ اجلاس کے پاؤ گھنٹہ بعد صدر نشین ملاحظہ کریں گے

کہ آیا میں ارکان موجود ہیں اور اگر ارکان کی اتنی تعداد نہ ہو تو اجلاس فی الفور اس تاریخ تک ملتوی کر دیا جائیگا جو صدر نشین مقرر کرے اس التواء کو باخذ دستخط صدر نشین مسجل قلمبند کرے گا اگر اجلاس عدم تکمیل نصاب کی بناء پر ملتوی ہوگا تو التوائے جلسہ کے فیصلہ کے لئے کسی نصاب کی حاجت نہ ہوگی۔

(۲۷) بحجز اس صورت کے کہ جلسہ خاص ووٹ کے ذریعہ ترتیب کارروائی دوسری قرار دے ہر اجلاس میں ترتیب کارروائی حسب صراحت ذیل ہوگی:-

(الف) انتخاب صدر نشین اگر ایسا انتخاب جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(ب) اجلاس ماقبل یا اجلاس معرض التواء کی روداد پر ثبت دستخط۔

(ج) انتخاب کسی عہدہ دار جامعہ کا اگر وہ جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(د) کوئی تحریک ترتیب کارروائی کے تبدیل کرنے کی۔

(ه) ایسی کارروائی اور تحریکات اور اس ترتیب

سے جس کے ساتھ وہ نظام العمل میں درج

کی گئی ہوں اور جن کی حسب قاعدہ اطلاع

دیدہ گئی ہو اور وہ تحریکات بھی جو حسب

قاعدہ ہند اور قاعدہ (۳۴) پیش ہو سکتی

ہوں

(۷) ضوابط بحث

۱۔ تحریکات

(۲۸) ہر تحریک بصورت جملہ اثباتی ہوگی اور لفظ ”کہ“ سے شروع ہوگی۔

(۲۹) ہر تحریک وہی رکن پیش کرے گا جس کے نام سے وہ منع نظام العمل ہو اگر وہ غیر حاضر ہو یا پیش کرنے سے انکار کرے تو کوئی اور رکن پیش کر سکتا ہے۔

(۳۰) ہر تحریک کی اجلاس میں تائید ہونی لازمی ہے ورنہ تحریک ساقط سمجھی جائے گی۔ مؤید تحریک اپنی تقریر کو اور موقع کیلئے محفوظ کر سکتا ہے۔

(۳۱) جب تحریک کی تائید ہو چکی ہو تو پھر کسی صدارت سے تحریک کا اعلان ہوگا۔

(۳۲) جب تجویز کا اس طرح اعلان ہو چکا ہو تو پھر اس پر بحث ہو سکے گی ایسے مسئلہ کی طرح جس کا فیصلہ اثبات یا نفی میں ہو یا اس میں حسب تجویز ترمیم کے طور پر تبدیلی کی جائے۔ جب قبل یا بعد بحث کوئی رکن تحریک پر تقریر کی غرض سے کھڑا نہ ہو تو صدر نشین اس سلسلہ پر ووٹ طلب کریں گے۔ اس طریقہ سے جس کی صراحت آئندہ کی جائے گی۔

(۳۳) ایک ایسی مستقل تجویز جو ایک مرتبہ پیش کی جا چکی ہو دوبارہ اسی اجلاس اور اس کے ملتوی شدہ اجلاس میں پیش

نہیں کی جاسکتی۔ ایسی تجویز جو اسی اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس کی کسی طے شدہ تجویز سے مناسبت جزدی بھی رکھتی ہو تو نہ کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ مائل جزد حذف کر دیا جائے۔

(۳۴) ایک ہی اجلاس میں ایک ہی وقت ایک سے زیادہ تجویز اور کسی تجویز کے متعلق ایک سے زیادہ ترمیم نہ پیش ہو سکے گی ایک ترمیم کے فیصل ہو جانے کے بعد دوسری ترمیم پیش کش کی جائے گی۔ ایسی تمام ترمیمات جو زیر قاعدہ (۴۳) واپس نہ لے لی گئی ہوں یا جو قاعدہ (۳۶) کے خلاف نہ ہوں معرض بحث میں آئیں گی اور ان پر ووٹ طلب کئے جائیں گے۔ اس صورت میں کہ حسب قاعدہ (۲۴) ترمیم کی اطلاع نہ دی گئی ہو مجلس رفقا مجدد تجویز پر غور کرے گی اور اس پر ووٹ دیگی۔

۲۔ ترمیمات

(۳۵) کوئی ایسی ترمیم پیش نہ ہو سکے گی جس سے اصل تجویز نفعی کی صورت اختیار کر لے۔

(۳۶) کوئی ایسی ترمیم بھی پیش نہ ہو سکے گی جس سے ایسا سوال پیدا ہو جو اجلاس میں فیصل ہو چکا ہو یا جو کسی طے شدہ رزولوشن کے منافی ہو۔

(۳۷) صدر نشین ہی مجاز ہو گا کہ وہ ترمیمات کے منشا اور ان کے ایک دوسرے سے تعلقات معنوی کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کرے کہ کس ترتیب سے ترمیمات پیش ہونگی۔

(۳۸) اگر کسی ترمیم کے مفہوم اصلی کے کسی جزو کا فیصلہ ہو چکا ہے تو محرک اس میں استقامت تبدیلی کر سکتا ہے کہ ترمیم میں صرف وہی جزو باقی رہ جائے جس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

(۳۹) جب ایک ترمیم پیش ہو اور اس کی تائید بھی ہو چکے تو کسی حد تک اس کا اعلان کیا جائے گا اور پھر اصل تجویز اور ترمیم پر بحث ہو سکتی ہے۔ ایسی ترمیم سے جو مسئلہ چھڑے اگر وہ ایسا ہے جس پر کسی رکن نے تقریر نہیں کی ہے گو اسی رکن نے اصل تجویز اور کسی سابقہ ترمیم پر تقریر کی بھی ہو، پھر اس پر تقریر کر سکتا ہے۔ (۴۰) ہر ترمیم ایسی صورت میں پیش کی جائیگی کہ اس سے اصل تحریک میں حسب ذیل کسی ایک یا کل طریقوں سے تبدیلی ہو سکے:-

(الف) بہ اضافہ الفاظ

(ب) بہ استقاط الفاظ

(ج) بہ تبدیل الفاظ

اور محرک بیان کر سکتا ہے کہ اصل تحریک یا اس کا کوئی جزو بعد ترمیم کیا صورت اختیار کرے گا۔

(۴۱) اگر ترمیم اس طرح منظور ہو جائے تو وہ اصل تحریک کا جزو تصور کی جائیگی اور تحریک حسب تبدیل کردی جائیگی۔

(۴۲) جب تمام ان ترمیمات پر غور ہو چکا ہو جن کی حسب قاعدہ اطلاع دی جا چکی تھی تو اصل تحریک یا اصل تحریکات جن کی ترمیم درج ذیل بحث میں طے پا چکی ہوں مجلس رفقاء کے سامنے پیش کی جائیگی اور ان پر بلا بحث مزید دوٹو طلب کئے جائیں گے۔

۳۔ تحریکات کا واپس لینا

(۲۳) مجلس رفقاء میں کوئی تحریک بغیر طے پائے واپس نہیں لی جائیگی سوائے اس صورت کے کہ مجلس رفقاء متفقہ طور پر اظہار رضامندی کرے اور محرک خواہش ظاہر کرے کہ وہ تحریک یا ترمیم کو واپس لیتا ہے اور محرک کے اس بیان کے بعد صدر نشین کے مقرر کئے ہوئے وقفہ میں اس سے اختلاف نہ کیا جائے تو صدر نشین اعلان کریگا کہ برضامندی مجلس رفقاء مسئلہ زیر بحث واپس لیا جاسکتا ہے۔

۴۔ مجلس رفقاء کا ایک کمیٹی میں تبدیل ہونا

(۲۴) مجلس رفقاء حسب صوابدید خود کو ایک کمیٹی کی صورت میں تبدیل کر سکتی ہے تاکہ نظام العمل کے کسی مسئلہ پر غور کامل کر سکے۔ تبدیل بصورت کمیٹی کی تحریک کوئی رکن کسی وقت کر سکتا ہے (مضبوطیہ کسی تقریر میں نخل نہ ہو) اور اس قسم کی تحریک کے لئے قاعدہ (۲۴) کے تحت میں کسی اطلاع کی ضرورت نہیں۔ البتہ ایسی تحریک اسی وقت مجلس رفقاء کے سامنے غور کے لئے پیش ہو سکتی ہے کہ صدر نشین نے پیش کرنے کی اجازت عطا کی ہو ایسی تحریک کے پیش کرنے میں تقریر کی اجازت نہیں دی جائیگی کسی ایسی تحریک پر غور نہیں کیا جائیگا جب تک پندرہ ارکان اس کی تائید کی غرض سے نہ کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح تائید

ہونے کے بعد تحریک اجلاس میں بغرض غور و فیصلہ بلا مزید بحث کے پیش کی جائے گی۔ تحریک اسی وقت منظور تصور کی جائے گی کہ دو تہ اکثریت ارکان موجودہ اجلاس اس کے موافق ووٹ دیں۔

(۴۵) جب مجلس رفقاء اپنے کو کمیٹی میں بدلنے کا فیصلہ کرے تو صدر نشین وہی رہے گا جو اس اجلاس مجلس رفقاء میں تھا اور نصاب ارکان وہی ہو گا جو اجلاس مجلس رفقاء میں تھا۔

جس طرح مسئلہ زیر غور پر بحث کی جائیگی اس کا طریقہ صدر نشین کی صوابدید پر منحصر ہو گا۔ جب صدر نشین کی رائے میں مسئلہ زیر غور پر کافی بحث ہو چکی ہو تو کمیٹی اپنے نتائج کو بصورت رپورٹ مرتب کرے گی جس پر صدر نشین کے دستخط ہونے جتنی دیر تک مجلس رفقاء کمیٹی کی صورت میں ہے اجلاس مجلس رفقاء معطل تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی کے ختم ہوتے ہی صدر نشین اجلاس مجلس رفقاء کا اعلان کرے گا۔ اور مجلس کمیٹی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ اگر کمیٹی کے رزلوشن میں ایسے امور کی سفارش کی گئی ہو جو اصل تحریک اور اس کی ترمیمات مندرجہ نظام العمل اجلاس مجلس رفقاء میں شامل نہیں ہیں تو مجلس رفقاء ان پر غور نہیں کرے گی جب تک ان امور کی اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) نہ دی جائے اور اس غرض سے کہ اس قسم کی اطلاع دی جاسکے مجلس رفقاء اپنے اجلاس کو ملتوی کر دیگی اس طرح کمیٹی کے اظہار رائے کی بناء پر مجلس رفقاء میں کوئی

تحریک مجلس انتظامی کے غور کرنے کے بغیر پیش کی جاسکتی ہے۔

۵۔ التوار و غیرہ

(۴۶) یہ تجویز ”کہ اجلاس اب برخاست ہو“ ایک جداگانہ مسئلہ کے طور پر بحیثیت ترمیم نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں غل میں کسی وقت پیش کی جاسکتی ہے۔ اگر یہ تحریک منظور ہو جائے تو جو کارروائی اجلاس میں ہو رہی ہے وہ ساقط کر دی جائیگی۔

(۴۷) یہ تجویز ”کہ اجلاس اب ملتوی کیا جائے“ کسی معینہ وقت تک بحیثیت ایک جداگانہ مسئلہ کے نہ بصورت ترمیم اور نہ اسطرح کہ کسی تقریر میں غل ہو پیش کی جاسکتی ہے۔ البتہ خود صدر نشین اس قسم کی تحریک دوران تقریر میں پیش کر سکتا ہے۔ اگر یہ تحریک استرد ہو جائے تو بحث پھر شروع ہو جائیگی۔ یہی قاعدہ اس وقت بھی ملحوظ رہیگا۔ جبکہ مجلس رفقہ اکٹھی میں مبدل ہو جائے۔

(۴۸) تجویز قاعدہ مذکورہ ماسبق کے متعلق کوئی ترمیم پیش نہیں ہوتی۔ بجز ایک ایسی ترمیم کے جس سے اصل تحریک التوار میں جو وقت تجویز کیا گیا ہو اس کی بجائے کوئی اور وقت تجویز کیا جائے۔

(۴۹) بعد التوار جو اجلاس پھر شروع کیا جائے یا جاری رکھا جائے وہ اور اجلاس قبل التوار ایک ہی تصور کئے جائیں گے بشرطیکہ اجلاس ایک ایسی تاریخ تک ملتوی کیا جائے کہ اطلاع صحیح ملے۔

(۲۴) دی جاسکے۔ ایسی صورت میں کہ اطلاع حسب قاعدہ دی جا چکی ہو کسی اجلاس ملتوی شدہ میں کوئی ترمیم جو اور طرح حسب ضابطہ ہو پیش ہو سکتی ہے۔

(۵۰) یہ تحریک ”کہ اجلاس دوسرے مسئلہ مندرجہ نظام العمل پر غور کرے“، حیثیت مسئلہ جداگانہ نہ بحیثیت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں خلل ہو پیش کی جاسکتی ہے۔

اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے تو مسئلہ زیر غور اور اس کے متعلق ترمیمات پر اس اجلاس میں مزید غور نہیں کیا جائیگا۔

(۵۱) جس رکن نے دوران بحث میں تقریر کی ہو وہ نہ تحریک برخاست یا التواریا تعطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل پیش کر سکے گا۔ اور نہ اس پر تقریر کر سکے گا۔ ایسی تحریک اس تحریک کی جگہ تصور کی جائیگی جو قبل اس کے اجلاس میں پیش ہو۔ اگر ایسی تحریک کو واپس نہ لے لیا جائے تو لازمی ہے کہ اجلاس پہلے اس کا تصفیہ کرے۔

(۵۲) جب اس قسم کی کوئی تحریک جس کا ذکر قاعدہ ماسبق میں کیا گیا ہے نامنتور کی جائے تو پھر اس وقفہ کے گزرنے تک جسے صدر نشین کافی اور معقول تصور کرے ایسی کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی نہ اس قسم کی دوسری مابعد کی تحریک پر بحث کی اجازت دی جائیگی اگر اسی تحریک کو جس پر علحدہ بحث ہو چکی ہے یا اسی تحریک اور اس کی ترمیم کو جس پر بحث ہو چکی ہے دوران بحث میں پیش کیا جائے۔

۶۔ متفرقات

(۵۳) ہر تجویز یا اثنائے بحث میں ہر تجویز اور اس کی ترمیم پر ہر رکن حسب منشاء قاعدہ (۳۹) اور قاعدہ (۵۱) ایک مرتبہ تقریر کر سکتا ہے۔

(۵۴) جو رکن کسی تقریر کے ختم ہونے پر پہلے کھڑا ہو اس کو تقریر کرنے کا حق ہوگا۔ ایسی صورت میں کہ کئی ارکان کھڑے ہو جائیں صدر نشین فیصلہ کرے گا۔

(۵۵) محرک ترمیم یا اگر کوئی ترمیم نہ ہو تو اصل رزلویشن کا محرک طلب و ووٹ سے قبل مباحثہ کے جواب میں تقریر کر سکتا ہے۔ البتہ تحریک برخواست، التواء یا تعطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل کے محرک کو جواب کا حق نہ ہوگا۔

(۵۶) کوئی رکن مسئلہ زیر بحث پر تقریر نہ کر سکے گا جس وقت محرک نے اپنی جوابی تقریر شروع کر دی ہو۔

(۵۷) صدر نشین کو بھی مثل دیگر رکن کے تحریک یا ترمیم کے پیش کرنے یا تائید کرنے یا اور کسی طرح بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔ جب صدر نشین اس طرح بحث میں حصہ لے تو وہ کسی صدارت کو اپنی تقریر کے دوران میں خالی کر دیگا اور وہ رکن جو صدر نشین کے بعد سینئر ہو اور جو اس اجلاس میں موجود ہو صدر نشین ہو کر کسی صدارت پر ممکن ہوگا۔

سوالات ضابطہ

(۵۸) ہر رکن مجاز ہوگا کہ صدر نشین کی توجہ کسی سوال ضابطہ کی طرف منتطف کرے اس حالت میں بھی کہ کوئی اور رکن اجلاس کو مخاطب کر رہا ہو اور صرف جو سوال ضابطہ پیدا ہوتا ہو اسے بغیر تقریر کیے بیان کر دے۔ ایسی صدائے سوال ضابطہ جسے صدر نشین ناگوار یا اجلاس کے کاروبار میں مغل یا رکاوٹ یا جسے نامناسب اور ناواجبی قرار دے خلاف درزی ضابطہ تصور کی جائیگی۔

(۵۹) صدر نشین کلیتہً سوال ضابطہ کے متعلق تصفیہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور کسی رکن کی نگہداشت ضابطہ کی ہدایت کر سکتا ہے۔ اگر کوئی رکن جس کو نگہداشت ضابطہ کی اس طرح ہدایت کی گئی ہو دوران تقریر نگہداشت ضابطہ کی ہدایت پر لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس رکن کو بیٹھ جانے کی ہدایت کیے گا اس کے بعد کوئی اور رکن تقریر کر سکے گا۔ اس صورت میں کہ احکام صدارت اور صدائے ضابطہ پر بھی کوئی رکن محض ضد سے لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس سے استدعا کرے گا کہ وہ اجلاس سے چلا جائے۔ اور جب اس قسم کی استدعا کسی رکن سے نام لیکر کی گئی ہو تو اس رکن کے حقوق رکنیت اس اجلاس میں معطل تصور کیے جائیں گے اور وہ رکن پابند ہوگا کہ اجلاس سے فوراً چلا جائے۔

۸۔ طلب آراء، ووٹ لینا)

(۶۰) جب کسی مسئلہ پر ووٹ (رائے) لینا ہوگا تو صدر نشین مجلس فقار سے اظہار رائے کی استدعا کرے گا اس طرح کہ اشہات اور نفی کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں اور نتیجہ کا اعلان صدر نشین اپنی رائے کے مطابق کرے گا۔

(۶۱) اس کے بعد چھ رفقاء تفریق کی خواہش کر سکتے ہیں۔ البتہ باستثناء اس تحریک کے جس کے لئے حسب قاعدہ (۲۴) و (۲۴) قبل از قبل اطلاع لازمی نہیں ہے۔

(۶۲) تفریق میں صرف وہی ارکان جو اجلاس میں موجود ہوں ووٹ دے سکیں گے۔ ووٹ کے پرچے سبجل مہیا کریگا ووٹ کا پرچہ ووٹ یا بلا ووٹ واپس کیا جائیگا۔

(۶۳) جب صدر نشین تفریق کے بند ہونے کا اعلان کرے تو رفقاء ہر جانب کی تعداد تحریر کر کے دستخط کے ساتھ صدر نشین کے حوالہ کریں گے اور اس تختہ آراء کے ساتھ پرچہ رائے ووٹ دو علمدہ جھٹوں میں ترتیب دیجے صدر نشین کے سپرد کریں گے اس کے بعد صدر نشین اجلاس میں نتیجہ تفریق کا اعلان کرے گا اور نتیجہ روئداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۶۴) اگر تفریق کے بعد پانچ ارکان موجودہ اجلاس شمار کر کے طالب ہوں تو صدر نشین دو یا دو سے زیادہ ارکان کو ان رفقاء کے ساتھ شمار کرنے کے لئے مقرر کرے گا۔ یہ ارکان اپنی رپورٹ صدر نشین کی خدمت میں پیش کریں گے اور

صدر نشین نتیجہ کا اعلان کرے گا اور یہ اعلان قطعی ہوگا۔

(۶۵) شمار مکرر کے دوران میں صدر نشین یا تو اجلاس کو معطل کر سکتا ہے یا ایسی کارروائی کے پیش ہونے کا حکم دیسکتا ہے۔ جو سہولت سے طے پاسکے۔ لیکن اس کارروائی کے ختم ہونے پر اجلاس کو اصل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل پر اگر وہ ترتیب نظر انداز کر دی گئی تھی عمل پیرا ہونا لازمی ہوگا۔

(۸) روئداد کا قلمبند کرنا

(۶۶) سبیل کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں مختصر اقتباس روئداد مجلس رفتار قلمبند ہوا کرے گا۔ یہ رجسٹر اجلاس کے بعد ہی بعجلت ممکنہ صدر نشین کی خدمت میں توثیق اور دستخط کے لئے پیش ہوگا۔

(۶۷) تاریخ اجلاس سے تین ہفتوں کے اندر حسب ہدایت مجلس انتظامی سبیل ایک ایک مطبوعہ نقل روئداد موثقہ صدر نشین ہر رکن کی خدمت میں ارسال کریگا۔

(۶۸) اگر ان ارکان کو جو اجلاس میں شریک تھے صحت روئداد کے متعلق کسی قسم کا تاثر یا اختلاف روئداد کے روانہ کرنیکے دس روز کے اندر نہ ہو تو روئداد صحیح تصور کر لی جائیگی۔

(۶۹) اس صورت میں کہ کسی رکن کو اختلاف ہو اور اس اختلاف کی اطلاع مدت مذکور الصدر کے اندر کر دی جائے صدر نشین کی توجہ روئداد کے معترضہ حصہ کی طرف مبذول کرائی جائیگی۔

اور صدر نشین اپنی رائے کے موافق مناسب تبدیلی کر دیگا۔

باپنم

مجلس انتظامی

(۷۰) مجلس انتظامی کے دو ارکان مجلس اعلیٰ نامزد کریں گی اور رقبہ کا انتخاب مجلس رفقاء کریں گی۔

(۷۱) تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۷۲) صدر مجلس انتظامی کو اسی کے اراکین میں سے مجلس اعلیٰ نامزد کریں گی۔

(۷۳) مجلس انتظامی کے فرائض حسب ذیل ہونگے :-

(الف) حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور ان کے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرنا۔

(ب) متعین اور ماڈیٹروں کی فیس معاوضہ سفر خرچ اور دیگر رقوم کا تعین کرتا۔

(ج) ارکان مجلس رفقاء یا مجالس شعبہ جات نے جن رقمی یا کارڈی معاملات کو مجلس رفقاء میں غور کے لئے پیش کیا ہو ان پر غور کرے۔ ان کے متعلق ایسی رپورٹ یا سفارش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے۔

(د) نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد تجویز کئے جائیں۔

(۵) ایسے کتب وغیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حلیت
جامعہ تیار ہوئی ہوں۔

بائششم

مجالس شعبہ جاثا

(۴۴) مجالس شعبہ کی تشکیل ہر دو برس کے بعد ہوا کریگی اور مجلس رہتا
اراکین کا انتخاب کریگی۔

(۴۵) مجلس شعبہ کے دو سال کے بعد دوبارہ تشکیل پانے تک
میر شعبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے گا۔ اور وہی مجلس شعبہ کے
اجلاس میں صدارت کریگا۔

(۴۶) مجلس شعبہ مجاز ہوگی :-

(الف) کہ مسودہ ضوابط دربارہ نصابات امتحانات مجوزہ جامعہ
مرتب کر کے مجلس رفقاء میں اس غرض سے پیش کرے
کہ مسودہ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے
پیش ہو سکے۔

(ب) کہ کسی مسئلہ پر غور کرنے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے
کی غرض سے اس کو کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے
(جو اس مجلس شعبہ کی جزو ہو)۔

(ج) کہ کسی مجلس نصاب (جو اس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ
یا سفارش پر غور کرے۔

(۱) کہ مجلس شعبہ یا کمیٹی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجلس کی کمیٹی کے ساتھ کسی مشترک فیہ دلچسپی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد کرے۔

(۲) کہ متحنوں اور ماڈریٹروں کا تقرر کرے۔

(۳) کہ ہر امتحان کی مجلس متحنین کی سفارشوں کی بناء پر نتائج امتحان کا قطعی فیصلہ کرے۔

(منہ) کہ حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعایتی و انعامی، تمغہ جات، انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرنے کا فیصلہ کرے۔

(ح) کہ نصاب ہائے تعلیم اور فہرست ہائے کتب کا جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے۔

باب ہفتم

مجالس نصاب

(۱) مجلس شعبہ فنون کی مجالس نصاب حسب ذیل ہونگی :-

ادب انگریزی

دینیات لازمی

ادب عربی

ادب سنسکرت

ادب فارسی

ادب لاطینی

ادب اُردو

ادب مرہٹی

ادب تنگلی

ادب کٹری

ادب ٹال

ادب فرانسیسی

تایخ (اس مجلس نصاب میں کم از کم ایک ایک کن تاریخ ہندو تاریخ اسلام کے لئے جو لازمی ہے۔)

حاشیات و درسیات (پولیکل سائنس)
ریاضیات۔

علم طبعیات اور علم کیمیا۔

نیچرل سائنس (علم ارضیات، حیاتیات، نباتیات، حیوانیات)
حکمت (نفسیات و اخلاقیات) اس مجلس نصاب میں کم سے کم
ایک رکن فلسفہ اسلام و فلسفہ ہندو کی جانب سے بھی ہوگا۔
(۷۸) ہر تین مجلس نصاب دو سال تک کفایت پزیر ہوگا اور دوبارہ مقرر ہو سکتا ہے۔

(۷۹) کسی مجلس نصاب میں تین سے کم رکن نہ ہونگے۔

(۸۰) ہر مجلس نصاب اپنا صدر نشین آپ انتخاب کریگی۔

(۸۱) کوئی مجلس نصاب کسی ماہر فن سے جو مجلس کا رکن نہ ہو مشورہ کر سکتی ہے۔

(۸۲) اراکین مجلس نصاب ان کتابوں کی مذہبی تنقید کے بالکل ذمہ دار ہونگے جو ان کے متعلقہ مجالس میں پیش ہوں گی اور ان میں کم از کم ایک ایسے مسلمان کا رہنا لازمی ہوگا جو اس زبان سے معقول واقفیت رکھتا ہو اور کتاب پر مذہبی و اسلامی نقطہ نظر سے رائے دلیکنا ہو۔

باب ششم

مالیہ

(الف) مجلس حساب

(۸۳) معمولاً مجلس حساب کا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اجلاس ہوا کریگا۔ دیگر مواقع پر حسب الطلب معین امیر جامعہ اجلاس منعقد ہوگا۔

(۸۴) مجلس حساب جامعہ کے حسابات عطیات و اوقاف کی تنقیح کرے گی۔ جو اہم معاملات زیر غور ہوں ان کے عمل میں لانے کی سبیل اور ذرائع اور ان کے مالی (فینانس) اثرات پر غور کرے گی اور حسب ضرورت جملہ معاملات میں جو جامعہ کی مالی حالت سے متعلق ہوں مجلس رفقا میں سفارش کرے گی۔ مجلس رفقا میں مجلس حساب سال گذشتہ کے خاص خاص اشکال آمد و خرچ کی نسبت رپورٹ پیش کرے گی۔ مجلس حساب کی تمام رپورٹوں اور تجاویز کی نقلیں مجلس رفقا کے ذریعہ مجلس اعلیٰ میں ارسال ہوا کریں گی۔ ارکان مجلس حساب جامعہ کے جملہ حسابات اور دیگر امثلہ جات کے معائنہ کے مجاز ہونگے۔

(۸۵) ارکان مجلس حساب اپنی خدمت پر دوسرے سالانہ اجلاس مجلس رفقاء کے انعقاد تک قائم رہیں گے۔ ارکان کا تقرر ختم میاومینہ پر دوبارہ ہو سیکگا۔ دوران سال میں مجلس حساب کی جو جگہ خالی ہو جائے۔ اس پر مجلس رفقاء تقرر کرے گی۔

(ب) تنقیح حسابات منجانب سرکار

(۸۶) سرکار عالی کے مقرر کردہ تنقیح ساز کم از کم سال میں ایک مرتبہ حسابات جامعہ کی تنقیح کریں گے۔ اور درمیانی وقفہ پندرہ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۸۷) تنقیح ساز اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے تمام حسابات اور دیگر کاغذات جامعہ کا سامانہ کر سکیں گے۔

(۸۸) حسابات بعد تنقیح تنقیح ساز کی رپورٹ کے ساتھ حسب نمونہ مسدود سرکار عالی شائع کردئے جائیں گے۔ اور اس کی ایک نقل پیشگاہ سرکار عالی میں ارسال کیا جائیگی۔

باب نہم

عہدہ داران و ملازمین جامعہ

مسجل (رجسٹرار) جامعہ

(۸۹) سب سے پہلے اپنے عہدہ پر اس وقت تک قائم رہیگا جب تک سرکار عالی اس کو قائم رکھنا چاہے۔ لیکن مجلس اعلیٰ کے دو ثلث ارکان کی تحریک پر سب سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(۹۰) سبجل کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے:-

(الف) دفتر کتب خانہ، مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جائداد) جامعہ کا محافظ رہیگا جو مجلس اعلیٰ اس کے تفویض کرے۔

(ب) حتی الوسع مجلس رفقاء مجلس انتظامی اور مجلس رفقاء کی مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہے اور ان کی روئداد قلمبند کرے۔

(ج) مجلس رفقاء اور مجلس انتظامی کی جانب سے باضابطہ دفتری مراسلت کرے۔

(د) مجلس رفقاء، مجالس شعبہ جات، مجلس انتظامی، مجالس نصاب و تمحیض اور مجلس رفقاء اور مجالس شعبہ جات یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے اہل اعضاء جاری کرے۔

(ه) سرترتہ تالیف و تراجم کا جملہ انتظامی کام انجام دے۔

(و) ایسے دیگر فرائض انجام دے جن کا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ التعمین کرے اور عموماً ایسے جملہ امور میں مدد دے جن کی اس کے فرائض سرکاری کی انجام دہی کے ضمن میں مجلس اعلیٰ اس سے خواہش کرے۔

(۹۱) مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے عملہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً معین کرتی رہیگی۔

(۹۲) سبجل ان ملازمین جاسمہ کو جن کے نام درج سول لسٹ

نہ ہوں جبراً نہ کرنے سبطل کرنے یا ان کی رخصت نامنظور

کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور اس کو سو روپیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔

باب دہم

امتحانات

(۹۳) کسی کو شرکت جامعہ کی اجازت اس غرض سے کہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے تعلیم حاصل کرے نہیں دی جائیگی جب تک کہ جامعہ کا امتحان میٹرک یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان اسکول لیونگ یا امتحان میٹرک یو لیشن میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

(۹۴) کسی کو جامعہ میں بی اے وغیرہ کی تہذیب کے لئے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ اس جامعہ یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

مفتی عدالت و کو توالی و امور عامہ سرکار عالی

(۵) جن اصحاب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصدیقہ قطعی ہوگا۔
 نوٹ: ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے ذغیباب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۲) مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے

اراکین کا انتخاب

برصغیر دفعہ (۷۴) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو معین امیر جامعہ اس غرض کیلئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی اولاً ان اصحاب کی ایک فہرست مرتب کرے گی جن کو وہ مختلف شعبہ جات کی رکنیت کے لئے تقرر کی سفارش کریں۔
 مسجل اس فہرست کو اجلاس سے کم سے کم پورے سولہ روز قبل اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائیں گے۔ اس وقت مجلس رفقاء

کے کسی رکن کو اختیار ہوگا کسی شعبہ کے لئے زائد نام تجویز کرے اور یہ تجویز اجلاس کے پورے ۹ روز پہلے مسجل کے پاس بھیج دی جائے۔ یہ زائد اسماء فہرست اسماء سابقہ مجوزہ مجلس انتظامی اجلاس کے پورے پانچ روز قبل مجلس رفقاء کے اراکین کے درمیان گشت کرائی جائیگی جس کے بعد کوئی زائد نام کی تجویز پیش نہ ہو سکیگی۔ (۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں پوری فہرست پر شعبہ داری ووٹ لئے جائیں گے اور جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔ ووٹ بذریعہ بیلٹ دئے جائیں گے۔

اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ موصول برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام معین ہو جائیں گے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) اراکین مجالس شعبہ جا سے دور رفقاء کا

انتخاب*

مجلس رفقاء کی طرف سے مجالس شعبہ کے اراکین میں سے جو پہلے سے رفیق جامعہ نہ ہوں دو اشخاص کا انتخاب بطور رفیق جامعہ قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا جن میں سے ایک کا انتخاب مجلس شعبہ فنون سے اور دوسرے کا مجلس شعبہ دینیات سے ہوگا :-

* منتور حضرت اقدس ناظمی (فرمان مبارک ترخندہ ۱۰ شعبان ۱۳۵۴ھ خیر کو ۲۳ اگست ۱۹۳۳ء) ۱۹۳۳ء

(۱) اراکین مجالس شعبہ جات و فنون و دینیات میں سے جن دو رفقہا کو (جو پہلے سے مجلس رفقہ کے رکن نہیں ہیں) مجلس رفقہ انتخاب کرتی ہے ان میں سے اگر بصورت خلوئے جائد کسی کی ماموری کی ضرورت ہو تو سال میں ایک دفعہ مجلس رفقہ کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امر دایا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں انتخاب عمل میں آئیگا۔

(۲) اس انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقہ کے اراکین کو کم از کم پچیس روز قبل دی جائیگی اور ساتھ ہی مجالس شعبہ جات کے ان اراکین کی ایک فہرست جو مجلس رفقہ کے رکن نہ ہوں بھیجی جائے گی۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہوں گے کہ فہرست موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ مقرر کرنے کی تجویز کریں۔ یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو سہل کے پاس پہنچ جانی چاہئے۔ سہل جملہ نامزد شدہ اصحاب کی ایک فہرست طبع کر کر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقہ کی خدمت میں بھیج دیں گے۔

(۳) مجلس رفقہ کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ پلٹ دئے جائیں گے۔

(۴) جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے انکے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو انکے نام

امیر جامعہ لکے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔
 نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا منظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب
 میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب
 سمجھیں تو اس کو منظور کر لکے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دیکھینگے۔

(۴) طلیسانین مندرجہ فہرست سے دور نقار کا

انتخاب*

برائے دفعہ (۸) ضمن (۴) ج منشور خسروی طلیسانین مندرجہ فہرست
 سے مجلس نقار جن دور نقار کو منتخب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے
 تحت عمل میں آئے گا۔

(۱) طلیسانین مندرجہ فہرست سے جن دور نقار کو مجلس نقار انتخاب
 کرتی ہے ان میں سے کسی کی ماموری کے لئے ہر سال میں ایک
 دفعہ مجلس نقار کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی
 تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر
 کریں بشرط ضرورت انتخاب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جب تک کہ اس کا نام رجسٹر طلیسانین میں درج نہ ہو
 اور جب تک وہ اس سال کی فیس جس میں انتخاب ہوتا ہو روانہ
 نہ کرے کسی انتخاب میں جو بروئے قواعد ہذا ہو منتخب ہونے کا
 مستحق نہ ہوگا۔

(۳) انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفعتہ کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائیگی۔ اور ساتھ ہی طلباء میں مندرجہ فہرست کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جائے گا۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہونگے کہ تختہ موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کے لئے تجویز کریں اس تجویز کے ہمراہ اپنے نامزد کردہ امیدوار کے خاص قابلیتوں کا ایک تختہ بھی روانہ کرنا چاہئے اور یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو سبیل کے پاس پہنچ جانی چاہئے سبیل جملہ نامزد شدہ اشخاص کی ایک فہرست مع تختہ جات طبع کر کر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفعتہ کی خدمت میں بھیج دیں گے۔

(۴) ہر ایک رائے دہندہ ہر ایک جائداد ماورطلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

(۵) مجلس رفعتہ کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہو گا اور ووٹ بذریعہ سیلٹ دے جائیں گے۔

(۶) جن اشخاص کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دئے جائیں گے اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ بمحصلہ برابر ہوں اور انھیں درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا فیصلہ طعی ہو گا۔

نوٹ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نا منظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے

غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۵) رجسٹر ٹیلیسٹینین *

برائے دفعہ (۸) ضمن (۴) (ج) جو رجسٹر ٹیلیسٹینین رکھا جائیگا وہ اس نمونہ کے مطابق ہوگا جسے مجلس انتظامی وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

(۱) کوئی شخص جو مندرجہ ذیل طبقات میں شامل ہو اور جو بالعموم مالک محروسہ میں قیام پذیر ہو بشرط ادائیگی ابتدائی فیس مقررہ فہرست میں بر بنائے درخواست اپنا نام درج کرنے کا مستحق ہوگا:-

(الف) جامعہ عثمانیہ کا کوئی ماسٹر Master یا ڈاکٹر Doctor یا ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ب) جامعہ عثمانیہ کا کوئی بیچلر Bachelor جس کو ڈگری حاصل کئے ہوئے کم سے کم چھ سال گزرے ہوں یا کسی ہندوستان کی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ج) دارالعلوم کا کوئی مولوی فاضل یا مولوی کامل یا مفتی فاضل

* منظرہ مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ (۱۸ فروری سنہ ۱۳۲۸ھ ۱۹ فروری ۱۹۰۸ء)

جس کو یہ امتحانات کامیاب کر کے کم سے کم چھ سال کا عرصہ گزرا ہو۔

(۲) ہر ٹیلیسانی کو اپنا نام رجسٹر میں درج کرانے کے لئے جو ابتدائی فیس دینی ہوگی اس کی مقدار پانچ روپیہ ہوگی۔

(۳) ہر ٹیلیسانی کو اپنا نام رجسٹر میں قائم رکھنے کے لئے جو فیس دینی ہوگی وہ دو روپیہ سالانہ ہوگی جب تک کہ یہ فیس ادائیگی کی جائیگی کوئی ٹیلیسانی کسی انتخاب میں شریک ہونے یا قواعد کی رو سے جو رعایات اسے عطا کئے گئے ہوں ان میں سے کسی سے فائدہ اٹھانے کا مستحق ہوگا۔

(۴) ہر ٹیلیسانی جس کا نام پہلے سے درج رجسٹر ہو کسی وقت بیس روپیہ ادا کر دینے سے سالہائے مابعد کی سالانہ فیس ادا کرنے سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔

د ۵ کسی ایسے ٹیلیسانی کا نام جو درج رجسٹر ہو اگر سالانہ فیس کی رسم ۳۰ روپیہ بہشت تک نہ دی جائے تو رجسٹر سے خارج کر دیا جائیگا۔

لیکن کسی وقت مابعد میں جملہ بقایا کی ادائی پر دوبارہ شریک کر لیا جائیگا۔

(۶) ٹیلیسانین مندرجہ فہرست (رجسٹر شدہ) دور نقار کے انتخاب کر نیکی مقدر ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل رعایات کے بھی مستحق ہونگے:-
(الف) وہ کتب خانہ جامعہ عثمانیہ کے استعمال کے اور انجمن جامعہ کی کمینٹ کے مستحق ہونگے۔

(ب) جامعہ کے پروفیسروں کے پکڑوں میں وہ بلا کسی فیس کے شریک کئے جائیں گے۔

(ج) جلسہ عطاءے اسناد میں شرکت کے لئے انھیں ایسے ٹیلیسانین بدو مندرجہ فہرست نہ ہوں ترجیح دی جائیگی۔

(۶) لباس تعلیمی

امیرجامہ

سبز ریشمی گون طلائی لیس و پھندا

معین امیرجامہ

سبز ریشمی گون نقرئی لیس و پھندا

رنقار

گہرا سبز اکرم اے کا گون اور سیش

طیلسانین

گہرا سبز اسی وضع اور قطع کا ہو گا جیسا کہ

آکسفورڈ یونیورسٹی میں بی۔ اے ایل ایل بی

اور اکرم اے کے طیلسانین کا ہوتا ہے۔

ہلکا زرد رنگ (کریم) کا ہو گا۔

منون - زرد

دنیا ست - سبز

سائمنس - گہرا سبز

مٹانون - سبز

طب - بھورا (گرے)

تعلیم - ہلکا نیلا

انجینئرنگ - ارغوانی (بدریل)

مسز پارٹ اینڈ کمپنی الز آباد جامعہ کے گون ساز مقرر کئے گئے ہیں۔

گون

شملہ

ہوڈ

(۱) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطا اسناد

(۱) امیر جامعہ معین امیر جامعہ و رفقا جامعہ وقت مقررہ پر مجلس فقار کے کمرے میں جمع ہونگے۔ امیر جامعہ کی غیاب میں معین امیر جامعہ صدارت کریں گے۔

(۲) ہر شعبہ کے امیدواران اسناد کی طرف سے اس کے مشعبہ سلسلہ ذیل میں مجلس فقار سے عطاء ٹیلیسان کی اجازت طلب کریں گے۔

دینیات

قانون

طب

انجینئرنگ

تسلیم

فنون

سائنس

(۳) ہر بند کے لئے الفاظ ذیل میں درخواست کی جائیگی :-

..... امیر جامعہ ایس تحریک کرتا ہوں کہ مجلس شعبہ نے

متمنوں کی رائے کی بنا پر جن شخصوں کے ٹیلیسان کے

مستحق ہونے کی تصدیق کی ہے ان کو ٹیلیسان عطا کیجائے۔

(۴) تمام ٹیلیسانوں کے عطا کرنے کی اجازت ہو جانے کے بعد امیر جامعہ

معین امیر جامعہ ورنقارے جامعہ بصورت جلوس اس ہال کی طرف روانہ ہونگے جہاں اسناد عطا کی جائیں گی۔

(۵) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ اپنے عہدہ کے خاص لباس میں ملبوس ہوں گے اور زقار اس علمی لباس میں ملبوس ہوں گے جسکے پھٹنے کے وہ اپنے ٹیلیسٹانوں کی رو سے مستحق ہوں یا اس لباس میں جو زقارے جامعہ کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۶) امیدواران اسناد اپنے اپنے ٹیلیسٹانوں کے مقررہ عبا اور ہوڈ میں ملبوس ہونگے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ کے مقابل بٹھائے جائیں گے۔

(۷) ہال میں جلوس کے داخل ہوتے ہی امیدوار کھڑے ہو جائیں گے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ ورنقارے جامعہ کے تشریف رکھنے تک استادہ رہیں گے۔

(۸) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ ورنقار کے تشریف فرما ہونے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ بالفاذیل جلسہ کا افتتاح فرمائیں گے :-
و جامعہ عثمانیہ کا یہ جلسہ عطاء اسناد اس غرض سے منعقد ہوا ہے کہ جن امیدواروں کے متعلق یہ تصدیق کی گئی ہے کہ وہ ٹیلیسٹانوں کے مستحق ہیں انھیں اسناد عطا کی جائیں۔ امیدوار اب استادہ ہو جائیں۔“

(۹) امیدواروں کے استادہ ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ امیدواروں سے حسب ذیل سوالات کرینگے جن کے جواب میں امیدوار کہیں گے ”میں وعدہ کرتا ہوں۔“

سوال (۱) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جس پلیساں کیلئے تم امیدوار ہو اور جس کے لئے تمھاری سفارش کی گئی ہے اگر تم کو عطا کی جائے تو تم اپنی روزمرہ زندگی اور طرز کلام میں اس وقار کو قائم رکھو گے جو اس جامدہ کے ارکان کا ایہ الامتیاں ہے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۲) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تاحدا مکان حقیقی علم کی توسیع کیلئے کوشاں رہو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۳) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تاحدا مکان اپنی قابلیت کو اپنے ہم جنسوں کی خدمت میں صرف کرو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۴) کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تم اس پیشہ کے فرائض کو دیانت اور تندہی کے ساتھ انجام دو گے جسے تم بالآخر اختیار کرو گے اور ہر موقعہ پر اس کی شہرت اور نیکیاں کو برقرار رکھو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۵) (صرف شعبہ دینیات کے پلیسانین کے لئے) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے

لمحاط سے تاحدا سکان اپنی قابلیت کو اسلام کی خدمت میں
ایک سچے مسلم کی طرح صرف کر دو گے۔“
جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

(۱۰) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اس کے بعد فرمائیں گے ”امیدواروں کو
پیش کیا جائے۔“

(۱۱) ہر شعبہ کے میر شعبہ امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں اپنے
شعبہ کے امیدواروں کو جماعتوں میں پیش کرینگے اور ہر جماعت کیلئے
اس طرح عرض کرینگے۔

”میں جناب والا کی خدمت میں اس امیدوار یا ان امیدواروں
(نام پڑھے جائیں) کو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ
ان کو طلیسان عطا کی جائیں۔“

(۱۲) جب کسی ایک طلیسان کے تمام امیدوار پیش کر دیئے جائیں تو
امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ الفاظ ذیل کے ساتھ اسناد امیدواروں
کو عطا کریں گے جو استاد رہیں:-

”اس اقتدار کی رو سے جو مجھے بحیثیت امیر جامعہ
معین امیر جامعہ عثمانیہ حاصل ہے میں تم کو اس جامعہ عثمانیہ
کی طلیسان... عطا کرتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ
مدت العمر اپنا طرز زندگی ایسا رکھو جو اس طلیسان کے
نایاب نشان ہو۔“

(۱۳) تمام امیدواروں کے پیش کر چکنے کے بعد سب اسناد عطا
شدہ کی فہرست امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں

پیش کرے گا جو اس پر اپنی دستخط ثبت کر دینگے۔

(۱۴) اس کے بعد امیر جامعہ یاسعین امیر جامعہ یا کوئی رفیق یا کوئی منفرد مہمان امیدواروں کے سامنے تقریر کرینگے۔

(۱۵) تقریر کے ختم ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یاسعین امیر جامعہ اور رفقاء جامعہ استادہ ہو جائیں گے اور امیر جامعہ یاسعین امیر جامعہ فرمائیں گے:-
”میں جلسہ کو برافاست کرتا ہوں“

(۱۶) امیر جامعہ یاسعین امیر جامعہ اور رفقائے جامعہ بصورت مجلس مجلس رفقار کے کمرے کو واپس جائیں گے اور ٹیلیسٹا نہیں استادہ رہیں گے۔

(۸) قواعد برائے عطائے اعزازی ڈگریاں*

(۱) جبکہ یسین امیر جامعہ اور مجلس اعلیٰ کے کم از کم دو ثلث ارکان سفارش کریں کہ کسی شخص کو اعزازی ڈگری عطا کی جائے جو ان کی رائے میں بحیثیت اپنی ممتاز حیثیت و قابلیت کے اس ڈگری کا مستحق اور اہل ہو اور جبکہ مجلس رفقار کے کسی اجلاس میں موجودہ اراکین میں سے دو ثلث انہی سفارش کی تائید کریں اور امیر جامعہ اس کی توثیق کریں تو مجلس رفقار ایسے شخص کو بلا کسی استحقاق کے مجوزہ اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔ لیکن عجلت کی حالت میں امیر جامعہ کو اختیار ہوگا کہ صرف مجلس اعلیٰ کی سفارش پر کارروائی کریں۔

(۲) جامعہ حسب ذیل اعزازی ڈگریوں کے عطا کرنے کی مقتدر ہوگی:-

(۱) پی۔ ایچ۔ ڈی

(۲) ڈی۔ لٹ

(۳) ڈی۔ ایس۔ سی

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی

(۵) ڈی۔ ٹی۔ پیچ (ڈاکٹر آن تھیا لوجی)

(۳) امیر جامعہ حسب ذیل الفاظ میں اعزازی ڈگری عطا کریں گے:-

”..... صاحب! اس اقتدار کی رو سے جو مجھے

بحیثیت امیر جامعہ حاصل ہے میں آپ کو..... کی اعزازی

ڈگری لہذا آپ کی ممتاز حیثیت اور قابلیت کے عطا کرتا ہوں“

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی کی ڈگری کے لئے سبزی ریشم کاگون ہوگا جس کی پوری آستینیں ہوں گی اور کف چوڑے اور زرد رنگ کے ہونگے ہوؤ سرخ رنگ کے ریشم کا ہوگا۔ جس پر سیاہ مغل کا حاشیہ ہوگا۔ اس لباس کے ساتھ شملہ یا دستار کا استعمال ہو سکتا ہے۔

(۹) اصول تنقید کتب*

(۱) جملہ کتب نصاب ایسے مضامین سے پاک رہنی چاہئیں جن میں پیشوایان مذہب کی نسبت گستاخی ہو یا کسی اہل مذہب کی

* منظورہ حضرت اقدس اعظمی (فرمان مبارک مترشدہ ۱۲ صفر ۱۳۵۰ء) کے حکم پر ۲۲ شام ۶ نومبر ۱۹۱۹ء

دل آزاری ہو یا کسی مذہب پر تعصبانہ حملہ ہو۔

(۲) مذہبی کتب اسلامیہ قطعاً ایسی تعلیم سے پاک رہنی چاہئیں جو عقائد مسلمہ اہل اسلام کے خلاف ہو۔

(۳) لیکن کتب ذیل میں امور ذیل محل اعتراض نہ ہوں گے بشرطیکہ کسی مذہب پر کوئی غیر مذہب حملہ نہ ہو۔

(الف) کتب ادبیہ میں مضامین زندانہ و تخیلات شاعرانہ۔

(ب) کتب فلسفہ میں مسائل حکمیہ۔

(ج) کتب تواریخ میں غیر اقوام کے مذہبی خیالات و حالات یا ان کے کارناموں کا مورخانہ ذکر۔

(۱۰) اختیارات صد کلیہ جامعہ عثمانیہ و صد طوبی کالج

(مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۶۷۷) مورخہ ۲ تیر ۱۳۳۰ شمسی ۱۹۱۲ء)

و مراسلہ نشان (۹۲۳) مورخہ ۱۰ سرامرداد ۱۳۳۱ شمسی ۱۹۱۲ء)

(۱) جملہ امور میں جن کا تعلق کالج و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو صدر افسر اعلیٰ ہونگے۔

(۲) صدر کو اختیار ہوگا کہ کالج میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کالج سے خارج یا اعلیٰ نہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔

(۳) صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ کالج کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں۔

(۴) صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ علماء اساتذہ کی خصصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزٹڈ ملازمین کی بشمول

کی خصصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور رازہ خصصت میں منصرمانہ انتظام کریں۔

(۵) صدر کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزٹڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہ سے جو ناگزیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو اس کی جگہ کا عارضی طور پر منصرمانہ انتظام کریں۔ ایسی صورتوں میں صدر کو چاہئے کہ منظور انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کر دیں جو رخصت کے منظور کرنے کا مقتدر ہے۔

(۶) صدر کو اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزٹڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں۔

(۷) حکام ہامو اور کالج کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کے وساطت سے ہوگی۔

(۸) جو وظائف کالج کے لئے مخصوص ہوں ان کی تقسیم صدر کریں گے۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کر دیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو پھر سے تقسیم کریں۔

(۹) صدر کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۰) کالج کے کتب خانے دارالتجربے وغیرہ صدر کے تحت ہوں گے

اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک

یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں

(۱۱) صدر کو مختلف مہمات کے لحاظ سے جملہ رقوم مندرجہ موازنہ کے

خرچ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآوردات

براہ راست صدر محاسبی کو روانہ کر سکیں گے۔

(۱۱) اختیارات ناظم دارالترجمہ

[مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۵۰) مورخہ ۲۴ اگست ۱۳۲۷ھ ۲۹ جنوری ۱۹۱۸ء

دومرسلہ نشان (۸۷۵) مورخہ ۷ شہر یونیورسٹی ۱۳۳۱ھ ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء] ناظم دارالترجمہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے:-

(۱) دارالترجمہ کے ایسے ملازمین جن کی تنخواہ (۱۲۵) روپیہ سے زائد نہ ہو انکا تقرر و تبدیل کرنا اور اخراجات سفر خرچ منظور کرنا۔

(۲) تنزمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک منظور کرنا۔

(۳) صادر اور دوسری رقومات جو دارالترجمہ کے لئے منظور ہوں ان کو صرف کرنے کے متعلق دیگر نظائر سررشتہ کے مائل اختیارات حاصل رہیں گے۔

(۴) جملہ اہلکار (جن کے تقرر کرنے کے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین و جہانلی پر جرمائہ کرنا یا معطل کرنا اور ان کی رخصتیں منظور کرنا۔

(۵) جن تنزمین کے ترجمہ کی شرح افسران مقتدر نے مقرر کر دی ہے۔ ان کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا۔

(۶) انگریزی کتب کے شائع کنندگان کو حق طبع کے بابت شرح منظورہ کے موافق رقوبات ایصال کرنا۔

(۷) بعد منظوری افسران مقتدر بیرون ملک کے مطابح کو اجرت ادا کرنا۔

(۱۲) مواد متخین مبصرین نگر انکاران امتحان نظران بھی

(۱) امتحین کے لئے شرح مواد متخین حسب ذیل ہوگی:-

امتحان میٹرک لیٹین

روپیہ آنہ پائی کے غنائیہ

۶۰	ترتیب پرچہ ساعت کے لئے
۴۰	ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کے لئے
۱۲	بیاضا جو اب پرچہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۸	بیاضا جو اب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۸	عملی امتحان معاشیات خانہ داری فی امیدوار
۲۵	(مواد متخین کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان انٹرمیڈیٹ

۷۵	ترتیب پرچہ ساعت کے لئے
۵۰	ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کیلئے
۱۰	بیاضا جو اب پرچہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۱۲	بیاضا جو اب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض
۸	عملی امتحان مضامین سائنس کیلئے ہر ایک متخین کو فی امیدوار

امتحان بی اے اور ایل ایل بی

۱۰۰	ترتیب پرچہ کے لئے

روپیہ آنہ پانی سکہ عثمانیہ

جوابی ریاضات کی جانچ کیلئے فی ریاض
۰ ۸ ۱
علی امتحان مضامین سائنس کیلئے فی امیدوار ۰ ۰ ۳
(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان ایم اے

ترتیب چہ ساعت کے لئے ۰ ۰ ۱۲۵
ریاضیات جو اچھے چہ ساعت کی جانچ کیلئے فی پرچہ ۰ ۸ ۲
زبان امتحان کے لئے فی امیدوار فی ممتحن ۰ ۰ ۲
(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

مقالہ کی جانچ کیلئے فی مقالہ فی ممتحن ۰ ۰ ۵
نوٹ ممتحن صاحبان کو اپنے پرچہ کا مکمل انگریزی ترجمہ
بھی روانہ کرنا ہوگا ورنہ ترتیب پرچہ کے معاوضہ
سے معذور کر لئے جائیں گے۔

(۲) تصحیح پروف کے لئے ممتحن کو حسب ذیل شرح سے معاوضہ
ایصال ہوگا اور تصحیح کا انتظام مضمون متعلقہ کے
سینیئر پروفیسر کریں گے۔

(۱) ریاضی کے پرچوں کی تصحیح کیلئے فی پرچہ

(۲) دیگر مضامین کے پرچوں کی تصحیح کیلئے فی پرچہ

(۳) بصری کیلئے معاوضہ بھریندر وپیہ فی اجلاس ہوگا۔ ہر اجلاس ۲ گھنٹہ کا ہوگا۔

(۴) انگریزوں کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی :-

-	امتحان میٹرک لین	امتحان ٹرمیڈیٹ - بی۔ اے دیگر اعلیٰ امتحان
(۱) صدر نگران	روپیہ آنہ پائی ۰ . ۰ ۱۰	روپیہ آنہ پائی ۰ . ۰ ۱۰
(۲) نگران کارامہواریا (۵) سے کم	۰ . ۰ ۲	صدر نگران
(۳) نگران کارامہواریا (۵ تا ۱۰)	۰ . ۰ ۳	
(۴) نگران کارامہواریا (۱۰ تا ۱۵)	۰ . ۰ ۴	(۲) نگران کارامہواریا (۱۰ تا ۱۵)
(۵) نگران کارامہواریا دوسرے زائد	۰ . ۰ ۵	(۳) نگران کارامہواریا (۱۵ تا ۲۰)
(۶) چیپراسی	۰ . ۰ ۴	(۴) چیپراسی

(۵) ناظران مذہبی کو کتب سنکریٹ کی تنقید کے لئے (۵۰) فیصد صفحات اور انگریزی - مرصی - بلنگلی کنٹری کتابوں کے لئے (۱۰) فیصد صفحات معاوضہ ایصال ہوگا۔

(۱۳) مصارف سفر و بھتہ

مجلس فقہاء اور دیگر مجالس کے اراکین کو اجلاسوں بلکہ حیدرآباد قیام پذیر ہوں حسب ذیل شرح سے سفر خرچ اور بھتہ ایصال ہوگا :-

(۱) اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ اول اور دس روپیہ بھتہ فی یوم صرف انہی ایام کے لئے جن میں کمیٹیاں ہوں۔

(۲) ملازم کے لئے اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ سوم۔

(۱۴) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں

جامعہ عثمانیہ کے اسناد یا اجازوں کی نقلیں صرف اسی صورت میں دی جائیں گی جبکہ مجلس انتظامی کو حلفی بیان پیش کردہ درخواست گزار سے یا کسی اور طریقے سے (جس کی تصدیق صدر مدرس مدرسہ مسلمہ جامعہ یا صدر ہتم تعلیمات یا ہتم تعلیمات سرکار عالی یا صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے کی ہو) یا طینان ہو جائے کہ درخواست گزار نے اپنی سند یا اجازہ کہو یا ہے یا وہ خراب ہو گئے ہیں۔ ان صورتوں میں اسناد کی نقلیں جن کی اصل پر سبیل کے دستخط ثبت تھے یا پھر زیہ فیس ادا کرنے پر او جن کی اصل پر امیر جامعہ کے دستخط ثبت ہوئے ہوں دس روپیہ فیس دینے پر عطا ہوئی اور اس کی اطلاع جریدہ اعلامیہ میں شائع ہوگی۔

(۱۵) رجسٹری فیس

دوسری یونیورسٹیوں کے جو طلبہ جامعہ عثمانیہ میں شریک ہونگے یا برٹش انڈیا کے کسی صوبہ کا امتحان ہائی سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کا مینا کر کے یہاں آئیں گے ان سے دس روپیہ رجسٹری فیس لیجائیگی۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ

اساتذہ

صدر محمد عبد الرحمن خاں بی اے (مدرس) بی ایس سی اے آر سی بیسن لندن

شعبہ فقہ

حیاتیات

پروفیسر (حیوانیات) بابر مزرانی ایس سی (بجی) خواستہ تعلیمی پریس۔

” () سعید الدین بی ایس سی (بجی) ” ” ”

ڈیپارٹمنٹ () عبد الباری بی ایس سی () منصور

” (نباتیات) سید رحیم اللہ بی ایس سی (علی گڑھ) ”

کیمیا

پروفیسر ڈاکٹر مظفر الدین قمریشی ایم ایس سی پی بیچ ڈی۔ (برلن)

پروفیسر محمد احمد خاں بی ایس سی۔ (الہ آباد)

ڈیپارٹمنٹ عبد الغفری بی اے (عثمانیہ)

معاشیات

پروفیسر تقریر طلب

پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے ایل ایل بی۔ (الہ آباد)

(پیشہ معاشیات کے شجران میں)

مددگار پرفیسر حبیب الرحمن ایم اے ایل ایل بی (الہ آباد)

انگریزی

- پروفیسر ای ای ای۔ اسپیٹ بی اے (لندن)
 " مرزا حسین علی خاں بی۔ اے (اکسفورڈ)
 " ڈاکٹر عبد اللطیف بی۔ اے (مدراں) پی ایچ ڈی (لندن)
 مددگار پرفیسر آغا محمد اسحاق بی۔ اے (کیمبرج)
 " ایس۔ ڈی۔ رام چندرن بی۔ اے۔ ایل ٹی (مدراں)

تاریخ

- پروفیسر ہارون خاں شروانی ایم۔ اے (اکسفورڈ)
 " تقی رطلب
 مددگار پرفیسر محمد جمیل الرحمن ایم اے (پنجاب)
 " کے بی۔ رائے سکینہ ایم اے (الہ آباد)
 " ابن حسن ایم اے (الہ آباد)
 " عبد الحمید صدیقی۔ ایم۔ اے (عثمانیہ)
 " مرزا علی یار خاں بی۔ اے (اکسفورڈ)

السنتہ قدیم و جدید

- پروفیسر وحید الدین سلیم
 ڈاکٹر محمد نظام الدین پی ایچ ڈی (کیمبرج) (فارسی)
 (اردو)

پروفیسر	ڈاکٹر عبدالحق بی۔ لٹ۔ ڈی۔ فل۔ (اکسفورڈ) (عربی)
مددگار پروفیسر	سید غلام نبی مولوی فاضل پنجاب (")
"	عبدالحی (")
"	سید ابراہیم (")
"	عبدالحی خاں (فارسی)
"	سید سجاد حسین ایم۔ اے (الہ آباد) (اُردو)
"	قاری سید سلیم شہید نبی ایم۔ اے ایل۔ ایل بی (عثمانیہ) (فارسی)
"	تقرر طلب (مٹھی)
"	ٹی رام راو بی۔ اے (مدراں) (کنڑی)
"	آر سباراؤ (تنگلی)
"	پنڈٹ ہری ہر شاستری (منکیت)
"	جی دھرشور بی۔ اے (")

ریاضی

پروفیسر	قاضی محمد حسین ایم۔ اے (پنجاب) بی۔ اے ایل۔ ایل بی (کیمبرج)
"	کشن چندر ایم۔ اے (کیمبرج)
مددگار پروفیسر	شیخ برکت علی ایم۔ اے (عثمانیہ)
"	خواجہ محی الدین ایم۔ اے (مدراں)

فلسفہ

پروفیسر	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ایم۔ اے ایل۔ ایل بی۔ پی۔ بی۔ ڈی۔

پروفیسر عبد الباری ندوی
 " معتمد ولی الرحمن ایم۔ اے (پنجاب)
 " شیو موہن لال ایم۔ اے (علی گڑھ)

طبیعیات

پروفیسر محمد عبد الرحمن خاں بی۔ ایس۔ سی (لندن)
 " وحید الرحمن بی۔ ایس۔ سی۔ (کلکتہ)
 پروفیسر نصیر احمد ایم۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی (الہ آباد)
 ڈیپانسیٹر سید عبد الرحمن بی۔ اے (عثمانیہ)

دنیاات

پروفیسر مناظر احسن گیلانی

اخلاقیات

پروفیسر ڈاکٹر ظہیر الدین احمد ڈیپٹی لٹ (جامعہ مشرق)

شعبہ دینیات

پروفیسر عبد القدیر مولوی فاضل۔

(کلام فلسفہ)
 (تفسیر)
 (نفس)

پروفیسر شیخ علی
 مفتی عبد اللطیف
 شاہ مصطفی قادری

مدنکار و فیئر	عبدالواسع	(حدیث)
"	سید احمد حسین	(منطق)
"	صیغۃ اللہ	(تفسیر)
"	عبدالمقدر	(نقشہ)

شُعْبَةُ قَانُون

پروفیسر	حسین علی مرزا بیرٹرایٹ لا
مدنکار و فیئر	اکبر علی میسوی بی۔ اے (آنرس) ایل۔ ایل۔ بی۔ بی۔ (بمبئی انجمن تعلیمی پریس)
"	علامہ الدین احمد بی۔ اے (اکسفورڈ) بیرٹرایٹ لا (منصوم)
لکچرار	آر۔ ایس۔ نائک ایم۔ اے بیرٹرایٹ لا
"	خلیل الزماں بیرٹرایٹ لا
"	بشیشور ناتھ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

مِیقَاتِیں (ٹرس)

از جولائی تا دسمبر و از جنوری تا اپریل

اجرتِ تسلیم

انٹرمیڈیٹ	سالانہ	۶۰	روپیہ
بی۔ اے	"	۸۰	روپیہ
ایم۔ اے	"	۱۰۰	روپیہ
ایل۔ ایل۔ بی	"	۸۰	روپیہ

اقامت خانے

کلیہ کے طلبہ کے لئے چار اقامت خانے ہیں اخراجات فی طالب علم سالانہ تقریباً ۱۸۰ روپیہ

کتاب خانہ

انگریزی اور اساتذہ مشرقیہ کی جملہ (۲۲۴۹۳) کتابیں ہیں جن میں ۸۰۲ قلمی کتابیں شامل ہیں۔ کلیہ کے اساتذہ اور طلبہ کتب خانہ آصف سے بھی استفادہ ہو سکتے ہیں جس میں کثیر التعداد قلمی اور نایاب کتابیں ہیں۔

تعداد طلبہ			
شعبہ فنون	شعبہ دنیا	شعبہ قانون	
۹۳	۸	۰	جماعت سال اول
۱۵۵	۸	۰	سال دوم
۱۴۲	۴	۰	سال سوم
۱۱۲	۴	۰	سال چہارم
۲۰	۱	۰	پنجم ایم اے
۱۱	۰	۰	ششم ایم اے
۰	۰	۲۵	ایل ایل بی (ابتدائی)
۰	۰	۱۵	ایل ایل بی (آخری)

مضامین جنکی تعلیم کلیہ میں بی جاتی ہے (شعبہ فنون)

انگریزی۔ دینیات لازمی۔ اخلاقیات۔ عربی۔ فارسی سنکرت۔ اردو
مرحٹی۔ تلنگی۔ کنٹری۔ تاریخ (ہندوستان۔ انگلستان۔ اسلام۔ یورپ
قدیم و جدید) معاشیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ حیاتیات
منطق۔ فلسفہ

تجربے خانے

طبیعیات اور کیمیا میں بی اے تک سامان ہوتا ہے۔

وظائف تعلیمی

شعبہ فنون

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ ہیں روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو
امتحان میٹرک بولیشن جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظائف
پندرہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو اس امتحان میں دوم و سوم آئیں۔
سات وظیفے پندرہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل
مضامین میں اول آئیں:-

(۱) انگریزی (۲) دینیات (۳) عربی (۴) سنکرت

(۵) ریاضی ابتدائی (۶) ریاضی اعلیٰ (۷) سامعین

بی۔ اے | ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان

انٹرمیڈیٹ جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظیفے بیس روپیہ
 ماہانہ کے ان طلبہ کو جو دوم و سوم آئیں۔
 انیس وظائف اٹھارہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ
 ذیل مضامین میں اول آئیں :-

انگریزی - دینیات - ریاضی - طبیعیات - کیمیا - حیوانیات
 اردو - عربی - فارسی - سنسکرت - معاشیات - تاریخ اسلام
 تاریخ انگلستان - تاریخ ہند - منطق - نفسیات - مرہٹی -
 کشتی - کنگلی -

بشرطیکہ جو طلبہ اس مضمون میں اول آئیں ان کے نشانات
 محصلہ ۶۶ فی صدی سے کم نہ ہوں گے
 ایم۔ اے | دو وظائف چالیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو امتحان
 بی۔ اے جامعہ عثمانیہ کے شعبہ فنون اور شعبہ سائنس میں
 علی الترتیب اول اور پورے امتحان میں درجہ اول میں کامیاب ہوں۔
 آٹھ وظائف تیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل
 مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجہ اول میں
 کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم درجہ دوم میں کامیاب ہوں :-
 انگریزی - عربی و ایک مضمون متعلقہ سنسکرت و ایک
 مضمون متعلقہ تاریخ - فلسفہ - طبیعیات - کیمیا - ریاضی -

شعبہ دینیات

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو

امتحان میٹرکچولیشن میں اول آئے۔ اور ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو دوم آئے۔ ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو زبان عربی میں اول آئے۔

بی۔ اے | ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان انٹر میڈیٹ کے جملہ مضامین میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو فقہ اور اصول فقہ میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو عربی میں اول آئے۔

ایم۔ اے | ایک وظیفہ چالیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان بی۔ اے میں بدرجہ اول کامیاب ہو۔

وظائف رعایتی

شعبہ فنون

انٹر میڈیٹ۔ میں وظائف :-

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم چھ روپیہ ماہانہ۔

طلبہ مقیم اقامت خانہ فی طالب علم دس روپیہ ماہانہ

بی۔ اے۔ بارہ وظائف :-

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم آٹھ روپیہ ماہانہ

طلبہ مقیم اقامت خانہ فی طالب علم بارہ روپیہ ماہانہ

ایم۔ اے۔ ماہانہ میں روپیہ کے پانچ وظائف۔

شعبہ دینیات

انٹرمیڈیٹ - سات وظائف دس روپیہ ماہانہ کے -
 بی۔ اے - دو وظائف بارہ روپیہ ماہانہ کے صرف دو سال کیلئے۔

(۹) انٹرمیڈیٹ کالج

(۱) انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

سید محمد اعظم ایم۔ اے (کیمبرج) بی۔ ایس۔ سی

لکچرار

انگریزی تقریر طلب

باسٹن

دینیات محمد عثمان جعفری

اخلاقیات یوسف علی ایم۔ اے

فارسی مرزا علی رضا شیرازی

آغا محسن

اُردو ابو الطغر عبد الوحید بی۔ اے

تاریخ غلام قادر بی۔ اے

میر محمود علی ایم۔ اے

معاشرت فضل الرحمن بی۔ اے (انرس) بمبئی

ریاضی پٹواری ایم۔ اے

طبیعیات محمد احمد عثمانی ایم۔ ایس۔ سی

کیمیا احمد بن عبد اللہ بی۔ اے

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے :-
 انگریزی - دینیات - اخلاقیات - فارسی - اردو -
 تاریخ - معاشیات - ریاضی - طبیعیات - کیمیا -

(۲) اورنگ آباد انٹر میڈیٹ کالج

پرنسپل

مولوی عبدالحق بی - اے

لکچرار

انگریزی جان بھگت بی - اے - بی - ٹی
 تاریخ ہند محمد ابراہیم ایم - اے -
 ونگلستان

تاریخ ہند سید وہاج الدین احمد بی - اے - بی - ٹی
 معاشیات

عربی و مرزا آغا محمد تقی شیرازی
 فارسی

عربی محمد صابر

سنسکرت پنڈٹ بھاسکر گویند شاستری
 و مرہٹی

سنسکرت پنڈٹ ہنسی دھرم
 و ہندی

اردو دوم { اخلاقیات منظور محمد

دینیات { لازم مقصود علی

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے :-
 انگریزی - دینیات - اخلاقیات - معاشیات -
 تاریخ - عربی - فارسی - مرٹھی - سنسکرت -

(۱۰) زنانه کالج نام ملی

پرنسپل

سر آمنہ پوپلیم۔ اے۔ ایل۔ آر۔ اے۔ ایم۔ اے۔ آر۔ سی۔ ایم۔ ایم۔ آر۔

لکھنؤ

انگریزی سر گلن۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔

اردو و دینیات { افسر سلطانہ بیگم

عربی و تاریخ اسلام { نوشاہہ خاتون بی۔ اے

تاریخ انگلستان سر آمنہ پوپلیم اے

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے :-

انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ اردو۔ عربی۔

تاریخ اسلام۔ و تاریخ انگلستان۔

۱۱۱) طبیہ کالج

پرنسپل

میجر فرحت علی بی۔ اے۔ ایم۔ بی۔ سی۔ بیج۔ بی۔

پروفیسر (منہگامی)

میجر عنایت علی خاں۔ ایم۔ بی۔ سی۔ بیج۔ بی۔
(فزیالوجی)

ڈاکٹر برج موہن لال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔
(اناثومی)

ڈیپانٹر ٹیر

ایس۔ راگھویندر راؤ ایل۔ سی۔ پی۔ اینڈ۔ ایس۔
(فزیالوجی)

پی۔ وی۔ رنگار ریڈی ایل۔ سی۔ بی۔ اینڈ۔ ایس۔
(اناثومی)

(۱۲) دارالترجمہ

دارالترجمہ آبان ۱۳۲۶ء مولوی عبدالحق صاحب کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔ (۱۵۱) کتابیں ترجمے کے لئے منتخب ہوئی تھیں جن میں سے (۹۰) کتابوں کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور بقیہ کتابیں یا تو زیر طبع ہیں یا زیر ترجمہ و نظر ثانی ہیں۔ ایم اے اور شعبہ جات طب و انجینئرنگ کی جماعتوں کے لئے جن مختلف مضامین کی کتابوں کی ضرورت ہے ان کے ترجمہ کے لئے ضروری انتظام کیا جا رہا ہے۔

دارالترجمہ کے اسٹاف میں ایک ناظم (صماۃ تال) بارہ مترجم۔ چھ (صماۃ تال سمار) اور چھ (صماۃ تال) مقرر ہیں اور ان کے علاوہ ایک ناظر ادبی (صماۃ) اور ایک ناظر مذہبی (صماۃ)۔ طبی تراجم کے شعبہ میں ایک مددگار ناظم (صماۃ) اور تین مترجمین (صماۃ) مقرر ہیں۔ تنخواہ یا سب مترجمین کے علاوہ کتابوں کی ایک بڑی تعداد بیرونی اصحاب سے اجرت پر ترجمہ کرائی جاتی ہے۔

حسب ذیل اصحاب فی الوقت مامور بہ کار ہیں :-

محمد عنایت اللہ بی۔ اے ناظم
 مجتہد فرحت علی بی۔ اے
 ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی۔ { مددگار ناظم شعبہ طبیہ

عبد اللہ العبادی	ناظر بھٹی
نبیر حسین جوش	” ادبی
قاضی محمد حسین ایم اے	مترجم تاریخ
مسعود حسلی بی۔ اے	” قانون
فرز احمد بادی بی اے	” فلسفہ
احسان احمد بی۔ اے	زائد مترجم فلسفہ
سید ہاشمی	مترجم تاریخ
محمد ابراہیم ایم اے مولوی فاضل	” عربی
ابوالخیر مودودی	” نامہ ”
نذیر الدین ایم اے	مترجم ریاضی
سردار بلدیونگھ بی اے	” کیمیا
فدا علی	” فارسی
رشید احمد بی اے	” سائنس
ڈاکٹر مفتی شاہ نواز ایم بی۔ بی ایس	شعبہ طب

شعبہ طب ڈاکٹر فضل کریم خاں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس
 ڈاکٹر محمد عثمان خاں ایل۔ ایم۔ ایس

(۱۳) دائرۃ المعارف

دائرۃ المعارف کا قیام ۱۲۹۵ھ میں نواب عماد الملک بہادر مرحوم (سید حسین بلگرامی سی۔ ایس۔ آئی) اور ملا عبدالقیوم صاحب رحمہ اللہ کے ساعی حیدر علی میں آیا تھا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آئمہ متقدمین کی نادر اور قدیم کتب عربیہ جو معرض تلف میں ہیں ان کو طبع کر کے وجود میں لایا جائے اس کے لئے ابتداً سرکار عالی سے (۵۰۰) ماہانہ کا گرانٹ منظور فرمایا گیا اور اس نے اپنا عملی کام ۱۲۹۹ھ میں شروع کیا۔ ۱۳۲۹ھ میں سرکار عالی نے ایک لاکھ کا عطیہ منظور فرمایا اور ۱۳۳۱ھ میں بارگاہ سلطانی سے مزید چار لاکھ روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا اور اس مجموعی پانچ لاکھ کے عطیہ سے سالانہ تین ہزار کی آمدنی ہے۔

نواب عماد الملک بہادر کے انتقال کے بعد دائرۃ المعارف ۲۲ تیر ۱۳۳۵ھ (مطابق ۲۴ رزی قعدہ ۱۳۳۴ھ) سے جامعہ عثمانیہ کی نگرانی میں منتقل کیا گیا۔ اس کا انتظام ایک مجلس انتظامی کے سپرد ہے جس کے صدر اس وقت ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فیئانس میں اور نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات اس کے معتمد ہیں۔ مجلس انتظامی کے علاوہ ایک علمی مجلس بھی ہے جو کتابوں کے انتخاب و طباعت وغیرہ میں مجلس انتظامی کو مدد دیتی ہے۔ اس کے عمل میں ایک ہستم ایک مددگار ہستم اور چھ جمع عربی امور ہیں جو طباعت کا ہستم اور پردف کی قیام کرتے

ہیں مشہور مشرقِ مشرق کو بخوبی پرکشش موزیم اور یورپ کے دیگر مشہور
 کتب خانوں سے قدیم نسخوں کی سربراہی کرتے ہیں اور اسکے علاوہ
 مجلس کی جانب سے صحیح و مقابلہ کا کام انجام دیتے ہیں۔ دائرۃ المعارف
 نے اب تک عربی کی (۶۳) کتابیں شائع کی ہیں جن میں بعض کتابیں
 چار سے بارہ جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ مصر
 عرب افغانستان اور یورپ میں بھی ان کتابوں کی بڑی مانگ
 ہے۔

(۱۳) رصد گاہ نظامیہ

تہیہ نواب ظفر جنگ بہادر نے اپنے قیام یورپ کے زمانے میں اپنے ذاتی استعمال کے لئے دو خاصی بڑی دوربینیں لے رکھی تھیں جن کو انھوں نے بعد میں تحفہً سرکار عالی میں پیش کر دیا اسی زمانے سے رصد گاہ کی تاریخ شروع ہوئی ہے۔ جبوقت اس عطیہ کا مسئلہ حکومت سرکار عالی کے زیر غور تھا۔ مسٹر حیدری دنواب حیدر نواز جنگ بہادر نے جو اسوقت معتمد فینانس تھے اور اب ضابطہ فینانس میں ایک طویل یادداشت میں اس عطیہ کی اہمیت بتائی اور بتایا کہ حکومت کو ایک نادر موقعہ، حیدرآباد میں ایک رصد گاہ کے قیام اور علم ہیئت کی اشاعت کا ہاتھ آیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق پیشگاہ حضرت اقدس داعی سے بکمال عطف و منظور صا و فرمائی گئی اور یہ طے پایا کہ ان دوربینوں کے ساتھ اور ضروری آلات فراہم کر کے ایک مکمل رصد گاہ کی بنیاد ڈالی جائے۔ مشن میں مسٹر چیٹ اوڈ ناظم رصد گاہ مقرر ہوئے۔ انھوں نے اپنے ورود حیدرآباد کے بعد ہی ایک مناسب مقام کا انتخاب کیا اور آلات کی تنصیب کے لئے ضروری محلاتوں کی تعمیر شروع کرادی۔ سن ۱۹۱۷ء کے شروع میں جبکہ رصد گاہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا حکام سی استوائی دوربین (Photographic equatorial) نصب کی گئی۔ لیکن اس دوربین سے باقاعدہ کام فوراً شروع نہ کیا جاسکا کیونکہ اس کے بعض اعضاء ضروری مرمت کے لئے انگلستان بھیجے گئے تھے۔ پھر دوربین از سر نو گردش حرکت کے لئے ترتیب دی گئی۔ مسٹر چیٹ اوڈ نے اپنے زمانہ ملازمت میں جو سن ۱۹۱۷ء میں ختم ہوئی تھی باقاعدہ فلکی مشاہدات شروع کر دئے تھے اور اپنے علم کو اچھی خاصی مشن کرادی تھی۔ ان کے بعد

نظامت پر مسٹر پوکاک کا تقرر ہوا جنہوں نے رصد گاہ کے مفوضہ کام کو پوری کوشش اور سرگرمی کے ساتھ نہایت اچھے پیمانہ پر جاری رکھا۔ ان کی زیر نگرانی تمام شاخوں میں قابل قدر ترقی ہوئی۔ صاحب موصوف نے اکتوبر ۱۹۱۸ء میں انتقال کیا اور اس وقت تک رصد گاہ کے مشاہدات کے نتائج دو جلدوں میں شائع ہو چکے تھے۔ نومبر ۱۹۱۹ء میں رصد گاہ کا الحاق جامعہ عثمانیہ کے ساتھ عمل میں آیا اور اس کے انتظام کی نگرانی مجلس اعلیٰ کے ذمہ کی گئی۔

ہفت آلات رصد گاہ کے مخصوص آلات حسب ذیل ہیں :-

۱۔ ایک بڑی عکاسی دوربین مع ضروری سامان کے۔

(۲)۔ دو والی دوربین مشاہدات کے لئے جو استواء نصب ہے۔

(اس کی تنصیب ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء میں موجودہ ناظم کی نگرانی میں عمل میں آئی)

(۳) ایک ۳۰ وٹ والا آلہ مرور۔ اور ایک دہل وقت نگار۔

(۴) دو ہستی گھڑیال اور دو بحری وقت پیمانہ۔

(۵) برق متقل کرنے والے رقاصوں کا ایک سٹ اور ان کے ساتھ ربط و تعلق رکھنے والے ڈائل۔

ان کے علاوہ حال ہی میں ۱۹۳۳ء میں شاہ زلزلہ نگار بھی تعمیر کیا گیا ہے

جو عکاسی دوربین کے نیچے کے کمرے میں عارضی طور پر نصب کیا گیا ہے۔

ہستی کام رصد گاہ کے قیام کے وقت قرار پایا تھا کہ جو کام کیا جائے ایک

باضابطہ نظام عمل کے موافق کیا جائے اور ساتھ ہی معقول مبالغہ

اہمیت رکھتا ہو۔ منفرد اکتشافات کی طرف توجہ منعطف کرنے کے بجائے

رصد گاہ کا نصب العین یہ رہا ہے کہ ایک درمیانی طریق کار اختیار کیا جائے۔

اس طرح ہر کسی بڑے ہستی کام کے نظام العمل میں مسلسل شرکت کی وجہ

سے علم ہیئت کی ترقی میں ایک حد تک اعانتی بھی ہوا اور ساتھ ہی اس خاص تحقیقات کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے۔ جس کا نفس مضمون سے تعلق ہو جب رصد گاہ باقاعدہ کام کے لئے ہر طرح تیار ہو چکی تو ممتاز ہیئت دانوں (سٹریڈولگل، پروفیسر ٹرنر وغیرہ) نے مشورہ دیا کہ یہ رصد گاہ عظیم بین قومی کام یعنی نقشہ آسمان کی ترتیب (Carte du Ciel) میں معقول اعانت کر سکتی ہے۔ حکومت سرکار عالی اس مشورہ پر کاربند ہونے کے لئے رضامند ہو گئی اور وہ کام رصد گاہ نظامیہ کے سپرد ہوا جو ناموافق حالات کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی رصد گاہ انجام نہیں دے سکتی تھی۔ یہ کام اب تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً آدھے حصے کے ابتدائی نتائج شائع ہو چکے ہیں۔

گرب استوائی دورین سے جو ۱۹۲۳ء میں نصب کی گئی ہے چند متغیر ستاروں کا باقاعدہ مشاہدہ شروع ہو گیا ہے اس دورین کے مشاہدے اس کی طاقت کی وجہ سے ان ستاروں کے مقامات اقل پر خاص طور سے کارآمد ہیں۔

آلہ مرد گھڑیاں کی باضابطہ تصحیح کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز یہ تجویز ہے کہ حیدرآباد کے توپ کے وقت کو برقی اشارات کے ذریعہ رصد گاہ کی معیاری کلاک کے صحیح وقت کے مطابق رکھا جائے۔

۵۔ ستمبر ۱۹۲۳ء سے زلزلہ نما کے روزانہ ریکارڈ حاصل کئے جاتے ہیں اور نتائج بین قومی مجلس زلزلہ نگاری کے پاس بھیجے جاتے ہیں۔

مطبوعات رصد گاہ کی مطبوعات میں حیدرآباد کی ہیئت فہرست کی جلدیں اول دوم سوم چہارم و پنجم اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں۔ خالص فن سے تعلق متعدد مضامین جن کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے مختلف رسائل میں شائع

ہو چکے ہیں۔ ایک مختصر کتب خانہ بھی جس میں فی الحال ۶۰۰ کتابیں ہیں تکمیل پانچ کتب خانہ
 ان کتابوں کا ایک حصہ دوسری رصدگاہوں کی ان مطبوعات

پر مشتمل ہے جو تبادلہ میں وصول ہوئے ہیں۔
 عملہ تین مددگاروں۔ آٹھ شمار کنندوں۔ ایک اہلکار۔ اور ایک
 کاریگر پر مشتمل ہے۔

مسٹر بھاسکرن۔ ایم۔ اے۔ ایف۔ آر۔ اے۔ ایس اسوقت ناظم ہیں۔

(۱۵) قواعد و مضامین امتحان

شعبہ سنون

امتحان میٹرکوی لیشن

(۱) امتحان میٹرکوی لیشن ہر سال ایک مرتبہ حیدرآباد - اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے۔

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم الطہینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار امیدواران مدارس "کھلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون مالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کیلئے تعلیم پائی ہے۔ بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہ رہے ہوں۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے سرکار عالی کے یا ۱۹۰۷ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" یا "منشی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امیدواروں کو صرف انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ لیکن جو امیدوار امتحان منشی میں کامیاب ہیں ان کو

دنیا یا اخلاقیات میں بھی امتحان دینا ہوگا۔ اور اس مضمون یا مضامین میں کامیابی کے بعد وہ پورے۔ امتحان میٹریکولیشن میں کامیاب تصور کئے جائیں گے۔ (۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ شہریور تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہو جائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر معہ فیس آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔ (۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسے کے صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں۔

(۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا ان میں سے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں طالب علم جامع میٹریکولیشن میں حاضر تھا۔

(۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے مضامین امتحان کی تکمیل کر لی ہے ۔

ان صورتوں میں جس میں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیگی ۔ جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس تعلیم پائی ہو تو اسکی حاضری شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری شمار کی جائیگی ۔

(۵) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کو حسب ذیل صداقتنامات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے :-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے ۔

(۲) چال چلن کا صداقتنامہ ۔

(۳) صداقتنامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کو علاوہ اس امتحان کے اصل صداقت نامہ کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی ہے اور جس کی بنیاد پر درخواست پیش کی گئی ہے حسب ذیل

صداقت نامہ کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے:-

(۱) - صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر مضامین انگریزی اور دینیات میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بردے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹرکچرلشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مگر بعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) (ب) اور (۲) (ج) شریک ہو سکتے ہیں ایسے امیدواروں کو صرف اول الذکر دو صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامہ جات وصول ہونے پر سبجل امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرے گا۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹرکچرلشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بہ استثنائے

مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے۔ اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا:-

(۱) جلد یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہو سکتی ہے۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری درجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ:- مندرجہ بالا استثنائی صورتوں میں سبجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۲) مضامین امتحان حسب ذیل دو گروپ پر مشتمل ہونگے۔ طلبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو گروپ سے کسی ایک گروپ کو لیں:-
گروپ الف:-
گروپ ب:-

(۱) انگریزی (۱) انگریزی

(۲) اردو (۲) اردو

(۳) ریاضی ابتدائی (۳) ریاضی اعلیٰ مع بعض سوالات ابتدائی

(۴) تاریخ ہندو جغرافیہ (۴) تاریخ ہندو جغرافیہ

(۵) دینیات یا اخلاقیات (۵) دینیات یا اخلاقیات

(۶) ایک مضمون اختیاری:- (۶) سائنس۔

(۱) - تاریخ انگلستان

یا

(۱۱) - اسنہ ذیل میں سے ایک :-

عربی - فارسی - سنسکرت - مرہٹی - تیلگلی -

کنڑی - ٹامل - فرانسیسی - جرمنی - لاطینی -

نوٹ :- جو طلبہ گروپ الف لیں گے ان کے لئے میٹرک کی جماعت میں
فی ہفتہ تین گھنٹے سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی۔ طلبہ انٹ کے لئے
معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی مگر ان مضامین میں کوئی
امتحان نہ ہوگا۔ نصاب ضمیمہ الف میں مندرج ہے۔

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات)
کتب مطالعہ فیصلی، صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ فیصل ہوگا۔
مضمون نویسی اور ترجمہ از اردو (۷۰ نشانات)
کت مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات)

(۲) اردو

دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے۔

(۵۰ نشانات)

۲۰۶ نشانات

۳۰ نشانات

پرچہ اول کتب مستردہ

پرچہ دوم - صرف و نحو۔

مضمون نویسی

(۳) ریاضی تبدیلی (برائے طلبہ گروپ الف)

پرچہ اول حساب جبر و مقابلہ تین گھنٹے ۱۰۰ انشانات
 حساب ۱۰۰ انشانات
 پرچہ دوم ہندسہ (جائزہ دہائی) ۱۰۰ انشانات
 (میں سوریشن) ۱۰۰ انشانات
 ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ ب)

پرچہ اول حساب جبر و مقابلہ تین گھنٹے ۱۰۰ انشانات
 حساب ۱۰۰ انشانات
 پرچہ دوم ہندسہ (علی و نظری) ۱۰۰ انشانات
 اور مساحت تین گھنٹے ۱۰۰ انشانات

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے :-

پرچہ اول تاریخ ہند ۱۰۰ انشانات
 پرچہ دوم جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند ۱۰۰ انشانات

۵) ۸۵ نیات یا اخلاق

اس مضمون میں ایک چھ تین گھنٹے ۱۰۰ انشانات کا ہوگا

(۶) تاریخ انگلستان یا آئسنہ (برائے طلبہ گروپ الف)

تاریخ انگلستان :-

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ انشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

تین گھنٹے و نیات یا اخلاق پر کلاس بائی و سہ ایچ ایچ کے لیے لکھنا ہوگا، اور ان مضمون کے امتحان کے نتائج کیساتھ جوڑے جائیں گے۔
 اگر کوئی طالب علم اعلیٰ امتحان میں شرکت کرے گا تو جس کو کہہ اسکے بل کے امتحان میں مضمون مذکورہ میں کاپی حاصل
 نہ کرے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں نیات یا اخلاق میں ایک نوڈ کاپی حاصل کر لیں وہ اگر کسی امتحان میں باہر شرکت
 ہوں تو مضامین مذکورہ میں نہیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

اسنہ :-

اسنہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے۔
 پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ
 (۴۰ نشانات) قواعد و ترجمہ پر ہوگا۔

سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(برائے طلبہ گروپ (ب)

اس مضمون میں ایک چھ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔
 (۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
 وہ ہر مضمون میں (۳۰ فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن اگر کوئی
 امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰ فیصدی نشانات حاصل
 نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون مذکورہ
 میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت
 مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی
 ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی
 حاصل کریں وہ درجہ آنر میں قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۵۰) فیصدی
 حاصل کریں وہ درجہ اول میں۔ جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں وہ
 درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔ جو امیدوار درجہ آنر اور درجہ
 اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی
 ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم اور سوم میں جو امیدوار

کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔
 (۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صد اقلنامہ دستخطی سبیل دیا جائے گا
 جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت
 ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ
 کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔
 (۱۶) گروپ واری کامیابی کے لئے امتحان تین گروپ میں تقسیم ہوگا:-

(۱) انگریزی

(۲) دینیات

(۳) بقیہ مضامین امتحان

اگر کوئی امیدوار ان میں سے کسی گروپ میں کامیاب ہو جائے تو
 آئندہ امتحان میں اس گروپ میں امتحان دینے سے مستثنیٰ ہوگا۔
 بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہو اور اس کے
 نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۳۵) فی صدی ہوں کسی گروپ
 میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصد
 نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا۔
 (۱۷) مسجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست
 اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبان اوقات

اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے :-

(i) امتحان میٹرکچر لیشن جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں

نے میٹرکچر لیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ

عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ii) جملہ طلبہ جنہوں نے ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کے

امتحان میٹرکچر لیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگ سٹیفنٹ

یا کسی ایسے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جس کو

جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹرکچر لیشن کے مساوی قرار

دیا ہو اور جو بحیثیت انڈر گراجویٹ جامعہ میں داخل

کر لئے گئے ہوں اور بعد کامیابی امتحان میٹرکچر لیشن

کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں

نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ :- سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سٹیفنٹ

بورڈ میں جو طلبہ قدیم قواعد کے تحت کامیاب ہوئے

ہوں وہ کلیہ میں صدر کلیہ کی صوابدید پر شریک

کئے جائیں گے مگر جو طلبہ جدید قواعد کے تحت

کامیاب ہوئے ہوں اور انہوں نے اردو کو بطور زبان

زبان کے لیا ہو یا مضمون نویسی کے لئے اس کا

انتخاب کیا ہو وہ بلا کسی شرط کے داخل کر لئے جائیں گے

جن طلبہ نے جدید قواعد کے تحت اردو اسطرح نہ لی ہو۔

وہ صدر کلیہ کو اردو دانی کے متعلق اطمینان دلانے پر شریک کر لے جائینگے۔ اردو دانی کے اس امتحان کیلئے کوئی فیس نہیں لی جائیگی۔
 (۲) برٹش انڈیا کے مختلف صوبہ جات کے امتحان ہائی اسکول کے کامیاب طلبہ بھی جامعہ عثمانیہ میں شریک ہو سکیں گے بشرطیکہ جس صوبہ کے وہ باشندے ہوں اس صوبہ کی کسی یونیورسٹی میں وہ شرکت کے مستحق ہوں اور صدر کلیہ کو اردو دانی کے متعلق اطمینان دلائیں۔

(iii) طلبہ جنہوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا ایک سال یا قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی ہو جو انہوں نے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی جماعت سال دوم میں شریک ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ ایک صداقت نامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال مابقی میں شریک تھا۔ (اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے پہلے سال میں حسب قواعد اس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ کی رائے میں کلیہ کی جماعت سال دوم میں ترقی پانے کا مستحق ہے۔

(۴) جامعہ کے کسی کلمیہ سے کسی طالب علم کو امتحان انٹرمیڈیٹ کے کسی مضمون سائنس میں (جس کے لئے بروئے قواعد ہذا علمی تعلیم کی ضرورت ہے) اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائیگی جب تک کہ وہ صدر کلمیہ کا ایک صد اقتنامہ اس امر کے متعلق پیش نہ کرے کہ اس نے کلمیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروئے دفعہ (۵) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انہیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۵) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلمیہ کے ملاحظہ نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دی جائیگی۔
(الف) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا ماتحت سرشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر ہمتان تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحرک خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجربہ جو جامعہ کے کسی کلمیہ میں لازم ہیں بشرطیکہ وہ اس کلمیہ کے صدر کلاس میں رہ رہے (لازم ہوں) ایک صد اقتنامہ (جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر

دفعہ (۴) ضرورت ہے) دارالتجربہ کے کام کے متعلق پیش کریں اور صدر موصوف کا ایک اور صد اقتدار اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحمل خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ اصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا (جس میں کہ وہ ملازم ہوں) ایک صداقت نامہ اس امر کے متعلق پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و متحمل خدمات انجام دی ہیں۔

(۵) امیدواران اناث

بشرطیکہ جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹرک پوزیشن یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ امتحان ہذا تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۶) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شرکت نہ ہو سکیں یا شرکت نہ کرنا کام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی بشرطیکہ وہ

انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں شرکت کرے ہوئے تھے۔ اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر سبجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مہر فیس مبلغ بیس روپیہ فی کس پہنچ جانی چاہئیں۔

(۸) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صدقات جات حاضری فارم مقررہ پر مہر فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کر دیں کہ وہ سبجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری کو رد کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صدقات نامجات ہر حالت میں سبجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جو سقد روپس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کرے۔

(۹) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری و تکمیل تعلیم وصول ہونے پر سبجل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک

فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کرینگے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے ذریعہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:- جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱۰) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا با استثناء مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا:-

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ:- مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مستعمل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہوں گے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۱) مضامین امتحان اور تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہیں :-

(ا) انگریزی

انگریزی میں تین پرچہ تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ کتب شمر مقررہ پر (۱۰۰ انشائات) اور سراسر کتب مقررہ نظم (۶۰ انشائات) اور کتب مطالعہ سرسری (۲۵ انشائات) پر ہوگا۔ اور تیسرا (۱۰۰ انشائات) مضمون نویسی، سب سے پڑھی ہوئی عبارتوں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ii) - مندرجہ ذیل دو گروپ سے کسی ایک گروپ کے کوئی تین مضامین :-

گروپ (الف)

(۱) تاریخ یونان و روما (صرف ۳۲ نمبر کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچہ ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - تاریخ یونان - تاوفات سکندر (۱۰۰ انشائات)
پرچہ دوم - تاریخ روما - آگسٹس کی تخت نشینی تک (۱۰۰ انشائات)

(۲) تاریخ انگلستان (سیاسی ستوری) (صرف ۳۲ نمبر کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچہ ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - ۱۲۸۵ء سے ۱۴۸۵ء تک (۱۰۰ انشائات)

پرچہ دوم ۱۲۸۵ء سے ختم تک (۱۰۰ انشانات)

(۳) تاریخ نظم و نسق ہندوستان (صرف ۳۳۱ کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور
جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - عہد ہندو و اسلام (۱۰۰ انشانات)
پرچہ دوم - عہد انگریزی بشمول برطانوی حکومت ہند (۱۰۰ انشانات)

(۴) تاریخ یورپ ۱۶۴۶ء تا ۱۹۱۴ء

(صرف ۳۳۱ کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی
اور جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - یورپ (قرون وسطیٰ) (۱۰۰ انشانات)
پرچہ دوم - یورپ - جدید (۱۰۰ انشانات)

(۵) تاریخ اسلام (صرف ۳۳۱ کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی
اور جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول - عہد مبارک - حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰۰ انشانات)
خلفائے راشدین و بنی امیہ مشرقی

پرچہ دوم - بنی امیہ مغربی و بنی عباس (۱۰۰ انشانات)

نوٹ: تاریخ میں ۱۲۸۵ء کے نصاب کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ (۱۶۱)

(۶) معاشیات

معاشیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے :-

پرچہ اول - معاشیات عام (۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - معاشیات ہند (۰۰ نشانات)

(۷) السنہ جدید

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :-

آرود - فارسی - مرہٹی - تلنگی - کنڑی - ٹامل - فرانسیسی - ہندی -
السنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے۔
پرچہ اول - (۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا -
پرچہ دوم - (۰۰ نشانات) صرف مختصر مضمون نویسی اور ترجمہ کا ہوگا -
جس میں طلبہ سے ایک مضمون لکھایا جائیگا اور مضمون نویسی پر
سوالات ہوں گے اور آرود عبارتوں کا زبان منتخبہ میں ترجمہ کرایا جائیگا
آرود میں پرچوں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی :-

پرچہ اول :-

(۰۱ نشانات)

نثر

(۰۲ نشانات)

نظم

(۰۱ نشانات)

کتب مطالعہ سرسری

پرچہ دوم :-

(۰۲ نشانات)

معانی بیان ہدیہ عروض و قواعد

(۰۵ نشانات)

مضمون نویسی

ترجمہ از اردو بہ بھاشا (۵۱ نشانات)
ترجمہ از بھاشا بہ اردو (۱۰۱ نشانات)

(۸) السنہ قدیم

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :-
عربی - فارسی (بشرطیکہ دفعہ ۷) کے ماتحت اسکا انتخاب کیا گیا ہو
سنسکرت - لاطینی - یونانی -

اسنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے
کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا
دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف نغہ پر ہوگا اور اردو عبارتیں
زبان منتخبہ میں ترجمہ کرنے کے لئے دی جائیں گی۔

(۹) منطق استخراجی استقرائی

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-
پرچہ اول منطق استخراجی (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم منطق استقرائی
" "

(۱۰) نفسیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے اور ہر ایک کے ۱۰۰ نشانات ہونگے۔
پرچہ اول - ماہیت نفسیات - ضروری عضویات معا و ادراک
اور توجہ امتیاز و اتلاف - عادت

پرچہ دوم۔ بقیہ مباحث نفسیات (مطابق کتاب مقررہ)
نوٹ:- (۱) اس گروپ کے صرف حسب ذیل مضامین ایک ساتھ
لینے کی اجازت ہوگی:-

- (۱) منطق۔ نفسیات اور ایک زبان قدیم
(۲) (الف) ایک بان قدیم، ایک بان جدید اور مضامین ذیل میں سے ایک:-

تاریخ انگلستان

تاریخ ہند

تاریخ اسلام

معاشیات

نوٹ:- فارسی کا شمار اسنہ قدیم میں ہوگا۔

(ب) عربی۔ فارسی اور تاریخ اسلام یا تاریخ ہند۔

(۳) (۱) تاریخ انگلستان

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:-

تاریخ اسلام

تاریخ ہند

تاریخ یورپ

تاریخ قدیم

(۳) ایک زبان قدیم (عربی فارسی یا سکرٹ) یا معاشیات

نوٹ:- (۲) اس کے امتحان بی۔ اے میں مضمون تاریخ دہی

طلبہ لے سکیں گے جنہوں نے امتحان انٹر میڈیٹ

میں حسب ذیل مضامین لئے ہوں:-

(۱) تاریخ انگلستان۔ سیاسی و دستوری از سلسلہ تازانہ مال (۱۹۶۶ء)
 تک دستور کے ارتقا کے متعلق کی عام معلومات بھی ضروری ہونگی
 (۲) حسب ذیل میں سے ایک :-

(۱) تاریخ اسلام (ایسین میں مسلمانوں کی سلطنت کے ختم تک
 اور خلافت فاطمیین)

(۲) تاریخ ہند (مع تاریخ وکن)
 (۳) یورپ قدیم (تاریخ یونان ریونیوئی فتح تک) تاریخ رومانیک
 (۴) یورپ عہد متوسط (۱۴۵۶ء سے ۱۴۵۳ء تک)
 (۵) یورپ جدید (۱۴۵۳ء سے)۔

(۳) حسب ذیل میں سے ایک :-

(۱) عربی (۲) فارسی (۳) سنسکرت
 (۴) معاشیات (۵) فرانسیسی (۶) جرمنی۔

نوٹ: تاریخ کے کچھوں پرل میڈار جو تاریخی حقائق کے سوالات کا جواب بھی دینا ہوگا۔

گروپ (ب)

(۱) طبیعیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ۷۵-۷۵
 نشانات کے ہونگے :-

پرچہ اول۔ ادھ کی عام خصوصیات۔ حرارت اور آواز
 پرچہ دوم۔ نور۔ برق و مقناطیس۔

طبیعیات میں علی امتحان تین گھنٹے کا ہوگا جسکے (۵۰) نشانات ہونگے

(۲) کیمیا

کیمیا میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ۷۵-۵۰ نشانات کے ہونگو
 پرچہ اول- اصولی کیمیا- نامیاتی کیمیا-
 پرچہ دوم- غیر نامیاتی کیمیا- دھاتیں اور ادھاتیں-
 کیمیا میں عملی امتحان چار گھنٹے کا ہوگا جس کے (۵۰)
 نشانات ہونگے۔

(۳) حیاتیات

حسب ذیل دو پرچے ہونگے:-

حیوانیات

پرچہ نظری ۲ ۱/۲ گھنٹے (۶۰ نشانات)
 پرچہ عملی ۲ ۱/۲ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نباتیات

پرچہ نظری ۲ ۱/۲ گھنٹے (۶۰ نشانات)
 پرچہ عملی ۲ ۱/۲ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نوٹ:- کامیابی کے لئے پورے مضمون میں (۳۰ فیصد) نشانات
 حاصل کرنے کے علاوہ امیدوار کو ہر ایک شعبہ میں کم از کم (۲۰)
 فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

(۴) ریاضی

(۱) پہلا پرچہ ہندسہ محاسبات و مستوی (۶۰ نشانات)

اور ہندسی مخروطات (۲۰ نشانات) پر تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۲) دوسرا پرچہ جبر و مقابلہ پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(۳) تیسرا پرچہ علم مثلث پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(iii) زمینیات اسلامی یا اخلاق :-

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا اسکے (۱۰۰) نشانات ہوں گے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ

وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں

بحیثیت مجموعی (۲۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر

کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات

حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ

مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات

حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے

نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰)

فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب

قرار دیئے جائینگے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰)

فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں نیچے

ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار

کامیاب ہوں انکی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

نوٹ :- ۱۔ اخلاقیات اسلامی اور ہندسی مخروطات کے امتحان میں ہر امیدوار کو دو پرچے ملنے ہوں گے۔ پہلا پرچہ اخلاقیات کے امتحان میں شریک ہو سکے گا جب تک کہ وہ اپنے قبل کے امتحان میں مضمون مذکورہ میں کامیابی حاصل نہ کرے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں نہایت کم نشانات حاصل کر کے بعد کامیابی حاصل کر کے بعد از امتحان میں دوبارہ فہرست ہوں تو مضامین مذکورہ میں انھیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقسامہ دستخطی مستعمل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین تقریری

اگر کوئی امیدوار ان دونوں گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا، بشرطیکہ اس نے بحیثیت مجموعی ۳۵ فیصدی سے کم نشانات حاصل نہ کئے ہوں اور جس گروپ میں وہ ناکام ہے اس میں اس کا اوسط (۲۵) فیصدی سے کم نہ ہو۔ لیکن جو امیدوار ایک گروپ میں ناکام ہوا اسے اختیار ہوگا کہ کسی امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہو۔

کسی امیدوار کو درجہ نہیں دیا جائیگا جب تک کہ اس نے جملہ مضامین میں بوقت واحد کامیابی حاصل نہ کی ہو۔

نوٹ۔ امیدوار جو امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہوں

انکا نتیجہ اس امتحان مابعد کی کامیابی یا عدم کامیابی پر منحصر ہوگا۔

امیدوار جو امتحان مابعد میں ایک گروپ میں شریک ہونگے

انہیں اس گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے

ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

امتحان بی اے

(۱) امتحان بی اے ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(۱) جملہ ایسے طلبہ جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان

انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے امتحان یا اسٹڈ میں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کیے کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پُر تکمیل کی ہو۔

(ii) طلبہ جنہوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک

جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش

طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد و

ایک سال یا قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی

ہو جو انہوں نے بعد کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ یا

کسی دوسرے مساوی امتحان کے کسی دوسری یونیورسٹی

مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی آخری جماعت

سال چارم میں شریک ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

بشرطیکہ وہ ایک صد اقسامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال
 اسبق میں شریک تھا (اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے
 ملحق ہو) اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے
 سال آخر کے ماقبل کی جماعت میں حسب قواعد اس یونیورسٹی
 کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضا بطہ تعلیم پائی ہے اور یہ
 کہ وہ صدر کلیہ مذکور کی رائے میں کلیہ کی آخری جماعت میں
 ترقی پانے کے قابل ہے۔

(۴) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے طالب علم
 نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دی جائیگی :-
 (الف) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار
 اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے
 مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا متعلق سرشتہ
 تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق
 کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل
 انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل متحسن خدا
 انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجربہ جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں
 بشرطیکہ وہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ ملازم ہوں
 ایک صداقت نامہ (جسکی جملہ امیدواران سائنس کو
 زیر دفعہ ۱۱ ضرورت ہے) دارالتجربہ کے کام کے متعلق
 پیش کریں۔ اور صدر موصوف کا اور ایک صد اقسامہ

اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت
امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل
و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ ثمانیہ
کے کسی لمحہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی
ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے
اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے
محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ
اس امر کے متعلق پیش کریں کہ درخواست شرکت
امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک
مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(۷) امیدواران اثاث

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے
تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔
(۵) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی
اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا
شریک ہو کر ناکام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں
بطور خارجگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔
بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں
شریک تھے اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین

میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔
 (۶) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
 فارم مقررہ پر سبجیل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل
 مفیس فی کس تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۷) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان وحدتنامہ
 حاضری اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر مفیس فی کس تیس روپیہ
 صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ سبجیل کے پاس
 امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامجات حاضری
 کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں سبجیل
 کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔
 ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند

ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶)
 فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامی کو اختیار
 ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری
 کمی کمی کو اگر واقع ہوئی ہو کافی وجوہ کی بنا پر معاف کر دے۔

(۸) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت
 میں صداقت نامجات حاضری وصول ہونے پر سبجیل کم از کم
 امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس
 موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں
 داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں

عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی درجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۹) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بائٹنائے مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱) جلد پورین زبانوں کیلئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔
(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا متعین صورتوں میں مستجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کر دیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدوار کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے۔ الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۰) مضامین امتحان دیہہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:-

(۱) السنہ

(۲) سائنس

(۳) تاریخ

(۴) فلسفہ

(۳) دینیات اسلامی یا اخلاقیانہ -

کتاب انگریزی

چار پرچے حسب صراحت ذیل :-

(۱) کتب مقررہ نشر (۱۰۰) نشانات

(۲) کتب مقررہ نظم " "

(۳) مضمون نویسی (۵۰ نشانات) اور بے پڑھی موعی عبارتیں (۵۰ نشانات)

(۴) کتب مطالعہ سرسری (۵۰ نشانات) اور مباری (ادبی نگیزی) (۵۰ نشانات)

کتاب السنہ

مذکورہ ذیل السنہ قدیم میں سے ایک :-

فارسی مع ابتدائی عربی

عربی

سنکرت

لاطینی

یونانی

اور مذکورہ ذیل السنہ جدید میں سے ایک :-

فارسی مع ابتدائی عربی (بشرطیکہ مذکورہ بالا السنہ میں لکھی ہو)

اردو مع ہندی بھاشہ

تلمنگی
مرہٹی
کنہڑی
ٹاہل
فرانسیسی
جسٹنی

اسنے مذکورہ کی تاریخ اور علم ادب سے واقفیت ضروری ہوگی۔
ہر دو اسنے منتخبہ میں تین تین پرچے ہونگے۔

عربی اور سنکرت میں پہلا پرچہ کتب مقررہ (۵۷ نشانات)
اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ پرچہ دوم کتب مقررہ نظم (۵۷ نشانات)
اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ پرچہ سوم کی ترتیب سب ذیل ہوگی:-
عربی:- ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)

ترجمہ اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)

قواعد (۲۰ نشانات)

سنکرت:- ترجمہ سنکرت سے اردو میں (۳۵ نشانات)

ترجمہ اردو سے سنکرت میں (۲۵ نشانات)

قواعد (۳۰ نشانات)

فارسی میں پرچہ اول دوم کی ترتیب عربی کے پرچہ اول دوم کے
مطابق ہوگی پرچہ سوم حسب ذیل ہوگا:-

ترجمہ اردو سے فارسی میں (۲۰ نشانات)

مضمون نویسی (۴۰ نشانات)

ابتدائی عربی :-

قواعد (۱۲ نشانات)

ترجمہ عربی سے اردو میں (۸۱ نشانات)

اسنہ جدید میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب عربی اور سنسکرت کے پرچے کے مطابق ہوگی لیکن اردو کے پرچہ اول میں ایک سوال مختصر نویسی پر ہوگا جس کے کلمے سے کلمہ ۱۰ نشانات ہونگے۔ تعلقی اور ٹری ہیں پرچہ اول و دوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی :-

پرچہ اول :-

(۵۰ نشانات)

نشر

(۵۰ نشانات)

ڈراما

پرچہ دوم :-

(۵۰ نشانات)

نظم

(۲۵ نشانات)

تاریخ ادب

(۲۵ نشانات)

عروض بلاغت

اسنہ جدید میں (سوائے مضمون اردو کے) پرچہ سوم مضمون نویسی (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔

اردو میں پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۰ نشانات) اور ہندی بھاشا (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔ بھاشا میں دو سوال ہوں گے ایک اردو سے بھاشا میں (۸۱ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔ اور دوسرا بھاشا سے اردو میں (۱۲ نشانات)

ترجمہ پر ہوگا۔

(۲) سائنس

شعبہ اے ذیل میں سے ایک :-

طبیعیات جس میں ریاضی بہ ایک علیحدہ پرچہ ہوگا
کیمیا جس میں طبیعیات پر ایک علیحدہ پرچہ ہوگا
ریاضی (مبسوط و علی)

حکمت طبعی ہر سہ علوم مذکورہ ذیل میں سے ایک
اصل مضمون اور باقی دو بطور اضافی ہونگے :-

(i) نباتیات

(ii) حیوانیات

(iii) ارضیات

مذکورہ بالا شعبہ جات میں حسب ذیل پرچے ہونگے :-
طبیعیات چھ پرچے :-

پرچہ اول مادہ کے خواص اور آواز

پرچہ دوم حرارت اور نور

پرچہ سوم برقی مقناطیسیت

پرچہ چہارم ریاضی ذیلی

پرچہ پنجم {

ششم { علی

کیمیا چھ پرچے :-

پرچہ اول ناسیاتی کیمیا

پرچہ دوم غیر ناسیاتی کیمیا

پرچہ سوم طبعی کمیا
پرچہ چہارم طبیعیات فیہ
پرچہ پنجم { علم
پرچہ ششم {
ریاضی چھ پرچے :-

پرچہ اول جبر و مقابلہ مساوات و امکان نظریہ و علم مثلث
پرچہ دوم ہندسہ تعلیلی اور احصائے تفرقات
پرچہ سوم احصائے کمالات اور تفرق مساواتیں
پرچہ چہارم سکونیات اور علم حرکت حصہ اول
پرچہ پنجم سکونیات اور علم حرکت حصہ دوم
پرچہ ششم علم سمیت
حکمت طبعی :- متعاقب اعلان کیا جائیگا ۔

(۳) تاریخ (صرف ۱۳۲۷ء کے لئے)

- (i) سیاسیات - ایک پرچہ
(ii) معاشیات - دو پرچے ایک معاشیات عام اور ایک معاشیات عملی پر :-
(iii) تاریخ ہندوستان - ہر دور ہائے حکومت میں سے ایک سے تفصیلی روایت :-
(iv) تاریخ گلستان ہندوستان - ایک پرچہ :-
(v) تاریخ ذیل میں سے کسی ایک تاریخ کا کوئی ایک دور :-
تاریخ یورپ ایک پرچہ
تاریخ اسلام ایک پرچہ

تاریخ یونان ایک پرچہ

تاریخ روما ایک پرچہ

تاریخ (۳۳۳ء تا ۳۳۰ء ق م)

پرچہ اول - سیاسیات (نظری و متقابلہ)

پرچہ دوم - معاشیات - (نظری و عملی)

پرچہ سوم - تاریخ دستور انگلستان

پرچہ چارم - تاریخ ہند کے حسب ذیل دوروں میں سے ایک دور :-

(۱) قدیم - ۱۲۰۰ء تک

(۲) قدیم - ۱۲۰۰ء سے ۱۲۰۶ء تک

(۳) متوسط - ۱۲۰۶ء سے ۱۵۲۶ء تک

(۴) متوسط - ۱۵۲۶ء سے ۱۷۶۴ء تک

(۵) جدید - ۱۷۶۴ء سے زانہ حال تک

پنجم - عام مجوہ مباحث ذیل پر ہوگا :-

(۱) تاریخ و کن - جو تاریخ ہند کے اس دور سے متعلق

ہوگی جو طالب علم نے لیا ہو۔

(۲) ہندوستان کے تاریخ تمدن کے مبادیات

اس عہد کے متعلق جو طالب علم نے لیا ہو۔

(۳) سلطنت برطانیہ کی حکومت بلحاظ خاص علی دستور انگلستان ہندوستان

نوٹ - (۱) اور (۲) کے متعلق سوالات تاریخ ہند کے متن مرتب

کرنیکے اور (۳) کے متعلق سوالات سیاسیات کے متن مرتب کرنیکے۔

چشم - حسب ذیل خاص دوروں میں سے ایک دور :-
(۱) تاریخ اسلام

(الف) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و خلفائے راشدین -

(ب) انبی اُمیہ

(ج) انبی عباس

خوف بر سر اسلام و مسلمانان کے لیے عہد نبوی عباس
(اس دور کے مسلمانوں کے)

(د) ہسپانیہ ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء

(ه) خلافت فاطمیین

(و) انبی سلجوق

(۲) یورپ قدیم

(الف) یونان ۱۷۱۱ء ق م تک

(ب) یونان ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(ج) یونان شہنشاہت مقدونیہ ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(د) یونان یونان کی آزادی کا عہد ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(ه) روما - از ابتدا تا گرا کی (۱۷۱۱ء ق م)

(و) روما گرا کی تا ایکٹیم ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(ز) روما - آگستس تا ڈاکو کلیشیر ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(ح) روما ڈاکو کلیشیر تا زوال ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

خوف بر سر اسلام و مسلمانان کے لیے عہد نبوی عباس
(اس دور کے مسلمانوں کے)

(۳) یورپ عہد متوسط

(الف) زوال و مآثر زوال دہائی کا عہد ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(ب) زوال دہائی کا عہد جنگ صلیبی ثانی (۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م)

(ج) از انعام جنگ صلیبی ثانی اس وقت قسطنطنیہ ۱۷۱۱ء تا ۱۷۱۲ء ق م

(۴) یورپ عہد حال

(الف) سقوط قسطنطنیہ اور ناولی چہارم (۱۴۵۳ء تا ۱۴۵۴ء)

(ب) تھئوٹونی لولی بائزیم اور کٹینی لولی (۱۵۱۷ء تا ۱۵۱۸ء)

(ج) یورپ ۱۵۱۷ء کے بعد سے
نوٹ ۱۵۱۷ء سے ۱۵۱۸ء کے لئے تحت لٹینی لولی بائزیم تادم کٹی
نپولین ۱۸۰۴ء تا ۱۸۰۷ء مقرر ہے۔

(۴) فلسفہ

(i) عام فلسفہ

پرچہ اول۔ مابینیت۔ مذہب۔ وسائل فلسفہ
پرچہ دوم۔ تاریخ فلسفہ کا اجمالی خاکہ مع ایک خاص فلسفی کی
کسی اصلی کتاب کے مطالعہ کے۔ (مثلاً الیکارٹ ریکلٹاؤ)

(ii) مشرقی فلسفہ

پرچہ سوم۔ ہندو فلسفہ
پرچہ چہارم۔ اسلامی فلسفہ کلام تصوف پر اجمالی نظر۔
(iii) نفسیات

پرچہ پنجم۔ عام مباحث نفسیہ ضروری عضو (فزیالوجی)
(iii) اخلاقیات

پرچہ ششم۔ اختصار کے ساتھ اخلاقیات کی نظری و عملی بحث
مع اس کے نفسیاتی پہلوؤں کے۔

ف۔ دینیات اسلامی یا اخلاق (ایک پرچہ)

نوٹ (۱) چار پرچہ جات مع محدود ترین گھنٹے کے پورے اور ہر ایک کے (۱۰۰) امتحانات ہونگے۔
(۲) ہر ایک کے تمام پرچوں میں تاریخی حقائق کے سوالات میں شامل ہونگے جو امتحان کے نتائج میں
(۳) امتحان کے نتائج میں ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں
ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں ہر ایک کے امتحان کے نتائج میں

(۱۱) جامعہ کے کسی کلیہ کے کسی طالب علم کو امتحان بی۔ اے کے کسی مضمون سائنس میں جس کے لئے بروے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت ہے اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صد اقتنامہ اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروے دفعہ (۴) قواعد ہذا جو امیدوار شرکت امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کی واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ جن مضامین میں علی امتحان لازمی ہے ان کے تحریری امتحان میں (۲۰) فیصدی اور عملی امتحان میں (۲۶) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب لحاظ نشانات مصلہ ہوگی۔

درج دوم دسوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشانات سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقدنامہ دستخطی امیر جامعہ دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر کوئی طالب علم انگریزی یا زبان منتخبہ میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں کسی مابعد کے امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے کی طلیسان (ڈگری) کے لئے امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط ضرورت

زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اردو میں ہوں گے الا اس صورت میں کہ اس کے خلاف کوئی اطلاع بجائے۔
 (۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔ اے یا کسی مسلمہ جامعہ کے بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی شریک ہو سکیں گے جنہوں نے امتحانات بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی میں کم از کم دو تعلیمی سال قبل کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔
 نوٹ: طلبہ اناث صرف مضمون ”عربی“ یا ”اردو و فارسی“ میں خانگی حیثیت سے شریک ہو سکیں گی۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصد دروسوں میں شریک رہا ہو، مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف کر دے بشرطیکہ سفارش منقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم۔ اے کو چاہئے کہ اپنی شرکت کی درخواست امتحان سے پانچ ہفتے قبل سبیل کے پاس معہ فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صد قلم اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم۔ اے فی الحال مضامین ذیل میں ہوگا:-

(۱) عربی

(۲) اُردو و فارسی

(۳) تاریخ -

(۴) ریاضی -

(۱) عربی (اکٹھ پرچے) :-

پرچہ اول نظم -

پرچہ دوم نشر (تاریخی) -

پرچہ سوم تغیر تاریخی -

پرچہ چہارم تاریخ لسان و ادب -

پرچہ پنجم بلاغت و عروض -

پرچہ ششم عبرانی صرف نحو اور اسان عبرانی عبارتوں کا عربی میں ترجمہ -

پرچہ ہفتم ترجمہ اُردو سے عربی میں اور عربی مضمون نویسی -

پرچہ ہشتم مضمون اُردو میں کسی ایسے موضوع پر جو اہل عرب کی

ادبیات تاریخ یا تمدن سے متعلق ہو -

(۲) اُردو و فارسی (اکٹھ پرچے) :-

پرچہ اول اُردو نظم -

پرچہ دوم اُردو نشر -

پرچہ سوم تاریخ زبان و ادب اُردو -

پرچہ چہارم مضمون نویسی اُردو -

پرچہ پنجم ہندی بھاشا

پیرچشم فارسی نظم -
 پیرچشم فارسی نثر -
 پیرچشم تاریخ زبان و ادب فارسی -

(۳) تاریخ (صرف ۳۳۳ نمائے)

پانچ پیرچشم، ایک مضمون تحریری (مقالہ) اور امتحان زبانی -
 اول، دوم، سوم :- مضامین ذیل میں سے کوئی تین طلبہ کو اجلی
 ماخذ سے کچھ واقفیت لازمی ہے -

(الف) ہندوستان کی تاریخ کا کوئی خاص عہد (تاریخ دکن کا
 خاص لحاظ رکھا جائے گا) -

(ب) اسلامی تاریخ کا کوئی خاص عہد -

(ج) یورپ کی زمانہ حال کی تاریخ کا کوئی خاص عہد -

(د) تاریخ و متور انگلستان کا کوئی خاص عہد -

(ه) نظریات سیاسی اور فلسفہ سیاسی کے کم از کم دو معنیوں

کی تصنیفات کا تفصیلی مطالعہ -

چہارم سیاسیات متقابلہ جس میں سلطنت برطانیہ کے مختلف

ممالک کے دستوروں کا تفصیلی مطالعہ شامل ہوگا -

نوٹ :- عہد مذکور بالا تا سال ۱۹۱۹ء ہوگا اس عہد میں متور انگلستان کے ارتقاء کے متعلق طلبہ کو کافی مہارت ہونی چاہیے اور اصل کاغذات پر بھی ان کو عبور ہونا چاہیے کچھ رٹنر رابرٹس وغیرہ کے مجموعوں میں شامل پرنس مضمون کے متعلق گارڈنر، سلیم، رائے، گینر وغیرہ کی متعلقہ تصانیف سے استفادہ کر سکتے ہیں -
 عہد نظریات سیاسی میں شری اور مغربی سیاسی خیالات کا عام مطالعہ شامل ہوگا۔ اور مضمون خاص جو ہر سال میں ہوگا خاص مطالعہ ہوگا۔ (مضمون خاص پر اس کے ۳۳۶ نمائے نظریات مساویہ تمدنی از بائیں تا روسیو) -
 عہد سیاسیات متقابلہ سے مراد جو کی سیاسی ادارات کا تقابلی تبصرہ مگر ممالک شری اور سلطنت برطانیہ کا خاص لحاظ ہوگا -

پنجسم مضمون کسی عام تاریخی موضوع پر۔
 امتحانِ ابنی مضمون تاریخ میں میدوار کی عام قابلیت کے جانچنے کے لئے۔
 مقالہ علاوہ امتحانات مذکورہ بالا کے امیدوار کو ایک مقالہ کم
 از کم دس ہزار الفاظ کا کسی ایسے مضمون پر پیش کرنا ہوگا
 جسے مجلس نصاب تاریخ نے پسند کر لیا ہو اور یہ ان مضامین
 میں سے ہو جن کو اس نے اپنے امتحان کی غرض سے
 مطالعہ کیا ہو امیدوار کو ایک زبانی امتحان بھی دینا ہوگا
 جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کسی ایسی زبان میں معمولی
 مہارت رکھتا ہے جو اس کے مقالہ کے مطالعہ میں معاون
 ہو سکے۔

نوٹ:- اس امتحانِ زبانی کے لئے جو زبان لی جائے وہ مجلس نصاب
 تاریخ کی منظوری سے ہونی چاہئے۔

تاریخ (۲۲۸) ۲۹ سالہ کیلئے

پرچہ اول۔ عام تاریخی مضمون۔
 پرچہ دوم۔ سیاسیات متقابلہ بشمول:-
 (الف) مشرق اور مغرب کے اہم سیاسی ادارات پر ایک عام نظر
 (ب) کسی ملک یا نظام حکومت کے دستور کا تفصیلی
 مطالعہ جو اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔
 پرچہ سوم۔ نظریات سیاسی بشمول:-
 (الف) مشرقی اور مغربی سیاسی تخیلات پر ایک عام نظر۔

(ب) کسی محقق یا محققین کے نظریہ سیاسی کا تفصیلی
مطالعہ جو اس غرض کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

پروجیکٹ نمبر ذیل میں سے کسی دو کا تفصیلی مطالعہ :-

(۱) تاریخ ہند کا کوئی ایک دور (تاریخ کوئٹہ کا خاص لحاظ رکھا جائیگا)

(۲) تاریخ اسلام کا کوئی ایک دور

(۳) تاریخ یورپ جدید کا کوئی ایک دور (۱۷۹۹ء تا ۱۸۱۵ء)

(۴) تاریخ ویتنام کا کوئی ایک دور (۱۹۴۵ء تا ۱۹۷۵ء)

مقالہ :- جس میں کم از کم دس ہزار الفاظ ہوں اور جو اس مضمون پر
ہو جس کو کہ طالب علم نے ایم۔ اے کے لئے لیا ہو۔

زبان انتخاب :- (الف) یہ عام امتحان ہو گا اور اس کی غایت یہ ہوگی
کہ طالب علم نے جو مضامین لئے ہیں ان میں
اس کی قابلیت جانچی جائے۔

(ب) ایک زبان میں بھی امتحان ہو گا تاکہ یہ معلوم
ہو سکے کہ طالب علم اپنے مقالہ کے اہلی ماخذ
سے استفادہ ہوا ہے۔

نوٹ :-

(۱) صرف وہی امیدوار جنہوں نے تاریخ میں بی۔ اے کا امتحان
کامیاب کیا ہے یا وہ امیدوار جنہوں نے کسی دوسرے
مضمون میں ایم۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے ایم۔ اے تاریخ
کے امتحان میں شریک ہو سکیں گے۔

علماء مضمون مقررہ علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریے۔

علامہ سلطان علی رضا الدین علی - خلیفہ عبدالرحمن الناصر الدین الہ
۱۳۲۹ھ کے لئے :- عبد الباقی بن الرشید و امون الرشید۔

(۲) مقالہ کے مضمون کی اور جو زبان لی جائیگی اس کی منظوری
امتحان سے ایصال قبل مجلس تاریخ نصاب سے حاصل
کی جانی چاہئے زبانی امتحان کے لئے کسی امیدوار کو
اپنی مادری زبان لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳) خاص مضامین اور عہدوں کا اعلان امتحان سے کم از کم
ایصال قبل ہوگا۔ لیکن ہر سال ایک سے زائد مضامین
یا عہد تجویز نہ ہوگا۔

(۴) ہر ایک امیدوار کو لازم ہوگا کہ کم از کم تاریخ آغاز امتحان
سے ایک ماہ قبل اپنے مقالہ کی دو کاپیاں داخل
کرے۔ سبب نتایج کی اشاعت کے بعد
ایک کاپی اپنے دفتر میں محفوظ رکھیں گے اور دوسری
کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کتب خانہ میں بھجوائی جائے گی
جہاں وہ حفاظت سے رکھی جائیگی اور مطالعہ کے
کام میں آئے گی۔

(۴) ریاضی (نو پرچے)

پرچہ اول۔ جبر و مقابلہ نظریہ معادلات، مثلث مستوی، تفرقی معادلات۔
پرچہ دوم۔ ہندسہ بسیط، جبری ہندسہ (مستوی اور مجسم) تفرقی ہندسہ
(منعنی اور سطح)

پرچہ سوم۔ احصاء (تفرقی و مکملی)
نظریہ تفاعل متغیرات حقیقی

پہرچہ پانچم۔ نظریہ تفاعل متغیرات ملحق۔
 اقصی تفاعل بغیر تفاعل کے، سلسلہ فوریہ۔

پہرچہ ششم۔ تجاذب

برق و مقناطیس

پہرچہ ششم۔ رد اور ردہ تعدی جبری سکونیات۔

ایک ذرہ کی حرکت۔

دو بعد استحرار اور حرکیات۔

پہرچہ ہفتم۔ سکون سیالات بشمول شعریت۔

حرکت سیالات بغیر حرکت بھنور اور آواز۔

پہرچہ ہفتم۔ گردی مثلث گردی فلکیات، مناظر۔

پہرچہ نہم۔ مسائل و مضامین مشتمل بر دو حصص۔ حصہ اول میں

کم از کم دو مسائل حل طلب ہونگے اور دوسرے

حصہ میں زیادہ سے زیادہ دو مضامین تحریر کرنے ہونگے

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے

(۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہئیں۔ ہر پرچہ کے لئے

اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے لیکن اگر کسی پرچے

میں کسی امیدوار کے ایک نمس سے کم نشانات آئیں تو

اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل

نہیں کئے جائینگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی

نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں و درجہ

اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے جو (۶۵) فیصدی سے

کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں اربعہ باقی درجہ سوم میں -

- (۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی درجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مائل فیس کے دینے پر شریک ہو سکیگا۔ مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔
- (۹) ہر امیدوار کو ایک سند دستخطی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔
-

شعبہ دینیات

امتحان ٹیچر کولیشن

- (۱) امتحان ٹیچر کولیشن ہر سال ایک مرتبہ بلندہ حیدر آباد اور تگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔
- (۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم اعلیٰ ثانئیں طریقیہ پر حاصل کی ہے ایسے امیدوار اُمیدواران مدارس ”کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے اُمیدوار جنہوں نے فاضلہ طور پر انڈرون یا بیرون ممالک میں سرکاری امتحان ہو کر کیلئے تیاری کی ہے بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی ریفو قانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں تعلیم نہ ہو۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنہوں نے سرکاری کالج یا کالج سے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ”مولوی“ میں

کامیابی حاصل کی ہو۔ ایسے اُمیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ اور اس مضمون میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان ٹیچر کولیشن میں کامیاب تصور کئے جائیں گے۔

- (۳) کوئی اُمیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ ختم ہونے تک اس کا سن پندرہ سال

نہ ہو جائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر معفیس کے آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل سبجیل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب کے لئے پندرہ روپیہ اند امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔ (۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:-

(۱) صداقتنامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جامعہ میٹرک بورڈ میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا۔ ان میں سے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقتنامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقتنامہ اس امر کا کہ طالب علم مضامین امتحان کی تکمیل کر لی ہے۔

ان صورتوں میں جس میں صدر مدرس نے سفارش

کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیگی جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی

حاضری شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جتنا
مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری بھی شمار
کی جائیگی۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب حسب ذیل صداقت نامے
کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی سلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس
کے پیش کریں:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان آرائشی
میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ
کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)۔

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کو علاوہ اس امتحان کے اصل
صداقت نامے کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی ہے
اور جس کی بنیاد پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل صداقت نامے
کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی سلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس
کے پیش کرنے ہونگے:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان
میں شریک ہو کر مضمون انگریزی میں کامیابی
حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ
کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۳) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بروے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹرکچو لیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خاتمی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) ب اور ج شریک ہو سکتے ہیں۔ ایسے امیدوار جو صرف صداقت نامجات (۱) و (۲) مصرعہ صدر پیش کرنے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور تقررہ فیس و صداقت نامجات وصول ہونے پر سجل امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کریں گے۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے ذیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹرکچو لیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باسٹنٹائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے۔ اور اٹکا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱۲) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے عین عین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ انشائات کتب مطالعہ تفصیلی صرف دغخا اور محاورات پر ہوگا۔

دوسرا پرچہ مضمون نویسی ترجمہ از اردو (انشائات) اور کتب

مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔

(۲) تاریخ ہند و جغرافیہ

پرچہ اول - تاریخ ہند دو گھنٹے (۵۰ نشانات)
پرچہ دوم - جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

(۳) ریاضی ابتدائی

پرچہ اول حساب } جبر مقابلہ تین گھنٹے
۵۰ نشانات
۴۰ نشانات
پرچہ دوم ہند عملی حساب } ۳۵ نشانات
۲۵ نشانات

(۴) عربی

اس مضمون میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۶۰ نشانات)
کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات) قواعد اور
ترجمہ پر ہوگا

(۵) عقائد و مبارکی منطق

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۶) فقہ وحدیث

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔

نوٹ ہر مائی اسکول کی میٹرک کی جماعت میں ہفتے میں تین گھنٹے
 لڑکوں کے لئے سائنس اور لڑکیوں کے لئے مساشیات
 خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی۔ مگر ان مضامین میں کوئی
 امتحان نہ ہوگا۔ نصاب وہی ہوگا جو شعبہ فنون کے طلبہ
 کے لئے مقرر ہے اور جو اس کتاب کے ضمیمہ الف
 میں مندرج ہے۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ
 وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن
 اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات
 حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون
 مذکور میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں
 اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ
 (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰)
 فیصدی حاصل کریں وہ درجہ آخر میں کامیاب قرار دئے جائیں گے
 جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں جو (۴۰) فیصدی
 حاصل کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ آخر اور درجہ اول میں کامیاب ہوں گے
 فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب لمحاظ نشانات محصلہ ہوگی
 درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست
 لمحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) ایک کامیاب امیدوار کو ایک صد اقامتہ دستخطی سبیل دیا جائے گا جس میں تبلیغ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے۔ اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) اگر وہ پوسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی

(۲) تبلیغ و جغرافیہ۔ ریاضی

(۳) عربی، عقائد و منطق۔ فقہ و حدیث

اگر کوئی امیدوار ان گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اس کے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۲۵) فیصدی ہوں کسی گروپ میں کامیابی کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ اس گروپ کے ہر مضمون میں (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ (۱۷) سہل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(الف) امتحان میٹرکچرولیشن (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنہوں نے میٹرکچرولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ب) جملہ طلبہ جنہوں نے جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا ہندوستان کی کسی دوسری یونیورسٹی کا امتحان میٹرکچرولیشن یا سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سٹیفیکٹ یا کسی دوسرے ایسے امتحان میں زبان عربی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو جس کو جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹرکچرولیشن کے سادی قرار دیا ہو اور جو پیشیت انڈر گراجویٹ شعبہ دینیات جامعہ میں داخل کر لئے گئے ہوں اور جنہوں نے بعد کامیابی امتحان میٹرکچرولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ جن طلبہ نے سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سٹیفیکٹ میں کامیابی حاصل کی ہو ان کا داخلہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں صد کلیہ کی صوابدید پر منحصر رہیگا۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی لمحہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خاموشی شرکت کی اجازت دیا جائیگی:-
(الف) سرسنتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار

اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسے میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل دستخس خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) یو را وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل دستخس خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اثاث۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹرک یونیورسٹی سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو سال گزر چکے ہوں۔

نوٹ طلبہ جو جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرمیڈیٹ کامیاب ہوں وہ جماعت بی اے شعبہ دینیات میں شرکت ہونے کے لئے امتحان انٹرمیڈیٹ

(غصبہ دینیات) کے صرف ان مضامین میں جو اہل الذکر کے امتحان سے علیحدہ ہوں خانگی طور پر شریک ہو سکیں گے مگر اس طریقہ سے کامیابی کے لئے انھیں جامعہ سے کوئی سند نہیں ملیگی۔

(۴) جامعہ کے کسی کلبہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر نا کامیاب رہے ہوں ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر سبجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معفیس فی کس بیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلبہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقت نامجات حاضری فارم مقررہ پر معفیس فی کس بیس روپیہ صدر کلبہ ایسے وقت میں روانہ کر دیں کہ وہ سبجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلبہ صداقت نامجات حاضری کو رد کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقت نامجات ہر حالت میں سبجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصد

میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلمیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو لاگرواقع ہوئی ہو یا کافی وجوہ کی بنا پر معاف کر دے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری و تکمیل تسلیم وصول ہونے پر مسجل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وقت سے کام دیگی اور جبہ امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان انٹر میڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بائشمار
مضمون انگریزی سب پر چھاردو میں ہونگے اور ان کا جواب
بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۹) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

(الف) انگریزی

انگریزی میں تینا پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے
پہلا پرچہ کتب مقررہ نشر پر دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ نشانات)

دکتب مطالعہ سرسری (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرا مضمون نویسی بے پڑھی ہوئی عبارتوں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مقررہ شرو و نظم پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اردو عبارتیں ترجمہ کیلئے دی جائیں گی۔

(ج) فقہ و اصول فقہ (معمبادی منطق)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-
پرچہ اول - اصول فقہ و منطق (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - فقہ (۱۰۰ نشانات)

(د) تفسیر و حدیث و اصول حدیث

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-
پرچہ اول - تفسیر (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم - حدیث و اصول حدیث (۱۰۰ نشانات)

(ه) عقائد و مبادی حکمت

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔
(۱۰) کامیابی امتحان کے لئے ہر اسید و ار کے واسطے ضروری ہوگا کہ

وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۲۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائیگا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب لمحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہونگے ان کی فہرست لمحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صد اقدنامہ دستخطی مسجل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۳) گروپ سسٹم کے اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل

گروپوں میں تقسیم کیا جائیگا :-

(۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) مضامین دینیات (فقہ تفسیر و عقائد)

اگر کوئی طالب علم ان گروپوں میں سے ایک میں کم از کم (۲۵) فیصدی حاصل کرے اور دوسرے گروپوں میں کامیاب ہو تو وہ امتحان آئندہ میں صرف اسی گروپ میں جس میں وہ پہلے ناکام رہا تھا کامیابی حاصل کرنے کے بعد تمام امتحان میں کامیاب منظور ہوگا۔ گروپ (۳) میں کامیابی کے معنی ہونگے کہ طالب علم اس کے ہر مضمون میں کم از کم (۴۰) فیصدی نشانات حاصل کرے ایسے طلبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ آئندہ امتحان میں جملہ مضامین میں شریک ہوں مگر پورے امتحان میں دوبارہ ناکامی کی حالت میں رعایت ماقبل سے محروم نہ ہونگے۔ البتہ ایسے لوگ جو ایک دفعہ سے زائد امتحان میں کامیابی حاصل کریں ان کا شمار درجہ اول یا دوم میں ہوگا۔

امتحان بی اے

- (۱) امتحان بی اے (شعبہ دینیات) ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔
- (۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے :-

(الف) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جلد کامیاب طلبہ۔

(ب) ایسے طلبہ جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے علاوہ امتحان ”عالم“ یا اس کے ماثل امتحان میں کسی مسلمہ جامعہ سے کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) ایسے طلبہ جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں مضمون عربی لیکر کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات کے مضامین دینیات میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہو۔ اگر اول الذکر امتحان میں عربی نہیں لی تھی تو آخر الذکر امتحان میں عربی میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ بشرطیکہ امتحانات مذکورہ کی کامیابی کے بعد طلبہ نے جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی طبقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان پندہ میں بطور خاندانی امیدواروں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی :-

(الف) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے عہدہ داران معائنہ کنندہ اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کار گزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سرشتہ

تعلیمات ہو بشرطیکہ صد مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل دسترس خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی محققہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہو جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے حافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل دسترس خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اناث۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکامیاب رہیں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور فاضلی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی۔ بشرطیکہ اختیاری مضمون دہی رہے جس میں وہ امتحان سابق

میں شریک تھے۔ اگر اس کو بدلنا چاہیں تو کلیہ میں اس مضمون کے لئے مکرر حاضری دینی ہوگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل مع فیس فی کس تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان صداقتنامات حاضری اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر مع فیس فی کس تیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقتنامات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت نامات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جب قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کر دے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقتنامات حاضری وصول ہونے پر مسجل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس

ہر ایک فیس موصول کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وقت کا کام دے گی۔ اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو واپسی فیس کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بائستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۹) مضامین امتحان حسب ذیل ہیں:-

(الف) ادب انگریزی

اس مضمون میں حسب ذیل چار پرچے ہوں گے۔ اور ہر ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱) کتب مقررہ شر	(۱۰) نشانات
(۲) کتب مقررہ نظم	(۱۱) نشانات
(۳) مضمون نویسی	(۱۲) نشانات اور
بے پڑھی ہوئی عبارتیں	(۱۳) نشانات
(۴) کتب مطالعہ سرسری	(۱۴) نشانات اور
مبادی ادب انگریزی	(۱۵) نشانات

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے پہلا پرچہ کتب مقررہ نشر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ تیسرے پرچے کی ترتیب حسب ذیل ہوگی :-

ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)
 " اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)
 قواعد (۲۰ نشانات)

(ج) فقہ و اصول فقہ

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے :-
 پرچہ اول فقہ (شمول فتویٰ نویسی) (۱۰۰ نشانات)
 پرچہ دوم - اصول فقہ (۱۰۰ نشانات)

(۱) مضامین ذیل میں سے کوئی ایک :-

(i) تفسیر دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہوں گے۔

(ii) حدیث و اصول چار پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہوں گے۔

(iii) کلام و اصول میں دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہوں گے۔

(۹) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳ فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۰) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۹۰ فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۴۵ فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات بمصلہ ہوگی درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دی جائیگی جس پر امیر جامہ کے دستخط ہوں گے۔ جس میں امتحان کی تاریخ، مضامین اور درجہ کامیابی کی تصریح ہوگی۔

(۱۳) اگر کوئی طالب علم (۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) فقہ و مضمون اختیاری

میں (۴۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں مابعد کے کسی امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائے گا۔ بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی

سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اسکے
نشانات مصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے (شعبہ دینیات) کی طلیسان (رڈگری) کے لئے ایک
امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا
جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ دینیات کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط
ضرورت زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کچھ پرچے اور جوابات
دونوں اردو میں ہونگے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔ اے (شعبہ دینیات)
شریک ہو سکیں گے جنہوں نے کم از کم دو تعلیمی سال قبل
امتحان مذکور میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد
سے کلیہ جامعہ عثمانیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ
تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت
میں مکمل تصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶)
فیصدی درسوں میں شریک رہا ہو۔ مگر مجلس انتظامی کو یہ
اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری
معاف کرے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم اے کو چاہئے کہ اپنی درخواست شرکت امتحان سے پانچ ہفتے قبل مسجل کے پاس مع فیس مبلغ ساٹھ روپے بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تسلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم اے حسب ذیل فنون میں ہوگا :-

(۱) فقہ و اصول فقہ

(۲) کلام و عقائد

(۳) تفسیر

(۴) حدیث شہول سیرت

مذکورہ بالا فنون میں سے فی الحال ”کلام و عقائد“ میں امتحان لیا جائے گا جس میں حسب ذیل ریچ جات ہوں گے۔ ہر ایک (۱۰۰ انشانات) تین گھنٹے کا ہوگا :-

پرچہ اول - مبادی و امور عامہ از شرح مقاصد -

پرچہ دوم - اعراض و جوابہر -

پرچہ سوم - سمعیات -

پرچہ چہارم - الہیات شرح مقاصد -

پرچہ پنجم - محصل مدنفد -

پرچہ ششم - دین و دانش -

پرچہ ہفتم - بیان علم کلام و تفرقہ بین الاسلام و الزندقہ -

پرچہ ہشتم - علم کلام پر ایک مضمون اردو میں -

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہئیں۔ ہر پرچہ کے لئے اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے، لیکن اگر کسی پرچہ میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہ کئے جائینگے کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے۔ جو (۶۵) فیصدی سے کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مماثل فیس کے دینے پر شریک ہو سکے گا مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند و تحفہ امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

شعبہ قانون

امتحان ایل۔ بی

(۱) ایل۔ بی کی ڈگری کے لئے دو امتحان ”ابتدائی“ اور ”آخری“ ہوں گے۔ یہ امتحان ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ اوتار اور تاربخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ قانون کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) یہ امتحان مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہونگے اور تمام مضامین میں اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) ایل۔ ایل۔ بی کے ابتدائی امتحان میں صرف وہ طلبہ شریک ہو سکیں گے جنہوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان بی۔ اے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔ نیز امتحان مذکور میں (جامعہ کے شعبہ قانون میں حاضری مقررہ کے بعد) ایسے طلبہ بھی شریک ہو سکیں گے جو سلطنت برطانیہ کے کسی جامعہ کے (جو قانون مروجہ کے تحت قائم ہوئی ہو) امتحان بی۔ اے یا بی۔ ایس۔ سی یا کسی دوسرے مساوی امتحان میں کامیابی حاصل کر چکے ہوں۔ بشرطیکہ جامعہ متعلقہ ان امتحانات کو اپنے امتحان ایل۔ ایل۔ بی۔ یا اس کے کسی مساوی امتحان میں شرکت کے لئے تسلیم کرتی ہو۔

(۴) امتحانات مذکور کے لئے کسی امیدوار کی ”باقاعدہ تعلیم“

اسی حالت میں مکمل متصور ہو گئی جبکہ سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی دروسوں میں شریک رہا ہو۔

(۵) امیدواران امتحان ”ابتدائی“ کو چاہئے کہ وہ اپنی شرکت کی درخواستیں مع فیس مبلغ تیس روپیہ مسجل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے قبل بھیج دیں۔ انھیں ایک صد اقسامہ بھی فارم مقررہ پر پیش کرنا ہوگا کہ وہ امتحان بی۔ اے یا بی ایس سی کی کامیابی کے بعد جامعہ میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک ”باقاعدہ تعلیم“ حاصل کر چکے ہیں انھیں اپنی درخواستوں کے ساتھ کافی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ انھوں نے بروئے دفعہ (۳) قواعد ہدائی۔ اے۔ یا بی۔ ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ (۶) ہر امیدوار کو ”ابتدائی“ امتحان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں شریک ہونا ہوگا:۔

(۱) تعزیرات ہند و ضابطہ فوجداری۔

(۲) قانون شہادت۔

(۳) قانون ٹارٹ و آسائش عامہ۔

(۴) معاہدہ۔

(۵) اصول قانون دروسن لا۔

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔

(۷) کوئی امیدوار ایل۔ ایل۔ بی کے ”آخری“ امتحان میں اس وقت تک شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ وہ جامعہ عثمانیہ کے ”ابتدائی“ امتحان میں کامیابی حاصل نہ کر چکا ہو اور اس لئے کامیابی

کے بعد جامعہ کے شعبہ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک
 ”باقاعدہ تعلیم“ حاصل نہ کی ہو۔ صد اقتنا مجات حاضری فارم
 مقررہ پر درخواست کے ساتھ شریک کرنے ہونگے۔

- (۸) ایل۔ ایل۔ بی کے ”آخری“ امتحان کے امیدوار اپنی درخواستیں
 مع فیس مبلغ تیس روپیہ سرجل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے
 قبل بھیجیں۔ نیز وہ اپنی درخواست کے ساتھ جامعہ عثمانیہ کا
 امتحان ”ابتدائی“ کامیاب کرنے کا صد اقتنا مع ہی پیش کریں۔
 (۹) ایل۔ ایل۔ بی کے آخری امتحان کے لئے حسب ذیل مضامین
 ہوں گے:-

- (۱) دھرم فاسٹر۔
 (۲) شرع محمدی بشمول اصول فقہ۔
 (۳) ضابطہ دیوانی قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی
 قانون میعاد سماعت (بجذف ضمیمہ جات)۔
 (۴) دادرسی خاص اوقاف (ٹرسٹ آفان)
 مالگزاری بشمول عطیات۔
 (۵) اصول قانون (بقیہ حصہ)۔

- نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔
 (۱۰) مجلس شعبہ قانون ہر سال ان مضامین میں کتابیں تجویز
 کرے گی۔

- (۱۱) ہر سال تعلیمی میں جب قدر درس دینے کی ضرورت ہوگی انکا
 تعین مجلس شعبہ قانون وقتاً فوقتاً کرے گی جن کی تعداد (۱۰۰)

سے کم نہ ہوگی۔

(۱۲) ہر میقات کے آغاز سے کم سے کم تین ہفتے قبل صدر کلبہ مجلس شعبہ قانون کی منظوری کے لئے ایک تجویز پیش کریں گے جس میں ہر میقات کے درسوں کے نصاب اور میقاتی امتحانات کی صراحت ہوگی۔

(۱۳) ہر امتحان کے بعد چرچات میں اصول قانون پر ایسے سوالات بھی ہونگے جو امتحان مذکور کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(۱۴) امتحانات مذکور میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر چرچہ میں نشانات مفروضہ میں سے ایک ثلث حاصل کرنے ہونگے کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات کے نصف حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں۔

(۱۵) امتحانات کے اختتام پر نتائج کی ترتیب لحاظ نشانات محصلہ بعجلت ممکنہ کی جائے گی۔

(۱۶) جو امیدوار امتحان میں کامیاب ہوں وہ مابعد کے ایک یا زائد امتحانوں میں مکرر درخواست پیش کرنے اور فیس دینے پر شریک ہو سکیں گے۔

(۱۷) ”ابتدائی“ اور ”آخری“ امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہونگے۔

انہیں صد امتحانات دستخطی سجل دامیر جامعہ علی الترتیب دئے جائیں گے جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی۔ اور اس درجہ کی صراحت ہوگی جس میں وہ کامیاب ہوئے ہوں۔

شعبہ

امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

(۱) ایم۔ پی۔ بی۔ ایس کی طیلسان (ڈگری) کے لئے امیدواروں کو چاہئے کہ:-

(۱) وہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ فنون اور سائنس) میں طبیعیات کیسا (ناسیاتی وغیرہ ناسیاتی) نباتیات اور حیوانیات لیکر کامیاب ہوں یا کسی ایسے امتحان میں کامیاب ہوں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ مذکور الصدر کے مساوی تسلیم کرے۔

(۲) کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ مذکورہ کے بعد کم از کم پانچ سال تک جامعہ کے میڈیکل کالج میں زیر تعلیم رہیں۔

(۲) امیدواروں کو چار فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آگے کی یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خورداد (اپریل) اور شہر پور (جولائی) میں اُن تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۳) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مقررہ اور صداقت نامحات مصرحہ قواعد ہذا کے ساتھ کم از کم امتحان سے چار ہفتے قبل سہل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔

پہلے تین امتحانوں کے لئے فیس مقررہ پندرہ روپیہ

فی امتحان ہوگی اور جو تھے امتحان کے لئے تیس روپیہ ہوگی۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو سکیں انھیں فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ فیس داخل کرنے پر شریک ہو سکیں گے۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹہ کا ہوگا اور اسکے علاوہ علی اور زبانی امتحان بھی ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر

مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۴۰) فیصدی

علی و زبانی امتحان میں کم از کم (۴۰) فیصدی اور بحیثیت

مجموعی (۵۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔

کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے

کم از کم دو ثلث حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب

قرار دئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور ان کے

ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کی جائیگی۔

پہلے تین فنی امتحانوں میں دو دو مضمون ہوں گے

اور امیدواروں کو ایک ساتھ ان دونوں میں کامیابی

حاصل کرنی ہوگی۔ جو تھے فنی امتحان میں دو گروپ

دو دو مضمون کے ہوں گے اور امیدواروں کو کم از کم

کسی ایک گروپ کے دونوں مضامین میں ایک ساتھ

کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) پہلے تین امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انہیں
 سبیل کے دستخطی صداقت نامے دے جائیں گے اور جو
 آخری یعنی چوتھے امتحان میں کامیاب ہوں گے انہیں
 امیر جاموہ کی دستخطی سند عطا کی جائیگی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہ اے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی
 امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) انانٹی

(۲) فزیالوجی

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو
 حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:-

(الف) صداقت نامہ کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ

حسب دفعہ (۱) (۱) قواعد ہذا۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ
 فارم پر:-

(۱) دو ڈیڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں انانٹی

(بشمول امیر یا لوجی) کی تعلیم کے کم از کم دو سو

لکچر معہ کامل جسم انسان کے ڈی سکشن اور

ڈیٹا انسٹریشن کے۔

(۲) دو چھوٹے اور دو بڑے میقاتوں میں فزیالوجی

کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر۔

(۳) دو چھوٹے میقاتوں میں عملی ہسٹالوجی کے کم از کم

(۵۰) جلسے ہر ایک دو گھنٹہ کے۔

(۴) فزیالوجیکل کسٹری کی تعلیم کے کم از کم (۲۰) جلسے

ہر ایک دو گھنٹہ کے۔

(۵) اسپریشل فزیالوجی کے کم از کم (۲۰) جلسے ہر

ایک دو گھنٹہ کے۔

دوسرا فنی امتحان

(۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال

تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان

حسب ذیل سفایں میں ہوگا:-

(۱) میٹریاڈیکا (بشمول تھیریٹیکس)

(۲) باجن۔

(۱۱) درخواست شرکت امتحان کے ساتھ امیدواروں کو

حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(الف) پہلے فنی امتحان کے کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقتنامہ مقررہ فارم

(۱) ایک بڑے اور ایک چھوٹے میقاتوں میں

میٹر یا ڈیگما (بشمول تھیوریٹیکل) کی تعلیم کے
کم از کم ایک سولکچر۔
(۲) فارمیسی کی جماعت کے بیس جلسے ہر ایک
دو گھنٹے کے۔

(۳) ایک بڑے میقات میں ہائجن کی تعلیم کے
کم از کم (۸۰) لکچر (بشمول عملی شہادت)
اور تسلیم چھپک براری۔

تیسرا فنی امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال
تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا فنی امتحان
حسب ذیل مضامین میں لیا جائیگا:-

(۱) پیٹھالوجی (بشمول پیکٹریالوجی)

(۲) میڈیکل جورسس پروڈنٹس

(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو
حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے۔

(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقتنامہ

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ

مقررہ فارم پر:-

(۱) دو بڑے میقاتوں میں پیٹھالوجی (بشمول)

بیکٹریالوجی کی تعلیم کے کم از کم ایک سو لکچر ہریقات میں۔

(۲) علی پتیالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) علی بیکٹریالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) ایک بڑی ہریقات میں میڈیکل جو رس پروڈنس کی تعلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر۔
(۵) پوسٹ مارٹم امتحانوں کے (۱۲) جلسے۔

چوتھا یا آخری فنی امتحان

(۱۴) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد چوتھا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں لیا جائے گا:-

گروپ (۱) ڈسین اور کلینیکل ڈسین
ڈروائفری گینیکالوجی و امراض اطفال
گروپ (۲) جراحی اور کلینیکل جراحی
افتعالالوجی

(۱۵) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں

کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے :-
 (الف) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ -
 اب حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ
 فارم پر :-

(۱) ڈسین کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے -

(۲) کلینیکل ڈسین کے دو کورس ہر ایک کم از کم
 پچاس لکچر کے -

(۳) انڈوائفری کا ایک کورس کم از کم (۸۰) لکچر کا -

(۴) گینکالوجی اور امراض اطفال کا ایک کورس
 کم از کم (۴۰) لکچر کا -

(۵) جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے -

(۶) کلینیکل جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم
 پچاس لکچر کے -

(۷) آپرے ٹیو سرجری کا ایک کورس کم از کم پندرہ
 جلسوں کا ہر ایک دو گھنٹے کے -

(۸) اپلائٹڈ انارٹی (ڈسٹیکل اور سرجیکل) کا ایک
 کورس کم از کم پچاس لکچروں کا -

(۹) شفا خانہ امراض متعدی میں تین ماہ -

(۱۰) کم از کم بیس زچگیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ
 زچگیوں کا عمل -

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے ڈسٹیکل وارڈز

میں (۹) ماہ۔

(۱۲) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈز

میں (۹) ماہ۔

(۱۳) بیرونی مرضا (اوٹ پشینٹ) کے شعبہ میں (۹) ماہ۔

(۱۴) افتخار الما لوجی کے کم از کم تیس لکچر (معہ کلینیکل

انسٹرکشن)

(ج) صداقت نامہ اس امر کا کہ ایفس تھئیٹکس کے استعمال
کی تعلیم حاصل کی گئی ہے۔

امتحان ایل - ایم اینڈ الیس

(۱) امتحان ایل - ایم - اینسٹ - ایس کے امیدواروں کو چاہئے کہ۔

(۱) وہ جامعہ کے امتحان میٹرکچر لیشن میں یا کسی دوسرے امتحان میں جس کو جامعہ اپنے امتحان میٹرکچر لیشن کے سادی تسلیم کرے کامیاب ہوں۔

(۲) امتحان میٹرکچر لیشن میں کامیابی کے بعد مضامین طبعیہ کیمیا (نامیاتی اور غیر نامیاتی) نباتیات اور حیوانیات میں ابتدائی تعلیم ایک سال تک حاصل کریں اور اس کے بعد جامعہ کے ڈیپل کالج میں کم از کم چار سال تک زیر تعلیم رہیں۔

(۲) امیدواروں کو تین فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئیگی۔ یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خورداد (اپریل) اور شہر پور (جولائی) میں ہونگے۔

(۳) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مستردہ اور صداقت نامجات مصرعہ قواعد ہذا کے ساتھ سبجیل کے پاس امتحان سے کم از کم چار ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔ پہلے دو امتحانوں کی

فیس مسترد نہیں روپیہ فی امتحان ہوگی اور
تیسرے امتحان کی فیس تیس روپیہ ہوگی۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ
سے امتحان میں شریک نہ ہوں انھیں فیس کی واپسی
کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان
مابعد میں مکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ
فیس داخل کرنے پر شریک ہو سکیں گے۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹے کا
ہوگا اور اس کے علاوہ عملی اور زبانی امتحان بھی
ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو
ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصدی
نشانات، عملی و زبانی امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصدی
نشانات اور بحیثیت مجموعی (۴۰) فیصدی نشانات
حاصل کرنے ہوں گے۔ کامیاب امیدواروں میں
سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث
نشانات حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب
قرار دئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور
ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کی جائے گی۔
جو امیدوار پہلے دو فنی امتحانوں میں کسی
ایک مضمون میں اور آخری فنی امتحان میں کسی ایک

گروپ میں کامیاب ہوں تو وہ کسی امتحان مابعد میں پہلے دو فنی امتحانوں کے صرف مابقی مضمون میں اور آخری امتحان کے صرف مابقی گروپ میں شریک ہو سکیں گے۔ ایسے امیدواروں کو امتحان کی پوری فیس ادا کرنی ہوگی۔

(۷) پہلے دو امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں مسجل کا دستخطی صداقت نامہ اور جو آخری امتحان میں کامیاب ہوں گے انھیں امیر جامعہ بہادر کی دستخطی سند عطا کی جائیگی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہ اے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) اناتمی

(۲) فزیالوجی

(۳) میٹر یاڈیکا

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدوار کو

حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:-

(الف) حسب دفعہ (۱۱) قواعد ہذا امتحان میٹرکچریشن

کی کامیابی کا صداقت نامہ اور حسب

دفعہ (۲) ایک سال کی تعلیم ابتدائی کا
صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ
مستردہ فارم پر:-

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹھی
(بشمول امبریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم
دوسو لکچر سمیت مکمل جسم انسان کے
ڈیمانسٹریشن اور ڈسکیشن کے۔

(۲) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں فزیالوجی
کی تعلیم کے کم از کم دوسو لکچر۔

(۳) عملی ہسٹالوجی کی تعلیم کے کم از کم تیس
جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) فزیالوجیکل گسٹری کی تعلیم کے کم از کم (۱۵)
جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۵) تجرباتی فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم (۱۵)
جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۶) ایک بڑی اور ایک چھوٹی میقات
میں تعلیم میٹریاڈیکا (بشمول تحصیل پٹیوٹکس)
کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۷) فارمیسی کی جماعت میں میں جلسے ہر ایک
دو گھنٹے کے۔

دوسرا فنی امتحان

(۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایحال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) پھتا لوجی (بشمول میکٹریا لوجی)۔

(۲) مڈیکل جوئرس پروڈنس۔

(۳) ہائیجین۔

(۱۱) شریکست امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:-

(الف) پہلے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقتنامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تسلیم کا صداقتنامہ۔
مستردہ فارم پر:-

(۱) ایک بڑی میقات میں پھتا لوجی (بشمول میکٹریا لوجی) کی تسلیم کے کم از کم ایک سو پچیس۔

(۲) عملی پھتا لوجی اور میکٹریا لوجی کی تسلیم کے کم از کم تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) ایک بڑی میقات میں مڈیکل جوئرس پروڈنس کی تسلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر۔

- (۴) ایک بڑی میقات میں ہائجن کے (۸۰) جلسے (سب ڈیمانٹریشن) اور تعلیم چیچک برآری۔
- (۵) کم از کم چھپڑ پوسٹ مارٹم امتحانوں میں شرکت۔

تیسرا یا آخری فنی امتحان

- (۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

گروپ (۱) نڈلین اور کلینیکل ٹرین
مڈوائفری گینیکا لوجی و امراض اطفال
گروپ (۲) سرجری اور کلینیکل سرجری
افتخار الما لوجی۔

- (۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:-
- (الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ

مستردہ فارم پر:-

(۱) مڈلسین کے دو کورس ہر ایک کم از کم ایک سو لکچر کے۔

(۲) کلینیکل مڈلسین کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۳) مڈوالفسری کا ایک کورس کم از کم (۸۰) لکچر کا۔

(۴) گینیکا لوجی و امراض اطفال کا ایک کورس کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم ایک سو لکچر کے۔

(۶) کلینیکل سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹو سرجری کا ایک کورس کم از کم (۱۵) جلسوں کا ہر ایک جلسہ دو گھنٹوں کا۔

(۸) شفا خانہ امراض متعدی میں دو ماہ۔

(۹) کم از کم بیسرجیکیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ زچکیوں کا عمل۔

(۱۰) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے مڈیکل وارڈز میں

(۹) ماہ -

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈ میں

(۹) ماہ -

(۱۲) بیرونی مرزا (اوپیشینٹ) کے شعبہ میں تین ماہ

(۱۳) افتخار الما لوجی میں ایک کورس کم از کم تیس

نکچروں کا (سے کلینیکل انسٹرکشن) -

(ج) انیس تھیتھک کے استقال کی تعلیم حاصل کرے گا

صداقت نامہ -

(۱۶) دہلی کتب مقررہ

شعبہ فنون

امتحان بیچرک یونیورسٹی ۱۳۳۶ھ

(۱) انگریزی

نشر:-

C. M. Yonge's The Lances of Lynwood. (Oxford University Press).

نظم:-

The following Selections from Palgrave's Golden Treasury :-

Under the Greenwood Tree ..	.. Shakespeare.
Blow, Blow, Thou Winter Wind ..	.. do
Fidele ..	.. do
On the Tombs in Westminster Abbey ..	.. Beaumont.
On his blindness ..	.. Milton.
Character of a Happy Life ..	.. Wotton.
The Noble Nature ..	.. Ben Jonson.
To Blossoms ..	.. Herrick.
To Daffodils ..	.. do
The Quiet Life ..	.. A Pope.
The Blind Boy ..	.. Cibber.
Loss of the Royal George ..	.. Cowper.
The Solitude of Alexander Selkirk ..	.. do
Lord Ullin's Daughter ..	.. Campbell.
When we two parted ..	.. Byron.
Milton! Thou shouldst be living at this hour ..	.. Wordsworth.
Hohenlinden ..	.. Campbell.
The Burial of Sir John Moore at Corunna ..	.. Wolfe.
The old Familiar Faces ..	.. Lamb.
Past and Present ..	.. Hood.
The light of Other Days ..	.. Moore.
The Scholar ..	.. Southey.
To the Skylark ..	.. Wordsworth
Ode to a Nightingale ..	.. Keats.
Upon Westminster Bridge ..	.. Woodsworth.

The Reaper	..	..	do
The World is too much with us	..	..	do
A Jacobite's Epitaph	..	..	Lord Macaulay.
The Slave's Dream	..	..	Longfellow.
The Brook	..	..	Lord Tennyson.
The Lost Leader	..	..	R. Browning.
Home thoughts from Abroad	..	..	do
Home Thoughts from the Sea	..	..	do
Tubal Cain	..	..	Mackay.
Where Lies the land	..	..	A. H. Clough
Summer Dawn	..	..	W. Morris

Non-Detailed :-

David Copperfield, Abridged, Macmillan & Co.

(۲) اردو (۱۳۳۸ء) کے لئے :-

(۱) تزک اردو

(۲) قصص ہند حصہ دوم

(۳) مصباح القواعد - (مولوی فتح محمد جالندھری)

اردو (۱۳۳۸ء) کے لئے :-
(۱) پنجاب اردو از مولوی عبدالحق (مطبعہ عبدالحق قی اردو اورنگ آباد)

(۲) مصباح القواعد از مولوی فتح محمد جالندھری

(۳) ریاضی ابتدائی و اعلیٰ -

نصاب ضمیمہ الف) میں درج ہے -

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند و جغرافیہ مولفہ سید ہاشمی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ میرٹھی خاص کتاب تقریریں لکھی ہے نصاب ضمیمہ الف) میں درج ہے -

طلبہ کتاب میل استعمال کر سکتے ہیں :-

جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۵) دینیات یا اخلاق -

دینیات برائے طلبہ خفی :-

عقائد و اخلاق

(۱) عقائد اسلام ترجمہ فقہ اکبر مطبوعہ قیومی پریس کانپور از صفحہ ۴ تا ختم۔

(۲) ترجمہ اربعین مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ (مترجمہ مولانا عاشق علی)

فہرست

(۳) احسن المسائل کے حسب ذیل ابواب :-

کتاب النکاح کتاب الرضاۃ کتاب الطلاق کتاب الایمان۔

کتاب الصید والذبائح کتاب الاضعیہ کتاب الکرامۃ کتاب الوفاء۔

اخلاق - برائے طلبہ غیر حنفی و غیر مسلم :-

طریق سعادت حصہ اول و دوم (مترجمہ ضامن علی کستوری)

(۶) الف (۱) تاریخ انگلستان یا (۲) السنہ برائے طلبہ گروپ الف

ب۔ سائنس برائے طلبہ گروپ ب

(الف) (۱) تاریخ انگلستان

تاریخ انگلستان لے۔ بی۔ جے۔ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) السنہ :-

عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ مرہٹی۔ بنگالی۔ مال

فرانسیسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ یونانی۔

عربی

(۱) شرمجانی الادب۔ (بیروت) ابجد الاول۔

تفصیلی مطالعہ کے لئے صفحہ ۲ تا ۲۳ و صفحہ ۱۵۲ تا ۱۵۴۔

(۳) قواعد سولابھاویا کرخم مصنف دی سہارا و حصہ اول دوم۔

کنسٹری

(۱) نشر۔ رانچو مصنف بی کرشیا۔ سہریا پریشیت ایشین۔ یساون گوبی جنگور۔

(۲) نظم۔ ٹوریورامینا۔ بالا کاندہ (کرناٹکا) سہریا پریشیت ایشین۔
پدیا از (۱) تا (۲۹۷)

(۳) قواعد۔ نوڈی گٹو۔

ٹائل۔ فرانسیسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ اور یونانی۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(ب) سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(۱) طبیعیات برائے میٹرک پوریش جی اول دوم (سلسلہ جلد ثانیہ)

(۲) کیمیا " " " "

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۲۶ء و ۱۳۲۷ء

(۱) انگریزی
برائے مطالعہ تفصیلی
نظم

Scott : Flodden Field (from Marmion).

Coleridge : The Ancient Mariner.

Matthew Arnold : Sohrab and Rustum.

Tennyson : Morte D Arthur.

Palgrave's Golden Treasury, the following selections :—

118	The Quiet Life	..	..	..	A Pope.
119	The Blind Boy	..	..	..	C. Cibber.
158	Ode on a Distant Prospect of Eton College	..	..	..	T. Gray.
160	The solitude of Alexander Selkirk	..	..	..	W. Cowper.
171	..	..	..	..	Byron.
175	..	..	..	..	Coleridge.
189	To a distant friend	..	..	..	W. Wordsworth.
194	The Rover	..	..	..	Scott.
212	London 1802	..	..	..	W. Wordsworth.
215	Hohenlinden	..	..	..	T. Campbell
216	After Blenheim	..	..	..	R. Southey
286	Rosabella	..	..	..	Scott.
243	To the Cuckoo	..	..	..	W. Wordsworth.
267	The Soldier's Dream	..	..	..	T. Campbell.
272	Lines written in early spring	..	..	..	W. Wordsworth.
286	..	..	..	..	do



Monk's Representative Classical Essays. (Macmillan).
Cambridge Readings in Literature Book II. (Prose portion.)

The following are omitted :—

Blake—Pages 1—2.
Tolstoy—The Two Pilgrims.
Tennyson—St. Agnes' Eve.
Cervante—An Adventure of Don Quixote.
The Bible—Belshazzar's Feast.
Voltaire—Some Adventures of Zadig.
Arnold Bennett—The Boy Man.
Ballad—The Lyke-Wake Dirge.
Mark Twain—Whitewashing a Fence.

برائے مطالعہ سرسری

Stevenson's Treasure Island.

گروپ الف

تاریخ نظم و نسق ہندوستان

(۱) سید ہاشمی - تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ چارجلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) ایسٹڈرسن - برطانوی حکومت ہند (" " ")

تاریخ اسلام

سید میر علی - تاریخ اسلام

تاریخ یونان و روما

بیوری - تاریخ یونان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

پلہم - تاریخ روما (" " ")

تاریخ انگلستان

گرین - تاریخ اہل انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) ہر چارجلد

مونٹیاگو - تاریخ دستور انگلستان (" " ")

تاریخ یورپ -

تھیچرلڈ شول - تاریخ یورپ (" " ")

معاشیات

مورلینڈ - مقدمہ معاشیات (سلسلہ جامہ عثمانیہ)

بفرجی - معاشیات ہند - (ایضاً)

منطق استخراجی و استقرائی

منطق استخراجی و استقرائی (سلسلہ جامہ عثمانیہ)

نفسیات

اینگل نفسیات (سلسلہ جامہ عثمانیہ)

اسانہ جدید

اُردو - فارسی - برصغیر - تنگلی - کٹھری - ٹائل - فرانسیسی - جبرنی -

(الف) اُردو

منشور

(۱) گویتہ الفصوح مصنفہ نذیر احمد خاں

(۲) مضامین سر سید احمد خاں (انتخاب مطبوعہ سلم پوسٹری پریس)

(۳) انیزنگ خیال

سر سیدی مطالعہ کے لئے :-

شہر - فردوس بریں -

نظم

(۱) دیوان حالی غزلیں درویش ہا الضد ہی (قطعہ رباعیات)

(۲) دیوان غالبؔ مغزلیات مندرجہ ذیل :-

(۱) دردمنت کش دوانہ ہوا۔

(۲) پھر مجھے دیدہ تریا د آیا۔

(۳) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا۔

(۴) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا

(۵) دوست غمخواری میں میری سی فرمائینگے کیا۔

(۶) گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر

(۷) لازم تھا کہ دیکھو میرا رستا کوئی دن اور

(۸) آہ کو چاہئے ایک عمر اثر ہونے تک

(۹) وہ نسراق اور وہ وصال کہاں

(۱۰) فرے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں

(۱۱) کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں

(۱۲) یہ ہم جو ہجر میں دیوارِ در کو دیکھتے ہیں

(۱۳) سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں گئیں

(۱۴) دل ہی تو ہے نہ رنگِ نشت ہو کہ بھولے کیوں

(۱۵) رہیے اب ایسی جگہ جاکر جہاں کوئی نہ ہو

(۱۶) مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے

(۱۷) عشق مجھ کو نہیں دشت ہی سہی

(۱۸) کوئی دن گر زندگانی اور ہے

(۱۹) کوئی اُمید بہ نہیں آتی

(۲۰) دل نادان تجھے ہوا کیا ہے

- (۲۱) پھر کچھاک دل کو بے یقیناری ہے
 (۲۲) پھر اس انداز سے بہار آئی
 (۲۳) بازیچہ اطفال ہے دنیا میرے آگے
 (۲۴) ابن سریم ہوا کرے کوئی
 (۲۵) کبھی نیکی بھی اسکی جی میں گر آجاؤں مجھ سے
 (۲۶) مدت ہوئی ہے یار کو مہمان کئے ہوئے
 (۲۷) نوید امن ہے بیدار دوست جان کیلئے
 (۲۸) ہاں دل دردمند زمرہ ساز
 (۲۹) خوش ہوا بے بخت کہ ہے آج تیرے سر پہرا
 (۳۰) منظور ہے گزارش احوال واقعی

(۳) دیوان خواجہ میر درد

(۴) انتخاب کلام میرزا مولوی عبدالحق پہلے ۲۲ صفحے

صرف پنجو

قواعد اردو مصنف مولوی عبدالحق کی سفارش کیجاتی

ہے :-

عروض، بیان، بدیع سے معمولی واقفیت۔

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ۔ پہلا حصہ۔ (صرف نشر)

(ب) فارسی

نظم
 (۱) عمرنی

(الف) قصیدہ اول

(ب) قصیدہ دوم

(ج) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:-
”ز آسمان وزیں خروہ ناگہاں آمد“

(د) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:-
”ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر در آید“

(۲) حافظ کی ۵۰ غزلیات حسب ذیل :-

(۱) الایا ایہا الساقی ادرکنا سائتاً وناولہا

(۲) شب از سطر بکہ دل خوشی باد وے را

(۳) بجلا زبان سلطان کہ رساند این عارا

(۴) صبا بہ لطف بگو آن غزال رعنا را

(۵) بیا کہ قصر ال سخت ست بنیاد ست

(۶) روضہ خلد بریں خلوت درویشاں ست

(۷) سرارادت ما و آستان حضرت دوست

(۸) دل سراپردہ محبت اوست

(۹) سینہ ام ز آتش دل ز غم جانا بہ سوخت

(۱۰) ز اہد ظاہر پرست احوال ما نگاہ نیست

(۱۱) آں ترک پری چہرہ کہ دوش از برارفت

(۱۲) منہم کہ گوشہ میخانہ خانقاہ من است

(۱۳) خلوت گزیدہ را بہ تماشا چہ حاجت ست

(۱۴) خوشتر زینش و بہشت باغ دیہا حصیت

- (۱۵) در دیر مغاں آمد یارم قدم حے در سوت
 (۱۶) بنال طبل اگر بامنت سرباری ست
 (۱۷) عیب رنداں کن لے زابد پاکیزہ شہر
 (۱۸) دریں زمانہ رفیقی کہ خالی از ظل ست
 (۱۹) صبا اگر گزے افتد بجشور دوست
 (۲۰) بجوئے میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست
 (۲۱) بحرست بحر عشق کہ ہیچس کنارہ نیست
 (۲۲) زگریر دم چشم شسته در خون ست
 (۲۳) کس نیست کہ افتادہ آن لف و قانیست
 (۲۴) شنیدہ ام سخن خوش کہ پیر کیناں گفت
 (۲۵) المنتہ شد کہ در میکدہ باز ست
 (۲۶) آل کسیت کز دے کرم باماداری کند
 (۲۷) بحسن خلق و وفا کس بہ یار ما زسد
 (۲۸) تاز میخانہ و مے نام و نشان خواہد بود
 (۲۹) دلا بہ سوز کہ سوز تو کار ہا بہ کند
 (۳۰) صوفی نہاد دامن دست حق باز کرد
 (۳۱) روبرو رہش نہاد دم و برین گزین کرد
 (۳۲) غلام نرس ست تو تاجدارانست
 (۳۳) واعظاں کیں جلوہ بجوئے نمبر می کنند
 (۳۴) ہر اکں کو خاطر مجموع و یار نازین دارد
 (۳۵) یاری اندکس نئے پینیم یار از اچہ شد

- (۳۶) باغبان گو نجر وزے صحبت گل بایدش
 (۳۷) مزن بردل ز نوک غمزہ تیسم
 (۳۸) مزرع سبز فلک دیدم و داس مہ نو
 (۳۹) اے درجن خوبی رویت چو گل خورد
 (۴۰) از من جدا مشو کہ تو ام نور دیدہ
 (۴۱) اے پیغمبر بچوش کہ صاحب خبر شوی
 (۴۲) اے دل آن بہ کہ خراب ز می گلگون باشی
 (۴۳) اے دل بچوے عشق گز اے نمی کنی
 (۴۴) بامدعی گوید اسرار عشق و مستی
 (۴۵) پس سراغ دل زمانے نظرے بہا ہر کہ
 (۴۶) سحر مہاتف میخانہ بدولت خواہی
 (۴۷) سلامے چو بوئے خوش آشنائی
 (۴۸) کہ برد بہ پیش شاہاں زمین گدایا می
 (۴۹) نو بہارست در آں گوش کن خوشدل باشی
 (۵۰) ز کوئے یار می آید نسیم باد نور فوری
 (۳) سعدی کے حسب ذیل قصائد :-

- (۱) ایں نتے براہل زمین بود ز آسماں
 (۲) شکر بکش کہ نغمہ دوہاں خردہ دہاں
 (۳) اے نفس اگر بدیدہ تحقیق بنگری
 (۴) قاتل آنی کے قصائد حسب ذیل :-

(۱) بگردوں تیرہ ابرے بامدادان شد از دریا (۸۴ ابیات)

(۲) بنفشہ رشتہ از زمین بطرف جوئبارہا (۲۲ ابیات)

(۳) فردگر قہ گیتی را بسیل غ درغ و کوہ در (۴۶ ابیات)

نشر

انوار سیلی - باب اول -

گلستان - دیباچہ و باب ہفتم و ہشتم -

برائے مطالعہ سرسری

(۱) سوانح میری امیر عبد الرحمن خان سوم ہلی و فیصلیں

(۲) سفرنامہ ناصر خسرو پہلے سو صفحات -

قواعد

مسائل صرفہ و عروض و بلاغت پر مند و جزیل کتابوں کے

مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے :-

(۱) جامع القواعد (کتاب نگہ لاہور)

(۲) حدائق البلاغت

مصنف میر شمس الدین فقیر باشتنا فرنگی

ابتدائی عربی -

قاضی میر احمد شاہ رضوانی عربی کی پہلی کتاب

(ج) مرصی

نشر

Nibandhavali Grantha I, Essays Nos. VI, VII, VIII, IX, X, and

XI Vividhainana Vistar office, 402, Thakerdwar, Bombay.

Tara Natak by V. M. Mahajani, M.A.,

۲۴۵

نظم

Karna Parva by Moropant, Nirnaya Sagar Press, Bombay
First thirty Chapters.

قواعد

Vyakarnavaril Nibandha by Krishna Shastri Chiplunker, Chit
rashala Press, Poona City

(۱) تنگ
نظم

Selections in Telugu for the Intermediate Examination in Arts
of the Madras University :—

Pages	56 to 64	.. 75 stanzas.
„	417 to 427	.. 100 „
„	459 to 466	.. 66 „

نشر

Andhra Veerulu—(102 pages from the beginning) by M. Soma
sekara Sarma.

Valmiki Vijayam, (Saraswati Niketan, Masulipatam)

ڈراما

Swapna Vasawadatta by Ch. L. Narsimham

(۵) کنڑی نظم

Jaimini Bharata—Sandhis 8, 9, 10, 11 and 12, Karnataka Sahitya Parishit Edition, Basavanagudi, Bangalore.
Neetimanjari, Part I by R. Narsimhachar, stanzas 325-375 and Part, II, stanzas 1 to 130.

ڈراسا

Veni Samhara Nataka by Jayacharya, M. S. Rao and Co.,
Avenue Road, Bangalore.

نشر

Chamarajavadeyara Charite by Singarayya, M. S. Rao & Co.,
Avenue Road, Bangalore.
Aryakirti by C. Vasudevayya, M. S. Rao & Co., Avenue Road,
Bangalore.

قواعد

Halleannada Vykarna Sutragalu, Karnataka Sahitya, Patrika
Edition, Basavangudi, Bangalore.

ٹائل فرنیچر: نصاب کا تین متعاقب ہرگا

اسنہ قدیم
عربی۔ فارسی (اگر اسنہ جدید کے صرہ میں لکھی ہو)
سنسکرت۔ لاطینی۔ یونانی۔

(الف) عربی

(۱) (۲۱) تشریح کلیلہ دومنہ ۲ صفحہ ابتداء سے باب الحاتمہ المطوۃ کے آغاز تک

(۲) مقامات بدیع الزماں - پہلے پانچ مقالے

(۳) نظم - کتاب الحماسہ - حسب ذیل ابواب :-

باب الادب پہلے ۱۵ اشعار

باب المراثی پہلے ۱۵ اشعار

باب الصفات کامل

باب الاضیاف والمیج - آخر باب کے ۱۵ اشعار

(۴) سرسری مطالعہ

الف لیلہ - پنجاب یونیورسٹی ۱۸۹۹ء (صفحات ۱ تا ۱۱۱)

(۵) بلاغت اور عروض کے مسائل بالاجمال کسی کتاب سے

پڑھائے جائیں جبکہ معیار مجموع الادب کے مساوی ہو۔

(ب) فارسی : (۲۴۰) ملاحظہ ہو۔

(ج) سنسکرت :-

(1) Malavikagnimitra by Kalidas.

(2) Raghuvamsha—Cantos V and IX.

(3) Kale's Smaller Grammar.

لاطینی - یونانی : نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

گروپ ب

طبیعیات

- (۱) گرے گری اینڈ ہڈ لے کلاس کبک فی فزکس چپ حصے (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 (۲) طبیعیات عملی برائے انٹر میڈیٹ مولفہ پروفیسر
 محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی بہ جلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

کیمیا

- حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے:-
 (۱) غیر نامیاتی کیمیا مصنفہ الکترنڈ راسمٹھ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 (۲) نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہن (" " ")
 (۳) عملی کیمیا جس کی تالیف ڈاکٹر مسطفی الدین قریشی کرینگے۔

ریاضی

- (۱) ہندسہ محبات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 (۲) ہندسہ ستوی ایضاً
 (۳) علم مثلث حصہ اول لونی ایضاً
 (۴) ہندسی مخروطات۔ کاکشاٹ اینڈ والٹر ایضاً
 (۵) جبر و مقابلہ۔ حال ہائیڈنٹ (پہلے سولہ ابواب) ایضاً

حیاتیات

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:-

نوٹ: طبیعیات، کیمیا، ریاضی اور حیاتیات کا تفصیلی تفصیلی نفاذ غیر الفین ج ہے۔

حیوانیات

Elementary Zoology for Medical Students by Borradaile.

Marshall and Hurst's Junior Course of Practical Zoology.

J. A. Thomson's Outlines of Zoology.

نباتیات

Lowson and Sahni's Text-book of Botany.

Rangachariar's Practical Botany.

دینیات اسلامی یا اخلاق :-

(الف) دینیات برائے حنفی طلبہ :-

(۱) رحمۃ اللعالمین حصہ اول (مطبوعہ مطبع روز بازار امرتسر باب۱۶)

(۲) تذکرۃ المصطفیٰ - صفحہ ۴۵ سے صفحہ ۸۶ تک

(مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۱۵ء)

(ب) اخلاق برائے غیر حنفی و غیر مسلم طلبہ :-

حکمت علی مصنفہ مولوی سجاد مرزا بیگ مرحوم

امتحان بی اے ۱۳۳۶ و ۱۳۳۸ء

د انگریزی
نظم :-

Shakespeare---Julius Caesar.

The Golden Treasury (World's Classics Edition), the following selections :—

No.	5	The Passionate Shepherd to his love	..	Marlowe.
„	18	To his love		Shakespeare.
„	19	„		„
„	23	True love		„
„	24	A Ditty		Sidney.
„	29	Remembrance		Shakespeare.
„	49	The Triumph of Death		„
„	53	Prothalamion		Spenser.
„	58	The Lessons of Nature		Drummond.
„	66	Lycidas		Milton.
„	69	Death the Leveller		Shirley.
„	71	On His Blindness		Milton.
„	83	To Lucasta, on going to the Wars		Lovelace.
„	109	To Blossoms		Herrick.
„	110	To Daffodils		„
„	138	When lovely woman stoops to folly		Goldsmith.
„	142	Ode on the Spring		Gray.
„	147	Elegy Written in a Country Church- Yard		„
„	150	O my Luve's like a red, red rose		Burns.
„	166	On first looking into Chapman's Homer		Keats.
„	168	Love		Coleridge.
„	173	She walks in beauty, like the night		Byron.
„	177	The Lost Love		Wordsworth.
„	180	A slumber did my spirit seal		„
„	181	Lord Ullin's Daughter		Campbell.
„	184	Loves Philosophy		Shelley.
„	188	To the Night		„
„	193	La Belle Dame Sans Merci		Keats.
„	208	Ode to Duty		Wordsworth.
„	209	On the Castle of Chillon		Byron.
„	213	The Same		Wordsworth.
„	225	The light of other days		Moore.
„	227	Stanzas written in Dejection near Naples		Shelley.
„	228	The Scholar		Southey.
„	232	Elegy		Byron.
„	235	The Death-Bed		Hood.
„	240	To the Skylark		Wordsworth.
„	241	To a skylark		Shelley.
„	244	Ode to a Nightingale		Keats.

No. 245	Upon Westminster Bridge	..	Wordsworth.
„ 246	Ozymandias of Egypt ..	..	Shelley.
„ 250	The Reaper ..	..	Wordsworth.
„ 252	To a lady with a guitar ..	..	Shelley.
„ 253	The Daffodils ..	..	Wordsworth.
„ 255	Ode to Autumn ..	..	Keats.
„ 260	The Recollection ..	..	Shelley.
„ 264	To the Moon ..	..	„
„ 266	To sleep ..	..	Wordsworth.
„ 275	Ode to the West Wind ..	..	Shelley.
„ 277	The Poet's Dream ..	..	„
„ 278	The world is too much with us ; late and soon ..	..	Wordsworth.
„ 287	Ode on intimations of immortality from recollections of early child- hood ..	..	„
„ 288	Music, when soft voices die ..	..	Shelley.
„ 289	I strove with none, for none was worth my strife ..	..	Landor.
„ 290	Rose Alymer ..	..	„
„ 292	To Robert Browning ..	..	„
„ 304	The Nameless One ..	..	Mangan.
„ 312	If thou must love me, let it be for naught ..	..	Browning.
„ 313	How do I love thee ? Let me count the ways ..	..	„
„ 315	The Slave's Dream ..	..	Longfellow.
„ 317	Children ..	..	„
„ 325	Break, Break, Break ..	..	Tennyson.
„ 329	Tears, idle tears, I know not what they mean ..	..	„
„ 331	Now sleeps the crimson petal, now the white ..	..	„
„ 334	Come into the garden, Maud ..	..	„
„ 335	In Love, if Love be Love, if Love be ours ..	..	„
„ 341	Home-thoughts, from Abroad ..	..	Browning.
„ 342	Home-thoughts, from the Sea ..	..	„
„ 344	A Woman's last Word ..	..	„
„ 345	Life in a Love ..	..	„
„ 348	Rabbi Ben Ezra ..	..	„
„ 363	The Forsaken Merman ..	..	Arnold.
„ 365	Shakespeare ..	..	„
„ 370	Requiescat ..	..	„

No. 378	Mimmermus in Chruch	..	..	Cory.
„ 377	The Toys	..	..	Patmore.
„ 381	Song	..	..	Rossetti.
„ 382	Remember	..	..	„
„ 391	As we rush, as we rush in the train	..	..	Thomson.
„ 393	The Garden of Proserpine	..	..	Swinburne.
„ 397	Out of the night that covers me	..	..	Henley.

Frederic Harrison—Selected Essays, Edited by Amranath Jha, M.A., (omitting the Essays on Matthew Arnold and the Attic Drama).

Page and Rieu—Essays in Modern English, omitting the following :—

	Pages
De Quincey	.. 4—9
Macaulay	.. 10—21
Dr. J. Brown	.. 33—42
E. Gosse	.. 149—161
M. E. Coleridge	.. 196—199
Lucas	.. 285—288
Stevens	.. 289—246

تشریح کے مطالعہ کے لیے مہم

Sheridan—The School for Scandal.

Thackeray—Esmond.

انگریزی ادب :-

The following books are recommended :—

- (1) W. H. Hudson—Outline Sketch of English Literature.
- (2) Stopford A. Brook's Primer of English Literature (Macmillan).

ف (۱) اسند

فارسی معابدائی عربی -

(۱) نظم غزلیات بسعدی شیرازی : ردیف (ت) سے

حسبِ نیل پندرہ غزلیں :-

از طیبات

- (۱) اے ماہِ دوہفتہ در نقابِ ست
- (۲) از ہر چہ میرود سخن دوستِ خوشترست
- (۳) اے کسوتِ زریائی بر قامتِ چالاکت
- (۴) این قوی یا سر و ستانی بر تار آمدست
- (۵) افسوس بر آں دیدہ کہ روی تو ندیدست
- (۶) ایک گفتمی بیچ مشکلِ چوں فراقِ یار نیست
- (۷) اے جانِ خود مندانِ گوئی خم جو گانت
- (۸) چوں ملک گدایانِ بجاں ملکتنے نیست
- (۹) خوش میروی بہنہا تنہا فدائے جانت
- (۱۰) کس ندانم کہ دریں شہر گرفتار تو نیست
- (۱۱) مشغولِ دوست کہ غیر از تو مرا بے نیست

از بدایع

- (۱۲) آبِ حیاتِ منست خاکِ سر کوئے دوست
- (۱۳) آنرا کہ جائے نیست ہمہ شہر جائے دوست
- (۱۴) اے پیکِ پے خجستہ کہ داری نشانِ دوست
- (۱۵) مگر نسیمِ سحر بوجے زلفِ یارمن است
- رو لیف (۱۶) سے پندرہ غزلیں :-

از طیبات

- (۱) درختِ غنچہ برادرِ دلہاں مستند

- (۲) شوخی مکن ایدوست کہ صاحب نظرانند
 (۳) شرف مرد بچو دست و کراست بہ سجود
 (۴) آن کیست کاندہ رفتش صبر از دل بامی برد
 (۵) طرفہ میدارند یاراں صبر من برداغ و درد
 (۶) آں بہ کہ نظر باشد و گفتار نباشد
 (۷) آں سرو کہ گویند بالائے تو ماند
 (۸) اے سارباں آہستہ راں کام جانم میرود
 (۹) شب عاشقان بیدل چہ شب دراز باشد
 (۱۰) کہ برگزشت کہ بوسے عبیرے آید
 (۱۱) نظر خدائے میناں ز سر جو انباشد

از بدائع

- (۱۲) ترا خود یک زبان با ما سر صحرانی باشد
 (۱۳) سروے چو تومی باند تا باغ بسپار آید
 (۱۴) اشیریں دہان آں بت عیار بنگرید
 (۱۵) مگر نسیم سحر بوسے یار من دارد
 (۱۶) غزلیات نظیری نیشاپوری از ابتدائے ردیف (۵) تا آخر
 غزل جس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے :-
 جو اے کوئے اوداوارہ ام از خانہ می سازد
 فسوں او پدر را از سپر بگمانہ می سازد

تثنوی :-

(۱) شاہ نامہ رزم کاموس بالوس گویا تا اتمام نبرد تم

با اشکبوس و کشتہ شدن اشکبوس -
 (۲) مثنوی مولانا روم - دفتر اول از ابتدات تا آغاز بیان
 ”کشتن و زہر دادن مرد زگر گرا“

قصائد:-

- انوری کے حسب ذیل قصائد:-
 (۱) اینکہ می بینم بیدار بیت یارب یا بخواب
 (۲) چون قشتنج چشمتں جہاں میرشد ز خواب
 (۳) اے ترک مے بیار کہ عیادت و ہمین ست
 (۴) ساقی سیا کہ وقت مے لعل و ہوشن است
 (۵) خوشا نوای بغداد جائے فضل و منور
 (۶) جرم خورشید جواز حوت درآمد بجل

ظہیر فارابی کے حسب ذیل قصائد:-

- (۱) سپیدہ دم چو شدم محرم سر اے سرور
 (۲) شرح غم تولدت خادای بجاں دہد
 (۳) مرا ز دست ہنر ہائے خوشترقی نہ زیاد
 (۴) گیتی ز فر دولت نہرماندہ جہاں
 (۵) گفتار تلخ زان لب شیرین نہ در صورت
 (۶) زان زلف عنبریں کہ گل بہلولہ

نشر-

(۱) - نہ نشر ظہوری - نشر اول

- (۲) ابو الفضل دقراول نصف اول تا آخر جامعہ شہنشاہی شیرجگ کرام مکہ معظمہ
دقراول از آغاز قعدہ بنام فضی تا آخر دقراول قعدہ بنام جلیل :-
(۱) بنام حکیم ہمام تبریز قعدہ (۲) بنام تاجی بن ایک قعدہ (۳) بنام حسین قعدہ
ایک قعدہ (۴) بنام حسن علی ایک قعدہ (۵) بنام میرزا علی چھ قعدہ :-
(۳) اخلاق ناصری مقالہ اول قسم دوم - پہلی پانچ فصلیں -
(۴) سفرنامہ ناصر الدین تاجپارہ سقراول - از ابتدا تا صفحہ (۶۰)
(مطبع انوار احمدی الہ آباد)

سرسری مطالعہ کیلئے :-

- (۱) کیمیائے سعادت - رکن سوم - اصل اول و اصل سوم -
(۲) سرگذشت مرد خیس -
ابتدائی عربی -
کتاب عربی حصہ اول دوم مولفہ قاضی میر احمد شاہ رضوانی

بلاغت معانی و عروض

- مفہمین نمبر کور پر عام سوالات ہونگے - کوئی کتاب تقریر نہیں ہے -
تاریخ ادب ایران
برادون کی تاریخ ادبیات ایران -

عربی

نشر :-

- (۱) مقامات تحریری خطبہ و مقامات چہارم نہم

سینزدہم - نوزدہم - بست و سوم - بست و ہفتم -

(۲) مجموعۃ الرسائل جاخط

نظم

(۱) کتاب الحماسہ - باب الحماسہ پہلے دو سو چار اشعار
باب المراثی ایٹریڈیٹ میں جو حصہ ہے اُسے
خزن کر کے ایک بعد سے ایک سو اشعار بلا فصل
باب النیب: بعد ثبوت الدینہ (الایا صبا بختی
ہجرت من نجد) سے (۱۵۰) اشعار

باب الضیاء پہلے (۵۰) اشعار

(۲) ہبۃ علقات - امراء القیس - زہیر عمر و بن کثوم -

(۳) مثنوی - چھ قصیدے حسب تفصیل ذیل :-

(۱) لكل امرئ من دهره ما تعودا الخ

(۲) علی قد رهل العزم تاتی العزائم الخ

(۳) عددك مذموم بكل لسان الخ

(۴) ارنفك امراء الغامة ام خمر الخ

(۵) لای صروف الدهر فیه نعاقب الخ

(۶) انا منک بین فضائل و مکارم الخ

(۴) سرسری مطالعہ

کتاب النجلاء للجاخط

(۵) عروض معانی بدیع و بیان تفصیل کے ساتھ مجموع الادب

یا اس کے برابر کی کسی کتاب سے

منکرت

- (1) Mudra Raksha by Vishakhadatta.
- (2) Kadambari—Purva Bhaga, from "Asiccha me Manasi" to "Antahpuram Ayasit," pages 21—45, paras 29—60 both inclusive, P. V. Kane's Edition, Augre's Wadi, Bombay.
- (3) History of Sanskrit Literature, by A. Macdonell, Chapters IX to XVI, (both inclusive).
- (4) Rigveda Selections (Hymns 18—28 both inclusive) Bombay Sanskrit Series, XXXVI Peterson's Edition.
- (5) Kavya Prakash of Mammata by P. P. Joshi, B. A. Ullas X only. (The Oriental Publishing Co., Girgaon, Bombay).
- (6) Apte's Guide to Sanskrit Composition, first 20 lessons together with 29th and 30th lessons.
- (7) Sanskrit Course of Reading Part II by L. G. Lele, Poona City. (For rapid reading).

لاطینی دیوانی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

اردو معہ ہندی بھاشا

نشر :-

(۱) اردو کے معنی غالب

(۲) مقدمہ دیوان حالی

(۳) موازنہ آئین و سیر (تنقید کا حصہ)

سرسری مطالعہ کے لئے آزادی دربار اکبری

نظم :-

- (۱) انتخاب کلام سیراز مولوی عبدالحق از صفحہ ۲۳ تا آخر
 (۲) دیوان حالی ترکیب بند و قصائد
 (۳) یادگار غالب اردو کا حصہ کامل
 (۴) بانگ درا (اقبال) ۶۵۶ ایات باستانائے غزلیات و نظم
 جو لڑکوں کے لئے لکھی گئی ہیں۔
 (۵) دیوان غالب (اُن غزلوں کو چھوڑ کر جو انٹر میڈیٹ
 کے لئے مقرر ہیں)
 (۶) موازنہ انیس دہیر۔ سجدت کلام انیس کے پہلے
 (۵۰۰) اشعار

عروض و بلاغت وغیرہ

کوئی خاص کتاب مقرر نہیں ہے۔

اردو زبان و ادب

آب حیات (تکمیلہ لکچروں سے کیا جائے)

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ حصہ اول۔ مطبعہ انگری
 پرچارنی بھاشا بنارس۔ بھاشا کے حروف
 رتبی اور رسم الخط کی تسلیم کسی ابتدائی کتاب
 سے

مرصی
نشر

- (1) Niti Muktahar by T. K. Pitre, B. A., LL.B. Published by T. J. Gurjar, Bombay.
- (2) Chandragupta by H. N. Apte, New Kitabkhana, Poona City.

نظم

- (3) Vaman Pandit Kavita Sangarha. Part 1 Namasuana, Pages 199-262, and Harivilas, pages 427-467. Nirayasagar Press. Bombay.
- (4) Arthalankarache Nirupana by V. V. Bhide, B.A., Chitrasahala Press, Poona City.

Books recommended for the Periods :—

- (5) Maharastra Saraswata, by V. L. Bhawe (Published by D. V. Potdar, Secretary, I. S. Mandali, Poona City).
- (6) Marathi Gedyacha Ingraji Avatar, by D. V. Potdar.
- (7) Marathi Bhashechi Ghatana by R. B. Joshi, 2nd edition, pp. 851-518 (9, Narayanpett, Poona City).

تسنکی
نظم

- (1) Selections in Telugu for the Intermediate Examination of the Madras University :—

Pages	120 to 180	..	81 Stanzas.
	506 to 519	..	98
- (2) Vasu Charitra, Canto 2. (pp. 160-279) Ananda Press Edition.
- (3) Telugu Thota by R. Subba Rao (the whole).
- (4) Veni Sambara by V. Subbarayudu.

نشر

- (1) Tales from Sanskrit Dramatists by Pandit Sitaramsastrulu (the whole).
 (2) Harsha Charitra by Tirupati Venkateshwara Kavalu. Canto I, (27 pages).

تاریخ ادب

From the beginning up to 1500 A. D. (No book is prescribed).

عروض و بلاغت

Kavyalankara Choodamani by Peddanna, Cantos 5 and 6.

کنسٹری
نظم

- (1) Rajasekhara Vilasa, I Asvas, Stanzas 100.
 (2) Kabbigara Kava by Andayya Karnataka Kauyakalanidhi edition, the whole

قدیم نثر

Ramaswamedha by Muddanakavi.

جدید نثر

Mudramanjusha.

Abhignana Sakuntala, with criticism and Introduction by
B. Krishnappa, on Abhignana Sakuntala by Basappa
Sastri.

قواعد

Sabdamani Darpana by Kesi Raja.

عروض و بلاغت

The following books are recommended :—

- (1) Nagavarma Chaudas, (2) Chaudombudhi by Naga-
varma, (3) Kavi Rajamarga of Nripatunga.

ادب زبان

Introductions to Vols. I and II of Karnataka Kavi Charitre,
by S. Narmimhacharya, including the lives of the well-known
authors of the 17th Century.

ٹائل فرانیسی جرمی۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(۲) سائنس

(الف) طبیعیات :-

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نفاذ نمبر الفیر درج ہے۔

- (۱) طبیعیات مصنف ڈکن اینڈ اسٹارلنگ
(۲) عملی طبیعیات مصنف ایلن اینڈ ہور

(۳) طبیعیات کے طلبہ کے لئے ریاضی کا نصاب
مولفہ محمد عبدالرحمن خاں

(ب) کیمیا

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

- (۱) غیر نامیاتی کیمیا از پارٹنگٹن
- (۲) غیر نامیاتی کیمیا: نظام دوری کے نقطہ نظر سے۔ از کیون ولنڈر
- (۳) طبیعی کیمیا۔ از واکر
- (۴) نظری نامیاتی کیمیا۔ از جے۔ بی۔ کوہن
- (۵) کیمیا - از فینڈن
- (۶) عملی کیمیا - از بروس و ہارپر
- (۷) عملی نامیاتی کیمیا۔ از کوہن۔

(ج) ریاضی

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

- (۱) ہال اینڈ ٹائلٹ - جبر و مقابلہ
- (۲) لونی علم مثلث حصہ دوم
- (۳) گریس دروزن برگ - ہندسہ عملی
- (۴) گیسن - احصاء کا ابتدائی رسالہ
- (۵) ایڈورڈ - احصاء مکملات جعفری مسودات

عملی
(۱) لونی سکونیات
(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

عہد ہندو۔

- (۱) راگوزن۔ ویدک ہند
(۲) ونسنٹ اکتھ۔ قدیم تاریخ ہند
(۳) رائسٹ یوڈس۔ بدھ ہند
(۴) امپیریل گزیٹ آف انڈیا جلد دوم۔ باب ششم

سلسلہ جغرافیہ

عہد اسلام

- (۱) تلخ فرشتہ
(۲) انتخابات اکبر
(۳) سر دست مولوی ذکار اللہ صاحب
کی کتاب ”اکبر“ کا مطالعہ کیا جائے
(۴) مولوی ذکار اللہ تاریخ ہند (سلطنت جہانگیر شاہ)
(۵) مباحث عالمگیری
(۶) مولانا شبلی کی کتاب ”عالمگیر“ کا بھی مطالعہ کیا جائے

سلسلہ جغرافیہ

عہد انگریزی

- (۱) لائل ہندوستان میں سلطانوں کی مقبوضات کی توسیع
(۲) مارش من۔ مختصر تاریخ ہند
(۳) ڈلہوزی
(۴) مادھوجی پنڈے
(۵) دلزلی
(۶) رنجیت سنگھ

سلسلہ جغرافیہ

(iii) تاریخ انگلستان دستوری

ایم پیسمرس - تاریخ دستور انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(iiii) الف تاریخ یورپ

(۱) مارس سٹیفنس - انقلاب یورپ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(ب) تاریخ اسلام (عہد مبارک آنحضرت و خلفائے راشدین)

(۱) اسودی - مروج الذهب - حصہ دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) کامل ابن اثیر (۴ " ")

(۳) طبری (۴ " ")

(۴) کتاب التنبیہ الاشراف - حصہ دوم (۴ " ")

(ج) تاریخ روما

ہیسٹونڈ - تاریخ جمہوری روما - گراکی سائیکلیم تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(د) تاریخ یونان

اڈلف ہوم - تاریخ یونان - جلد دوم -

باب ہفتم سے

آئرنیک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

حسب میل کتابوں کا مطالعہ بھی کیا جاسکتا ہے :-
 (۱) ڈبلیو۔ ایچ۔ فرگن۔ یونانی شہنشاہت کے سلسلہ جانشینانہ
 (۲) ایبٹ۔ پیرک لیز اور ایٹھنر کا عہد زریں

تاریخ (۱۳۳۸ء تا ۱۳۳۹ء)

حسب میل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

بچوں اور :- سیاسیات

Leacock	.. Elements of Political Science (Osmania University Series).
Gettel	.. Introduction to Political Science.
Game	.. Elements of Political Science.
Gilchrist	.. Principles of Political Science.
Pollock	.. History of the Science of Politics, (Osmania University Series).
Jenks	.. History of the Science of Politics, (Osmania University Series).

پہلے درجہ : معاشیات
 حسب نصاب ۱۳۳۷ء

پہلے درجہ : تاریخ انگلستان دستور

Chambers	.. Constitutional History of England.
Marriot	.. English Political Institutions.
Adams	English Political Institutions
Meitland	.. Constitutional History of England.

پرچہ چہارم تاریخ ہند درمستط (از سلسلہ ۱۵۲۶ تا ۱۷۶۴ء)
(۱) آئین اکبری (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

Akbar by Von Noer (English Edition) (۲)

(۳) تاریخ فرشتہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) تنقیح الباب (خانی خاں)

(۵) اورنگ زیب عالمگیر (ششلی)

(۶) شیر شاہ (قانون گو)

Jehangir (Beni Pershad). (۷)

Rise of the Maharatta Power (Ranade). (۸)

India on the eve of the British Conquest (Owen) (۹)

Studies in Moghal India (Sarkar). (۱۰)

Moghal Administration (Sarkar). (۱۱)

پرچہ پنجم عام

(الف) تاریخ دکن :-

علاوہ ان کتابوں کے جو پرچہ چہارم کے لئے تجویز ہوئی
ہیں حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے :-

Aurangzeb by Prof. J. Sarkar (۱)

Selections from Elliot and Dowson. (۲)

Bernier's Travels. (۳)

(۴) تاریخ دکن (سلسلہ اصفیہ)

History of Deccan, Vol. I., by Gribble. (۵)

(ب) ہندوستان کے تاریخ تمدن کے مبادیات

(1) Law	..	.. Promotion of Learning (Chapters dealing with Mughal Period 1526-1764 only).
(2) Haveli	..	.. History of the Mughal Architecture
(3) Percy Brown	..	.. History of Indian Paintings (parts dealing with the period 1526-1764).

(ج) سلطنت برطانیہ کی حکومت :-

England	.. Bagehot	.. English Constitution.
	Sidney Low	.. Government of England.
Colonies	.. Lovell	.. Government of England.
	Ridgear	.. Constitutional Law of England.
India	.. Ilbert	.. Historical Introduction.
	Horne	.. Political System of British India
	Kale	.. Indian Administration.

پہلے چشمہ دور ہائے خاص :-

(۱) تاریخ اسلام

۱۳۳۸ھ کے لیے نبی امیہ مغربی : کتب مسبق :-

- (۲) نفع الطیب
 (۳) اخبار اندلس تین حصہ (مترجمہ مولوی خلیل الرحمن)
 (۴) خلافت موحدین (مترجمہ نعیم الرحمن)
 (۵) مولدین " مولوی خلیل الرحمن
 (۶) تاریخ مغرب " مولوی جیل الرحمن
 (۷) جغرافیہ اسپین مولفہ مولوی عنایت اللہ
 (۲) یورپ قیم (رومان آگسٹس تا ڈاکلیٹین ۳۱۱ء تا ۴۷۶ء)
 حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:-

Merrivale	.. History of the Romans under the Empire.
Bury	.. Students Roman Empire.
Gibbon	.. Decline and fall of the Roman Empire, Vol. I.

(۳) یورپ جدید (تخت نشینی لوئی پانزدہم تا دست کشی نیپولین ۱۸۱۵ء)

General	.. Dyer and Hassal Modern Europe, parts dealing with the period. .. Reich, .. Foundations of Modern Europe.
1715-1789	.. Hassal .. Balance of Power, (Osmania University Series).
1789-1815	.. Stephen .. Revolutionary Europe (Osmania University Series) Acton .. Lectures on French Revolution. Fisher .. Bonapartism.

Atlases for references :—

Cambridge	.. Modern History Atlas.
Putzger	.. Historischer Schulatlas.
Rothert	.. Karten and Skizzen.

(۴) فلسفہ

حسب ذیل کتابیں مطالعہ کیلئے تجویز کی جاتی ہیں :-

- (۱) کلیپے آف جبریا لیم : تمہید فلسفہ
- (۲) رسل : مسائل فلسفہ
- (۳) رابورٹ : مبادی فلسفہ
- (۴) الگزنڈر : مختصر تاریخ فلسفہ
- (۵) ویب : تاریخ فلسفہ
- (۶) برکلی مبادی علم انسانی (پرنسپل آف ہومن ناچ) مطبوعہ دارالمصنفین
- (۷) سرینواسلینگار : مبادی فلسفہ ہند
- (۸) ڈیوشن : " " "
- (۹) گارب : فلسفہ قدیم ہندوستان
- (۱۰) ڈی بوزر : فلسفہ اسلام
- (۱۱) ڈاکٹر اولسری :
- (۱۲) جمیس : نفسیات
- (۱۳) وڈورتھ : "
- (۱۴) اسٹاٹ : مبادی نفسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
- (۱۵) سیٹھ : اصول اخلاقی

(Arabic Thought عربوں کا فلسفہ)

(۱۶) میکسنری و علم اخلاق (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

دینیات اسلامی یا اخلاق

(الف) دینیات برائے حنفی طلبہ :-

عقائد

مذہب | اس کی عام حقیقت غرض و غایت - مذہب کا علوم عقلیہ
یعنی حکمت (سائنس) اور فلسفہ سے تعلق - فلسفہ کی
مسلك مادیت کا اثر مذہب پر - مسلك مادیت کے
سمجھنے کے لئے خود مادہ پر بحث - دین فطرت یعنی
اسلام یورپ سے مذہب کے اثرات کیوں گھٹ
رہے ہیں -

حسّی عالم - خالق و مخلوق کا باہمی تعلق
وجودی اور اس کے یقین کے اسباب
رہبیت و قیومیت کے مظاہر - توحید
صفات -

روح و حاکم | روح کی حقیقت - اس کے احوال و آثار - اس کی
بقا و ملائکہ کی حقیقت پر بحث - جن و شیاطین کی حقیقت
رسالت | نبوت کی حقیقت - اس کی ضرورت و غایت -
رسول کی پہچان اس کی تعلیم و کتاب - معجزات اور
اس کے لواحقین، امکان، وجود، شہادت اس کا
دلیل نبوت ہونا - وحی - الہام - عموم نبوت محمدیہ -
ختم نبوت - فسح ادیان - خلافت الہیہ -

معاد | سزا و جزا - عذاب قبر - قیامت - جنت و دوزخ -

تقدیر | جبر و اختیار - خیر و شر -

شرعیات | کلام مجید و احادیث پر ان کی بنا پر - ان کے اختلافات
طریقہ کی نوعیت -

طلبہ کے مطالعہ کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی
ہے۔ لیکن اگر ان میں کوئی عقیدہ اہل سنت کے عقائد مسلمہ کے
خلاف ہو تو پر و فیسّر متعلقہ اس کے متعلقہ ضروری ہدایات دینگے:-

(۱) حجۃ الاسلام

(۲) دین و دانش

(۳) معراج الدین

(۴) الکلام (مولانا شبلی)

(۵) عقلیات مذہب

اخلاق غیر حقیقی اور غیر مسلم طلبہ کے لئے:-

علم الاخلاق (مکتبہ) (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان ایم اے ۱۳۳۷ھ و ۱۳۳۸ھ

(۱) عربی

نظم:-

(۱) جاہلیہ بعلاقہ لیبہ طواف غترہ عارین طرہ (لا یتہ العرب للشفی)

(۲) مخضرین۔ بابت سعاد۔ دیوان المحیطیۃ

نشرہ۔

(۱) سیرۃ ابن ہشام۔ ذکر اباء ابتدائی بالنبی صلعم الی نزول
ولقد اسہتری برسل من قبلک۔ طبع یورپ
از صفحہ ۵۱ تا ۲۶۲۔

(۲) خطب۔ جاحظ۔ کتاب البیان والتبیین۔ البحر والاول
من خطب النبی الی آخر البحر والاول۔ (صفحہ
۱۶۳ سے آخر جزو تک)

(۳) رساکی بدیع الزمان۔ مکتوب (۱) سے (۹) تک
اور مناظرہ خوارزمی (۳۰ صفحے)

(۴) المسیر و پہلے ۱۶ باب (۱۰۰ صفحے یورپی اشاعت کے)
(۵) المسعودی۔ مروج الذهب (جاہلیت کا بیان)

نحو و بلاغت وغیرہ

(۱) نحو۔ المفصل للزمخشری۔ القسم الاول (طبع یورپ از صفحہ ۱ تا ۱۰۰)

(۲) بلاغۃ۔ کتاب العمده لابن الرشلیق۔ البحر والاول (صفحہ
۱ تا ۶۰ باستثناء اوزان و قوامی)

(۳) کتاب الشعر و الشعراء لابن قتیبہ (ابتداء کے کتاب سے
اختتام عیوب الشعر صفحہ ۳ تک)

تاریخ ادب

(۱) تاریخ ادب۔ کتاب الشعر و الشعراء لابن قتیبہ کے حصہ

تذکرہ شعرا میں سے انتخاب بقدر ۲۵ صفحات
حسب تفصیل ذیل :-

۱۔ ہلہل (۲ صفحے) عبید بن الارص (۲ صفحے) علقمۃ اہل
۲۔ (۳ صفحے) خنہار (۴ صفحے) حسان بن ثابت
۳۔ (۳ صفحے) عمرو بن معدی کرب الزبیدی (۲ صفحے)
۴۔ جریر (۵ صفحے) ابو ذؤیب الہذلی (۳ صفحے)
خلف الاحمر (۱ صفحہ)
۵۔ (۲) جاہلیتہ سے شروع کر کے حریری کے زمانہ تک کی تاریخ ادب (۱۱۱)

عبرانی

عبرانی کے مبادی یعنی صرف و نحو اور تورات
(انتخاب از کتاب پیدایش)

انشاء

ترجمہ اردو سے عربی اور مضمون نگاری۔

(۲) اردو فارسی

اردو

نظم

ولی - دیوان
سودا - کلیات

میر حسن - شتویات
 انیس - مرانی جلد اول مطبوعہ دایون
 حالی - سیدس معہ دیباچہ
 اقبال بانگ درا جلد اول غزلیات اور حصہ دوم و سوم
 منشر

میر امن - باغ و بہار
 غالب - عود ہندی
 حالی - حیات جاوید
 داستان امیر حمزہ (ربع اول)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

شیفۃ - تذکرہ گلشن بیجار
 میر - نکات الشعراء
 انشار - دریائے لطافت
 پروفیسر سلیم - وضع اصطلاحات
 مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوان حالی و موازنہ
 انیس و دیر و غنیرہ

تاریخ زبان
 گریٹریشن کی کتاب لنگوٹک سروے آف انڈیا۔

جلد نہم حصہ اول اور حکیم شمس اشد قادری کی کتاب
اُردو کے قدیم کی سفارش کیجاتی ہے۔

بھاشا

- (۱) ہندی شگفتا نامک۔ راجپوت سنگھ کے { رام نارائن لال الہ آباد
(۲) ہندی بالبدیا کرن
(۳) تاریخ ادب ہندی (Heritage of India Series)
(۴) اتلسی داس امان اچودھیا کاٹھ۔ نصف اول

فارسی

نظم

قصائد قافی حسب ذیل :-

- (۱) تا سلیمان زماں زنداں سکندر گرفت
(۲) ساقی بدہ ظل گران اُن ہی کہ دیہقاچ ورد
(۳) بہار آمد کہ از گلبن بھی بانگ ہزار آید
(۴) سن اُن نشاط کزین نیم دستاں مینم

قصائد خاقانی حسب ذیل :-

- (۱) ہر صبح سوز گلشن سودا بر اورم
(۲) صبحم چوں کلہ بند آہ دو آسائے من
(۳) سنت عشاق چیت بزم عدم ساختن
قصائد غالبی بلوی حسب ذیل :-

- (۱) لے زوہم غیر غوغا درجہاں انداختہ
 (۲) زہے ز خوش نشان کمال صنع الہ
 (۳) ہمانا اگر گوہر جاں فرستم
 غزلیات امیر خسرو حسبِ میل :-
 (۱) لے زلف چلیپائے تو غارت گردینہا
 (۲) پردہ عاشقاں در پردہ کند چور دی را
 (۳) لے دل غمیں مباش کہ جانان سیدنیست
 (۴) یار اگر گزشت در تیار بودن ہم خوشست
 (۵) اثرے نہ اند باقی ترس اندر آرزویت
 (۶) بکھوئے عاشقی از عافیت نشان زدہند
 (۷) یارب آں بالا اگر از آب حیاں ریختند
 (۸) چوں گاہ خرامیدن یا مزم زمیں خیرد
 (۹) چوں ز نیم صبح دم زلف تو بر ہوا شود
 (۱۰) دست ز کار کشد مرادست بہ یار در نشد
 (۱۱) از من ہجر آوہر دم فغاں زار می آید
 (۱۲) شب من یہ شد از غم من کجاست جہیم
 (۱۳) اگر چہ زخوئے نازکت سوختہ گشت جان من
 (۱۴) پیش نفسے کز ہمہ لطف تو بسست ایں
 (۱۵) سودائے خوابان کم نشد از جانم فرود من
 (۱۶) سوئے شکار اسے پسر نازنیں مرد
 (۱۷) تا بزمانہ شد خبر از نہ با کمال تو

(۱۸) ہمہ کس بخواب راحت من مبتلا شستہ

(۱۹) کج کلہا شکر تنگ قبائے کیستی

(۲۰) دلا آں ترک را دیدی کنوں سلمان کجا بینی

مثنوی مولانا روم :-

دفتر اول از ابتدا تر تا عنوان "جہان من الجہاد الا صغر
الی الجہاد الا کبر"

نشر

کیمیائے سعادت - از آغاز کتاب تا آخر و عنوان چہارم در معرفت

چہار مقالہ نظامی - عروضی - سمرقندی

رسائل طغرا مشہدی :-

فردوسیہ - مرآۃ الفتوح - تلج المدائح - تعداد النوادر

تاریخ ادب و تاریخ زبان

کتب ذیل کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے :-

تذکرہ عونی

براون - جلد اول و دوم

شعر المعجم - جلد چہارم و پنجم

(۳) تاریخ (برائے سلسلہ)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

الف - تاریخ ہند (عہد شاہجہاں)

اقبال نامہ	(مستند خاں)
بادشاہ نامہ	(عبدالحسین لاہوری)
بادشاہ نامہ	(محمد وارث)
اعمال صالح	(محمد صالح کمبوہ)
طبقات شاہجہان	(محمد صادق)
فتح الباب	(خانی خاں)
عالمگیر نامہ	(عادل خاں)
ادب عالمگیری	
دلکش	(یحییٰ حسن پانیپوری)
آثر الامرار	(مصمصام الدولہ شاہ نواز خاں)

Embassy of Sir Thomas Roe to the Great Moghul. Edited by William Foster.

Travels of P. Della Vale

.. Vol. I.

Travels of Peter Mundy

.. 1608-1667.

Travels of Traver Nier

.. 1631-1664.

Mughal India, Manucci

.. 1653-1708. (Portions dealing with the prescribed portion).

The History of Hindustan during the reigns of Jehangir, Shah Jehan, and Aurangzeb

.. Goldwin.

History of the Deccan.

.. J. D. Gribble.

Landmarks in the Deccan,

Silsilai Asifah (Urdu)

.. Haig.

Army of the Indian Mughals

.. Irvine.

History of Indian Shipping

.. Mukerji.

History of Indian and Eastern Architecture

.. Fergusson.

Indian Sculpture and Painting

.. Havell.

Promotion of Learning under the Muslim Rule	.. Law.
From Akbar to Aurangzeb	.. Moreland.
Revenue Resources of the Mughal Empire	.. Irvine.
Mughal Administration	.. Sarkar.

(ب) تاریخ ہندوستان (از کارن السن و لرنی)

Malcolm's Political History of Indian	(Portions dealing with .. the prescribed course)
Wilke's South India	.. do
British Power in India	.. Auber do
Narrative of the Campaign which terminated the war with Tipu Sultan	.. (1792) Divon.
Selections from Wellesley's Despatches	.. Owen.
Copies and Extracts of Advices to and from India relating to the cause, progress and successful termination of the war with Tipu Sultan	.. (1800).
A review of the origin, progress and result of the later decisive war in Mysore with a record of secret papers found in Tipu's cabinet	.. M. Wood.
Wellesley's British Government—being an official document presented to the secret Committee of the Court of Directors	.. (1805).
Notes relating to the late Transactions in the Mahratta Empire with official documents.	.. (1804).
Collection of the Treaties and Sanads, etc.	.. Aitchison, portions .. dealing with the .. prescribed course.
Historical and description sketches of H. H. the Nizam's Dominions, Vol. I.	.. S. H. Bilgrami and Willmot.
History of the Mahrattas	.. Grant Duff.
Articles on Oudh History (Calcutta Review).	.. Sir H. Lawrence.
History of H. H. Nizam Ali Khan	.. Hollingbery.
Memoir of the life of Nana Farnavis	.. MacDonald.
History of the reign of Tipu Sultan	.. Kirmani.
Select Letters of Tippu Sultan	.. Kirkpatrick.

(ج) تایخ اسلام (عبدالملک بن مروان اور ولید ابن عبدالملک)

(۱) طبری - (حصص متعلقہ)

(۲) ابن اثیر (" ")

(۳) مروج الذهب (" ")

(۴) الاخباء الطوال (دینوری)

(۵) ابن خلدون (حصص متعلقہ)

(۶) تایخ ابی الفداء (" ")

(۷) القتیبة والاشرف (مسعودی)

(۸) اخبار مکہ - (الازرقی)

(۹) البیان المغرب فی اخبار المغرب نصف اول و

نصف دوم (حصص متعلقہ)

(۱۰) العیون والحدائق - حالات ولید ابن عبدالملک -

(۱۱) کتاب المعارف - ابن قتیبة -

(۱۲) الفخری - ابن طقطقی

(۱۳) الامامة والسیاسة - ابن قتیبة

(۱۴) البیان والقبیین - جاحظ

(۱۵) فتوح البلدان - بلاذری

- (۱۶) الاحکام السلطانیہ - مادی
 (۱۷) النجوم الزاہرہ - ابن تغری بردی (حصص متعلقہ جلد اول)
 (۱۸) یعقوبی -

- (19) Le Strange's Palestine Under the Muslims
 (20) Lands under the Eastern Caliphates.

(۵) نظریات سیاسی

- Dunting : History of Political Theories.
 Barker : Political thought from Spencer to to-day.
 B. K. Sarkar : Political institutions and theories of the Hindus,
 Part II.
 Outline of Islamic Political Theories.
 Special subject for 1337 Fasli.
 Hlobbes : Levirthan.
 Locke : Civil Government
 Rousseau Social Contract.

(۶) سیاسیات متقابلہ

- Freeatues Comparative Politics.
 Wardu Fowler : City States of the Greeks and Romans.
 B. K. Sarkar : Political Institution and theories of the hindus
 Part I.
 Sidgwick : Development of European Polity.
 Wilson : The State.
 Bryce : Modern Democracies.
 Sarkar : Mughal Administration.
 Mukerji : Democracies of the East.
 Nawab Masood Jung : Japan (Chapters relating to the Administ
 ration of Japan).
 Horns : Political Sysytem of British India.
 The Constitutions : of the Sovier Republic and Turkey.
 Khuda Bakhsh : Orient under the Caliphs.

شاہ ولی اللہ صاحب : از التماس الغناء (حصص متعلقہ)

Upto date Knowledge of Modern Constitutions will be required.

تاریخ (۱۳۳۸ھ تا ۱۳۳۹ھ)

پرچہ دوم - سیاسیات متقابلہ

حسب نصاب ۱۳۳۸ھ

مضمون خاص: ہندوستان اور برطانوی سواجی قلمروں کے طرز ہائے حکومت

پرچہ سوم - نظریات سیاسی -

حسب نصاب ۱۳۳۸ھ

مضمون خاص: علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریے -

پرچہ چہارم - انجمن

(الف) تاریخ ہند (عہد سلطان علاء الدین خلجی)

حسب فی لی کتب کی سفارش کی جاتی ہے :-

تاریخ فرشتہ

تاریخ فیروز شاہی

تاریخ علاء الدین خلجی

تاریخ علائی

مردۃ العالم (بختاور خاں)

Elliot and Dawson.

انتخابات حصص متعلقہ از

امیر خسرو - دول رانی و خضر خاں

پروفیسر نیٹکار: بیجنوری ہند اور اسکے اسلامی فاتح

پروفیسر محمد مصیب - فتوحات علاء الدین

(ب) تاریخ اسلام

۱۳۳۸ھ کیلئے :- عہد خلیفہ عبد الرحمن الناصر الدین الدہ: مسند ذیل

کتابوں کی سفارتش کی جاتی ہے :-

فتح الطیب (عربی) مین جلد (حصص متعلقہ)
کتاب المغرب فی اخبار المغرب جلد اول دوم (حصص متعلقہ)
علاء السیر (مصنف ابن الابار) حصص متعلقہ
فتح الطیب (انگریزی ترجمہ) دو جلد ترجمہ کیا گئیں (حصص متعلقہ)
اردو ترجمہ موسومہ اخبار الاندلس "تہذیبہ فطیل الرحمن"
ساجی جغرافیہ اندلس مولف مولوی محمد عنایت اللہ (مسلک جامعہ عثمانیہ)

Dozy's Spanish Islam

S. P. Scott's History of the Arab Empire in Europe, 3 Vols.

(8) Conde's History of Spain, Vol. I

دسویں صدی عیسوی کی تاریخ یورپ کے سرسری مطالعہ کیلئے کوئی کتاب
۱۳۳۹ء کیلئے :- ہارون الرشید و مامون الرشید حسب ذیل
کتابوں کی سفارتش کی جاتی ہے :-

طبری (حصص متعلقہ)
مروج الذهب (حصص متعلقہ)
کامل ابن اثیر (")
ابن خلدون (")

آغا علی - لابن قتیبہ

الاحکام السلطانیہ (المادری)

الفرج بعد الشدة (قاضی ابوالحسن التتوخی)

کتاب النہرست - لابن الندیم

اخبار الخلفاء - لابن القفطی

طبقات الامم - لابن صاعد الاندلسی

عیون الانباء فی طبقات الاطباء - لابن ابی اصیبعہ (حصص متعلقہ)

Ramsay's Historical Geography of Asia Minor.

The Lands of Eastern Caliphate by Le Strange

Baghdad by Le Strange.

کتاب الخراج - قاضی ابویوسف

نشوان المحاضرہ - للتتوخی

کتاب الخراج - لقدامہ الکاتب

(ج) تاریخ یورپِ حالیہ (۱۶۹۹ء تا ۱۸۴۵ء)

- Aulard's Political History of the French Revolution.
(Translation), Vol. IV..Part IV
Mohan's Influence of sea power on the Revolution & Empire.
Cambridge Modern History Vol. IX.
Fournier Napoleon (Translation)
" Napoleonic Studies.
Mowat Diplomacy of Napoleon.
Rosebery's " Pitt ".
Rose's Pitt and the Great. War National Revival.
Coquelle Napoleon and England.
Seeley Life and Times of 3 Vols.
Fisher's Napoleonic Statesmanship in
Germany.

Oman's Peninsular War.

- Talleyrand Memoires.
Vandal L'avenement de Bonaparte.
Fisher Bonapartism.
Matternich Autobiography.
Marriot's Eastern Question.
Webster Congress of Vienna.
De la Jonequiere Historc de 18 Empire. Ottoman,
(Translation)

(د) تاریخ دستور انگلستان (۱۶۴۲ء تا ۱۸۳۲ء) مضامین ۳۳
(۴) ریاضی - حب فیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

Algebra—

- Hall and Knight .. Higher Algebra.
Milne Higher Algebra.
Chrystal Treatise on Algebra.

Trigonometry—

- Loney Plane Trigonometry, Part II.
Hobson Treatise on Plane Trigonometry.

Pure Geometry—

- Askwith Course of Pure Geometry.
Durrell Course of Plane Geometry for
advanced students, Part I and II.

Analytical Geometry of two dimensions—

- Askwith Analytical Geometry of the Conic
Sections.
Smith Elementary Treatise on the Conic
Sections by the methods of
Co-ordinate Geometry.

Analytical Geometry of three dimensions and Differential

Geometry—

Smith	..	.. Elementary Treatise on Solid Geometry.
Bell	..	.. Elementary Treatise on Co-ordinate Geometry of three dimensions.

Differential Equations—

Piaggio	..	.. Elementary Treatise on Differential Equations.
Forsyth	..	.. Treatise on Differential Equations.

Differential and Integral Calculus—

Gibson	..	.. Elementary Treatise on the Calculus.
Lamb	..	.. Infinitesimal Calculus.
Williamson		.. Elementary Treatise on the Differential Calculus.
Williamson		.. Elementary Treatise on the Integral Calculus.
Goursat	..	.. Mathematical Analysis translated by Hedrick, Vol. I.

Theory of Functions of real and Complex variable—

Hardy	..	.. Pure Mathematics.
Goursat	..	.. Mathematical Analysis, Vol. I & II. Part I.
Whittaker and Watson	..	Modern Analysis.

Elliptic Functions—

Dixon	..	.. Elementary Properties of the Elliptic Functions.
Whittaker and Watson	..	Modern Analysis.

Fourier Series—

Carslaw	..	.. Theory of Fourier Series and Integrals.
Whittaker and Watson	..	Modern Analysis.

Attractions—

Minchin	..	.. Treatise on Statics, Vol. II.
Routh	..	.. Treatise on Analytical Statics, Vol. II

Electricity and Magnetism—

Jeans	..	.. Mathematical Theory of Electricity and Magnetism.
Pidduck	..	.. Treatise on Electricity.
Livens	..	.. Theory of Electricity.

Statics—

Loney	..	.. Treatise on Statics.
Lamb	..	.. Statics.
Minchin	..	.. Treatise on Statics, Vols. I and II.

Dynamics of a Particle—

Loney	..	.. Treatise on the Dynamics of a Particle and a Rigid Bodies.
Love	..	.. Theoretical Mechanics.
Beasant and Ramsay	..	.. Treatise on Dynamics.

Rigid Dynamics—

Loney	..	.. Treatise on the Dynamics of a Particle and of Rigid Bodies.
Beasant and Ramsay	..	.. Treatise on Dynamics.
Louth	..	.. Rigid Dynamics, Part I.

Hydrostatics—

Beasant and Ramsay	..	.. Treatise on Hydromechanics, Part I, Hydrostatics.

Hydrodynamics—

Lamb	..	.. Hydrodynamics.
Beasant and Ramsay	..	.. Treatise on Hydromechanics, Part II, Hydrodynamics.

Spherical Trigonometry—

Todhunter and Leathem	..	.. Spherical Trigonometry.

Spherical Astronomy—

Godfray	..	.. Treatise on Astronomy.
Ball	..	.. Treatise on Spherical Astronomy.

Optics—

Heath	..	.. Treatise on Geometrical Optics.
Herman	..	.. Optics.
Ramsay	..	.. Optics.

شعبہ دینیات

امتحان میٹرک پوزیشن

(۱) انگریزی
کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) ریاضی ابتدائی
نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۳) تاریخ ہندو جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹرک پوزیشن مولفہ سیدہ اشقی حسنا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے۔

نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

طلبہ کتاب فیل استعمال کر سکتے ہیں :-

جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) عربی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۵) عقائد و مبادی منطق

فتر اکبر امام ابو حنیفہ (بزبان عربی)
مطبوعہ دارۃ المعارف النظامیہ

مرقاۃ مصنف مولانا فضل امام صاحب (سلسلہ جامع عثمانیہ)

(۶) فقہ وحدیث

(۱) فقہ - ملتقى البحر کے ابواب فیہ :-

کتاب الطہارۃ - کتاب الصلوٰۃ - کتاب الزکوٰۃ -
کتاب الصوم - کتاب الحج - کتاب النکاح - کتاب الرضاعت
کتاب الطلاق - کتاب الایمان - کتاب الصيد والذبايح
کتاب الاستیعاب - کتاب الکرامۃ - کتاب الوقف -
(۲) حدیث - شمائل ترمذی -

امتحان انٹرمیڈیٹ سلسلہ ۱۳۳۵ھ

(۱) انگریزی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ فنون
کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) عربی

کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۳) فقہ واصول فقہ

(۱) شرح وقایہ بحذف ابواب :-

باب الکحل الرقیق والکحلان باب اللعان
 کتاب العقاقیر کتاب الحدود
 کتاب السرقة کتاب الایق
 (۲) فرائض سراجی بخذف مولیٰ موالیات اور مولیٰ العقاقیر
 (۳) اصول شاسی

(۴) تفسیر حدیث اصول حدیث

تفسیر
 قرآن شریف کی تعلیم بطریق الامام ہوا و حسب ذیل
 سورتمیں پڑھائی جائیں :-
 سورۃ بقرہ
 سورۃ نساء
 از سورۃ قاف تا آخر

حدیث

شکوۃ المصانج حسب ذیل ابواب :-
 (۱) کتاب الایمان تا ختم کتاب العلم
 (۲) کتاب البیور
 (۳) از باب فضائل سید المرسلین تا ختم کتاب

(۵) عقائد معہ مبادیات حکمت

عقائد نسفی (مکمل)

شرح عقائد نسفی - مسئلہ استطاعت کے ختم تک
ہدایت الحکمت -
منطق شمسیہ

امتحان بی اے

(۱) ادب انگریزی
کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) عربی
کتاب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) ہدایہ آخرین سے ابواب فیل :-
از کتاب البیوع تا ختم کتاب البصر -
از کتاب آداب القاضی تا ختم کتاب الشہادت -
از کتاب الدعوی تا ختم کتاب الاقرار -
از کتاب الغضب تا ختم کتاب الشفعہ - کتاب القود
و کتاب الرہن -

(۲) اشقیع

(۴) (۱) تفسیر
(۱) بیضاوی شریف (سورۃ بقرہ)

(۲) قرآن مجید باستثناء اون صورتوں کے جو امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

(۵) (۱۱) حدیث

(۱) ترمذی شریف کامل

(۶) (۱۱) کلام

(۱) طوابع الانوار
(۲) حجتہ اللہ البالغہ (القسم الاول)

امتحان انیم اے ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰

مضمون کلام و عقائد میں حسب ذیل کتابیں مقرر ہیں :-

- (۱) تفریقہ بین الاسلام والذندقہ۔
- (۲) محصل از امام رازی۔
- (۳) نقد محصل از طوسی۔
- (۴) شرح مقاصد کامل از علامہ تفتازانی۔
- (۵) دین و دانش۔
- (۶) تاریخ علم کلام۔

شعبہ قانون

امتحان - ایل - ایل - بی سلسلہ ۳۳۸ و ۳۳۹
 حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے :-

امتحان ابتدائی

- پہلے درجہ } تعزیرات آصفیہ
 ضابطہ فوجداری سرکار عالی
 قانون شہادت " }
 اول : اصول ضابطہ قانون شہادت
 سید محمود : قانون شہادت }
 چوتھے درجہ } انڈرل : قانون ٹارٹ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 قانون آسائش عامہ
 پانچویں درجہ } ایفن : قانون معاہدہ
 قانون معاہدہ سرکار عالی
 سائٹڈ : اصول قانون باب ہم کے آخر تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
 لیگ : روس لا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) }
 پندرہویں درجہ

امتحان آخری

ارٹیکل بیخاتمہ - دہرہ شاستر -
 پہلے درجہ } جی سی گوش بہندولا : اسیاق متعلقہ اصول ہر شاستر (ماخذ دہرہ شاستر)
 اورث اور خاندان متحدہ از صفحہ ۴۹ تا ۴۹۶ دارمفہ ۲۶۲ تا ۲۹۶ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

پرچہ دوم { امیر علی: شرع محمدی (طلبہ کا اڈیشن)
غایت الاوطار: کتاب الفرائض۔

ضابطہ دیوانی سرکاری۔

پرچہ سوم { قانون عدالتہائے دیوانی سرکاری۔

قانون اوقاف۔ قانون وادری خاص سرکاری۔

پرچہ چہارم { قانون مالگزاری اراضی ایکٹ (۹) بابت ۱۳۱۷ء۔

پرچہ پنجم { سالنڈ: اصول قانون بقیہ حصہ۔

نوٹ۔ ہر ایک پرچہ تین گھنٹے اور (۱۰۰) نشانات) کا ہوگا۔

ابتدائی امتحان کے پہلے پرچے میں اور آخری امتحان

کے ہر ایک پرچے میں (۴۰) نشانات ایسے سوالات

کے لئے مخصوص ہونگے جو خاص مقدمات پر اصول

قانون کے اطلاق کی قابلیت جانچنے کے متعلق

ہونگے۔ ایسے سوالات کے معقول جوابات پر پورا

حفاظ رکھا جائیگا۔ گونٹاچ اخذ شدہ مقدمات منفصلہ

کے نتائج سے مختلف ہوں۔ جوابات جن کی تائید میں

کوئی وجوہ پیش نہ کئے گئے ہوں ان پر حفاظ نہ ہوگا۔

امتحان ایم۔بی۔ بی۔ ایس اور امتحان ایل۔ ایم اینڈ ایس

حسب ذیل کتب مقرر ہیں :-

1. Gray's Anatomy.
2. Cunningham's Practical Anatomy.
3. Halliburton's Text-book of Physiology.
4. Shcaeffler's Histology.
5. Shcaeffler's Experimental Physiology.
6. Halliburton's Chemical Physiology.
7. Luff and Candy's Chemistry.
8. Physics.
9. Lowson's Botany Indian Edition.
10. Wells Davis' Zoology.
11. Marshall on the Frog.
12. Marshall and Hurst's Practical Zoology.
13. Ghosh's Materia Medica.
14. Taylor's Medicine.
15. Rose and Carless' Surgery.
16. Green's Pathology.
17. Green's Midwifery.
18. Muir and Ritchie's Bacteriology.
19. Husband's Medical Jurisprudence.
20. Mody's Public Health.
21. Bury's Ophthalmology (Smaller).

(۱۷) ضمیمہ جات

(الف) تفصیلی نصاب

امتحان میٹرک پوریشن

نصاب سائنس برائے طلبہ گروپ (الف)

علم طبیعیات

علم حیل | مادہ کے عام خواص - اس کی تین حالتیں (ٹھوس -

مائع اور گیس) طول - رقبہ - حجم - وقت اور کمیت

کی پیمائش حرکت - رفتار - اسراع - قوت - وزن - سیالی دباؤ - کثافت

اور کثافت اضافی - اصول ارشمیدس - باریسا - ہوا پمپ - پانی کا پمپ

سیفین ملی - کلیہ بائل - مرکز ثقل و سادہ شین (بیرم و چرخیاں) -

حرارت | حرارت کا اثر ٹھوس اجسام، مائع اور گیسوں پر -

تپش پیا - (فیرن ہائیٹ - معی ورومر) حرارہ پیمائی و

حرارت نوعی - تبدیلی حالت و حرارت مخفی - انتقال حرارت (ایصال

حل و اشعاع) ایصال و اشعاع کے متعلق ابتدائی معلومات -

نور | نور کی اشاعت خطوط مستقیم میں - کلیات انعکاس

انطاف نور - آئینے (مستوی مقعر و محدب) منشور

وعدے خوردبین و دوربین -

آواز | آواز کا گزر مادی اجسام (ٹھوس) مائع گیس اسے

انعکاس آواز۔ آواز کی رفتار (انعکاس کے ذریعے)۔
 مقناطیس | مقناطیس کے خواص۔ مقناطی کے طریقے۔ مقناطیت
 کے کلیات (مشابہ قطبوں کا دفع اور غیر مشابہ قطبوں کا
 جذب)۔ مقناطیسی میدان کے نقشے (لہجوں کے ذریعے)۔

برق | برقاؤ کے تجربے۔ موصل وغیرہ موصل۔ برق منسا۔
 برقی مالیت۔ برق بردار (برقی کشش)۔ لیڈن کا مہتاب۔
 سادہ دھاتی برقی خانہ گردی دانیالی ہنسی اور بائگروسیٹ خانے۔
 برقی زرد کے مقناطیسی اور کیمیائی اثرات۔ برقی گھنٹی۔ برقی روشنی۔

علم کیمیا

طبعی اور کیمیائی تغیرات۔ کیمیائی عناصر۔ دھاتیں اور ادھاتیں۔
 محلول۔ تجزیر۔ کشید۔ تقطیر۔ تصعید۔ نتھارنا۔ قلماد۔ قلماد کا پانی۔ ترسیب
 مرکب اور آمیزہ۔ کیمیائی تحلیل اور ترکیب۔ جلنا اور زنگ الود ہونا۔
 دھاتوں پر حرارت کا اثر۔ ہوا کے کیمیائی خواص۔ زنگ آلود ہونے
 سے وزن میں اضافہ۔ ہوا کی کیمیائی ترکیب۔ فاسفس اور موم تہی کا
 جلنا۔ موم تہی کے شعلہ کی ساخت۔

آکسیجن کی تیاری اور اس کے خواص۔ آکسائیڈز۔ نائٹروجن کی
 تیاری اور خواص۔ دھاتوں کا عمل پانی پر۔ ہائیڈروجن کی تیاری اور
 خواص۔ پانی کی برق پاشیدگی۔ پانی کا ہلکاؤ اور بھاری پن۔ کاربن
 اس کی بیرونی شکلیں۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ اس کی تیاری اور خواص۔
 چوئے کی بھٹیوں میں چوئے کی پیدائش۔ چوئے کا بھجانا۔ بھجا ہوا چونا۔

سمبولی نمک - ہائڈروکلورک ترشہ - اس کی تیاری اور خواص - کلورائیڈز
 ان کی تشخیص - کلورین کی تیاری اور اس کے خواص - رنکٹ سفوف -
 گندھک - اس کی قلمی اور قلمی شکلیں - سلفو ڈائی آکسائیڈ - سلفیو رک ترشہ -
 ان کی تیاری اور خواص - جل پذیر سلفیٹس کی تشخیص - فاسفرس - سسٹم
 اور زررودیا سلانی کی صنعت - نائٹرک ترشہ - اس کی تیاری اور خواص
 نائٹرک ترشہ کا آسانی عمل - آکسڈ اور ٹھویل - امونیا کی تیاری اور خواص
 سلیکا - اور شیشہ کی تیاری -

ترشے - اساس - نمک - کے عام خواص -

مندرجہ ذیل دھاتوں اور ان کے اہم مرکبات کی تیاری کے
 قاعدہ اور خواص اور استعمال یہ -

سوڈیم - پوٹاشیم - کیلشیم - میگنیشیم - تانبا - چاندی -
 سونا - جست - پارا - قلعی - سیسہ - کوبہ - اینٹینیم

انصاب معاشیات غذائی

جسم انسانی | نظام ہضم، دوران خون، تنفس، اخراج فضلات،
 ڈھانچہ عضلات، و نظام اعصاب (جہاں تک ہونو تو)
 سے کام لیا جائے اور تصاویر ہر حال میں استعمال کی جائیں۔
 غذا | اصناف اقسام غذیہ، گوشت، آٹا مختلف
 غلوں کا (دودھ وغیرہ، غذیہ نباتی (ترکاری وغیرہ)
 اور فو اکہہ (میوے) -

کھانا پکانا | عام اصول اور عملی کام۔ غذاؤں کی حفاظت، مضر
صحت غذا میں، اشربہ (پینے کی چیزیں) مسہین
غذاؤں کی ترکیب و ترتیب (ڈرائٹس)۔

پوشش | استعمالات، ضروریات لباس، تیاری لباس کے
اصول، درست بخش لباس کی کیفیات، کپڑے
بیوٹھا اور تیار کرنا، اور سینے کی کل (شین) کا استعمال۔

کام اور آرام | جب انسانی پر جسمانی اور دماغی کاموں کا اثر، ورزش،
تفہیم، سونا۔

شخصی صفائی | میل کے دھونے کے اقسام، کپڑے دھونے کے ہلکے
کاموں کی مشق، مثلاً لیس یا نازک چیزوں کا آن کے
رنگ قائم رکھ کر دھونا۔ غسل۔ دانت، بال، جلد، ناخن، کپڑوں چار
وغیرہ کی خبر گیری۔

سکونت و قیام | تعمیر کرے، دیوار، چھت اور فرش کی ترتیب،
آمد و رفت ہوا، ہوا اور گرد کے اجزائے ترکیبی، آمد و رفت

ہوا کے طریقے اور اصول۔ مکان صاف رکھنے کی اہمیت اور اس کے
انتظامات، مکان کا گرم کرنا، اس کے طریقے اور ایندھن۔ روشنی۔
موسم ہتی، تیل اور ان کے اجزائے ترکیبی، گیس، اون بکلی کی روشنی۔
آبرسانی قدرتی ذرائع، پانی کو جمع کرنا اور اس کی تقسیم اور صفائی۔ میلا
کوڑا وغیرہ۔ اس کا اخراج۔ مکان کی صفائی اور آرائش و زیبائش کے طریقے
آہک پاشی کی ضرورت۔

روپیہ | احباب رکھنے کے طریقے، انضباط اخراجات۔ پس اندازی۔

مرض اسباب و حفظ و تقدم عام امراض اور ان کے علاج
بصارت و سماعت کے تقاض کی طرف توجہ کبر اہم
وامراض متعدی، متعدی امراض سے محفوظ رکھنے والی دوا میں اور مرض
اور اس کی قیام گاہ کے لئے ان کا استعمال تطہیر (ڈس انفیکشن) کے
انتظامات کی مشق۔

تیار داری تیار دار کے فرائض۔ مریض کی خبر گیری اور خدمت
پر مبنی غذا اور اس قسم کا عملی کام جو ایک تیار دار
کے فرائض میں داخل سمجھا جاسکتا ہو اور جس میں بیمار کی غذا کا تیار کرنا بھی
شامل ہے۔

وقوع حادثات خون کا بہنا۔ ہڈی کا ٹوٹنا، موج، جل جانا، غشی،
میل تبدائی مدد اسکتے، پانی میں ڈوبنا، بندش (مینڈیج) بچوں
کی خبر گیری۔

نوٹ (۱) یہ ضرور نہیں کہ جس سلسلہ سے فہرست بالا میں مضامین
درج ہوئے ہیں اس کی پابندی تعلیم کی وقت بھی کی جائے۔
(۲) عملی کام پر خاص طور سے زور دینا چاہئے۔

نصاب ریاضی ابتدائی

برائے طلبہ گروپ (الف)

حساب اچار اساسی قاعدے جہاں تک ان کا تعلق اعداد صحیح
کے سور عام اور بالخصوص شعور اعشاریہ سے ہے تقریبی
قیمتیں اعشاریوں کی ضرب اور تقسیم کے اجمالی طریقے۔ میتری نظام

متوالی اغشاریوں کی سادہ شکلیں نسبت اور تناسب، واسطہ آمیزشیں،
حساب فیصد اور اس کا استعمال بشمول سود مفرد مرکب۔ تفع نقصان تبادلہ
جدور۔

جبر و مقابلہ | جبری مقدمات اور ان پر چار اساسی قاعدوں کا اطلاق
توفیق کے ذریعے جملوں اور ضابطوں کی عددی قیمتیں
معلوم کرنا۔ حساب کے عام تقبجوں کو علامتوں کے ذریعے تعبیر کرنا۔ سادے
اجزائے ضربی اور ضابطے۔ جبر و سوالوں کی عام مشق۔ ایک یا دو متغیروں
کی خطی مساواتوں اور ان پر مبنی مساواتوں کا حل۔ اعداد و شمار کی ترتیمیں
خطی ترتیمیں۔

علمی ہندسہ | علمی ہندسہ کے سوالات ذیل کے علموں پر ان کی آسان
فروغات پر مبنی ہونگے نقشہ کشی صحیح طور پر عمدہ اذکاروں
کی مدد سے کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے طالب علم کو چاہئے کہ ایک
سخت پیل۔ درجہ وار پیکانہ۔ پرکار۔ قاسم۔ چاندہ۔ اور گنیوں کا ایک
جوڑ اپنے پاس رکھے۔

خط مستقیم کی تنصیف۔ زاویوں کی تنصیف۔ ایک نئے ہوئے خط
مستقیم پر عمود کھینچنا یا اس کے متوازی کھینچنا۔ ایک معلومہ زاویہ کے مساوی
زاویہ بنانا۔

ایک خط مستقیم کو مساوی حصوں کی کسی تعداد میں یا معلومہ نسبت
رکھنے والے حصوں میں تقسیم کرنا۔

معلومہ معطیات کی بناء پر مثلث اور ذواربۃ الاضلاع بنانے کی
سادہ صورتیں کسی دئے ہوئے کثیر الاضلاع کے مساوی رقبہ کا مثلث

بنانا۔ ایک دائرہ کے یا دائرہ کی کسی دی ہوئی قوس کے مرکز معلوم کرنے کا عمل۔

ایک دائرہ کے مماس یا دو دائروں کے مشترک مماس کھینچنے کا عمل
معلومہ معطیات کی بنیاد پر دائروں کے کھینچنے کی سادہ صورتیں یا ایک
مثلت کے اندر یا باہر دائرہ کھینچنا۔

مساحت | مستوی مستقیم الاضلاع شکلوں کی ابتدائی مساحت اس
میں فیلڈ بک کی واقفیت ضروری نہیں (دائروں
مستطیل مجسموں کا قائم مستدیر اسطوانوں اور مخروطوں اور گروں (باستثنائے
ناقص مجسمات) کی ابتدائی مساحت۔

ریاضی اعلیٰ

برائے طلبہ گروپ (ب)

حساب | ابتدائی ریاضی کا نصاب۔ مزید برآں کٹھولی کمپنیوں
کے حصے جزر الکعب مقابلہ مشکل سوالات۔

جبر و مقابلہ | ابتدائی ریاضی کا نصاب ذیل کے اضافہ کیساتھ:۔

تفاضل علی تبصیر۔ باقی کا مسئلہ اور اس کا استعمال اجزائے ضربی معلوم
کرنے میں ذواضعاف اقل۔ عا د اعظم۔ کسور۔ ایک یا دو یا تین متغیروں
کی خطی مساواتیں ایک متغیر کی دوسری درجہ کی مساواتیں اور ایسی
مساواتوں پر مبنی سوالات کا حل۔ سادے منطق صحیح تفاضلوں کا جندر۔
مثبت صحیح قوت نماؤں کا نظریہ۔ سادے جبر یہ تفاضلوں کی ترتیبیں اور
ان کا اطلاق مساواتوں کے حل پر نسبت مناسب اور تبصیر۔

ہند۔ | اہل اینڈ ٹیوٹری اسکول جیوٹری کے ابتدائی چار حصے
(باستثنائے خط سمن اور نو نقطی دائرہ کے) اور مشابہ
مبلسوں کے ابتدائی خواص۔

ساحت۔ | ابتدائی ریاضیات کا انصاب بشمول فیلڈ بک اور
ناقص مجسمات لیکن طالب علم کی معلومات مقابلتہ
زیادہ تفصیلی ہونی چاہئے۔

نصاب جغرافیہ

جغرافیہ عالم کا خاکہ، سلطنت انگریزی اور خصوصاً ہندوستان کے تفصیلی
حالات۔ مبادی جغرافیہ طبیعی۔ زمین کی سطح۔ کوہ آتش فشاں اور زلزلے
منطقہ عرض البلد، طول البلد، دن اور رات موسم، نظام شمسی، چاند
کا گھٹنا بڑھنا، لہر، موج۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

نصاب طبیعیات

حرکت۔ | طول اور وقت کی اکائیاں، خط مستقیم میں متحرک
ایک ذرہ کا نقل مکان، چال، رفتار اور یکساں
اسراع، معیار حرکت، نیوٹن کے کلیات حرکت، کمیت اور قوت
کی اکائیاں، گیس کی اندفاعی ترازو یا ایک خط مستقیم میں اسی خط پر
ایک قوت کے زیر عمل ایک ذرہ کی حرکت، اور جاذبہ کے زیر عمل

ایک انتصابی ستوی میں ذرہ کی حرکت۔ توانائی، کام، طاقت، اور ان کی اکائیاں یا حرکت سے بقاء توانائی کی سادہ توضیحات۔

تین متحرک قوتوں اور متوازی قوتوں کے زیر عمل ایک جسم کے توازن کے شرائط (قوتوں کا متوازی الاضلاع اور مثلث) مرکز جاذبہ سادہ شیفیں، ترازو اور اس کی حساسیت۔

سادہ رقاص کی حرکت (تجرہ کے ذریعے سے) ضابطہ سے سادہ رقاص کی مدت امتیاز کا استخراج۔

مادہ کے خواص | پھیلاؤ، جمود، تجاذب، قسمت پذیری، تخیل، لچک، انکسار، تمدد، تورق، پھیلاؤ، نزاہت، لزوجت، مادہ کی تین حالتیں، حرارت اور برودت کی وجہ سے تبدیلی حالت۔

لچک | اس کی تعریف، لچک کے اختلاف کی وجہ سے ٹھوسوں اور سیالوں میں منسرق۔

اسکونیات | سیال میں ایک نقطہ پر دباؤ۔ تعریف، اور توضیح۔ دباؤ کی انتقال پذیری، بھاری ساکن سیال کے کسی نقطہ پر دباؤ کی قیمت، تمام سمتوں میں اس کی یکسانیت، سادہ صورتوں میں حاصل اُچھال، اصول اشمیدس، تیرتے اجسام، مانع پیمائش اور کثافت اضافی کی عملی تخمین کے لئے ان کا استعمال، گیس کا دباؤ اور اس کی تخمین، باریا اور جوائی دباؤ کی پیمائش کے لئے اس کا استعمال کلیہ بابل، ہوا پمپ، اور آبی پمپ۔

حرارت | تپش اور اس کی پیمائشیں، تپش پیمائش کی ساخت

اور درجہ بندی ٹھوس اور بائع ادگیوں کا حرارتی انبساط اور اس کی صحیح تخمینہ ہوائی تپش یا حرارت بحیثیت ایک مقدار کے حرارت کی اکائی حرارت نوعی، حرارہ پیمائی کے مستقیم طریقے۔ امانت، تبخیر اور جوش کے کلیات، حرارت مخفی، بخاری دباؤ اور اس کی پیمائش، سیر شدہ اور غیر سیر شدہ بخار۔ ایصال اور حمل حرارت، حرارتی موصلیت کی تعریف، اشعاع، انجذاب اور انعکاس، کلیہ تیرید حرارت کا حلی معادل، بقا، توانائی۔ نور کی اشاعت مستقیم، سائیوں کا بننا، ثقبالہ میں خیالات نور کے انعکاس اور انعطاف کے کلیات اور ان کے

مستقل عملی حقائق، سادہ ہندسی استخراجات جو مستوی اور گردی سطحوں پر واقع چھوٹی مستقیم منسلوں پر عام ہو سکیں۔ آنکھ اور بصارت کے عام نقائص، طاقت بھگت، پتلے عدسوں پر اس کا اطلاق۔ دوربین، خوردبین، انتشار نور، طیف نما، انجذابی اور اشعاعی طیف، زاویہ فاضل، اور اندرونی انعکاس کلی، انشادات نماؤں کی تخمینہ۔

مقناطیسیت | مقناطیسوں کے خواص، قطبین، مقناطیسی قوت کے کلیات، ان کی قطب، خطوط قوت، یکساں مقناطیسی میدان اور ان کے مقابلے کے تجرباتی طریقے۔ مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر۔ مقناطیسی اثری سیاروں کا مقابلہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان قطب نما، مقناطیسی آلہ کوہی اور فولاد کے مقناطیسی خواص۔

برق | برقلے اجسام، برقی مقدار، وصل وغیرہ وصل موصلوں پر برق کی تقسیم، آلہ، دو چھوٹے باردار برقی گردی، وصلوں کے درمیان قوت کے کلیات، برتاؤ، قوت کے خطوط، برقی میدان، برقی قوت اور برقی قوت، اختلاف قوت، برقی مکثف

اور گنجائش Dilectric مستقل دو لٹائی خانوں کی عام صورتیں، روپیدا ہوتے وقت خانوں کے اندر عمل خانوں کی تقطیب اور اس کے مدارک کے طریقے، روڈوں کا عمل مقناطیسوں پر گلو اتنی پیا جوایسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق پچھے والی قسم کے، دھاتی (خالی) موصل اور برق پائیدے برق پائیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیڈوم، مزاحمت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پائش اور ق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم اور حرارتی اثرات، برقی مقناطیس۔

آواز | سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی پیدائش اور اشاعت، ہوا میں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت، اور صوتی امواج، تعدد ارتعاش اور امتداد محیط ارتعاش بلندی، تاروں اور ہوائی ستونوں کے ارتعاش کے کلیات، صوتی امواج کا مداخل اور ضربیں

نصاب طبیعیات علمی

مٹی، مٹی، کسریا، خوردہ پیا اور کر دیت پیا سے طولی بیانات خطی ابعاد کی پیمائش سے رقبوں اور حجموں کی تخمین۔
ہم مستوی قوتوں کے زیر عمل جسم کے توازن کی شرائط کی تصدیق۔
شخصی کے مرکز جاذبہ کی دریافت۔
سادہ رقاص کے کلیہ کی تصدیق، ج کی تخمین۔
سطح مائل، چرخوں کے نظام۔
ترازو کا استعمال، جو (۱۰) گرام تک حساس ہو۔

پانی میں وزن کر کے جھبوں کی تخمین، برتنوں کی گنجائش کی دریافت
ٹھوس اور مائع کی نوعی کثافتیں، مائع پیا کا استعمال -
فارغن باریہ کی خواندگیاں لیکر ہوائی دباؤ کی تخمینیں اور تیش کیلئے
اس کی تصحیح -

کلیئہ بائل کی تصدیق -
تیش پیا کے ثابت نقطوں کی تخمین -
سلاخ کے پھیلاؤ کی شرح کی تخمین -
مائع کے مرئی انبساط کی شرح کی دریافت -
مستقل دباؤ پر ہوا کا پھیلاؤ -
مستقل حجم پر تیش کے ساتھ ہوا کے دباؤ کی بیشی کی شرح -
تبرید کے منفی، نقاط اعانت -

ٹھوس اور مائع کی نوعی حرارتوں کی تخمین -
پانی اور بھاپ کی حرارت منفی -
بخاری دباؤ کی تخمین، نقاط جوش -
رہیو اور خشک دتر جوفے والے رطوبت پیا سے نقطہ شبنم کی دریافت -
حرارتی موصیلیوں کا مقابلہ -

مختلف سطحوں سے حرارت کا اشعاع -
نور کے کلیات انعکاس کی تصدیق -
شیشہ کے کندے میں سے نور کا راستہ مقرر کرنا اور انعطاف نما کا استخراج -
مقرر اور محدب آئینوں کے ماسکی طول -
محدب اور مقعر عدسوں کے ماسکی طول -

مری گہرائی دریافت کر کے مانع کے انعطاف نما کی پیمائش -
 طیف پیا سے منشور کے زاویہ کی اور سو ڈیم کی روشنی کے انعطاف
 نما کی پیمائش -

سایہ دار اور داغدار ضیاء پیمائوں سے مختلف معیاری نور کی نیوٹر
 طاقتوں کا مقابلہ -

لوہچوں اور چھوٹے قطب نما سے مقناطیسی میدان میں خطوط قوت
 مرتسم کرنا -

مقناطیسی انٹری معیاروں کا مقابلہ -

سادہ خانہ دانیالی اور لیکلائشوی خانے -

رو کی مطلق پیمائش (الف) ماسی رو پیا سے (ب) برق پائیدگی سے -
 روتے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش -

تاروں کی مزاحمتوں کی پیمائش -

برقی محرکوں کا مقابلہ قوت پیا -

دو شاخوں کے تعددوں کا مقابلہ -

تاروں کے عرضی ارتعاش کے کلیات کی تصدیق -

ہوائی کالموں کی گھمک سے آواز کی رفتار کی دریافت -

نصابِ کیمیا

نظری

غیر نامیائی کیمیا | عناصر اور مرکبات - آمیزہ - محلول - کیمیائی تعامل
 مستقل و وضعی تناسبوں کے کلیئے کیمیائی معادل

کاتین۔ ڈالٹن کا نظریہ جو اہر۔ اوزان جو اہر۔ دیولان اور پتی
کا کلیہ۔ گیسوں کا حجم امتزاج۔ ادا گادرو کا دعویٰ۔ بخاری
کثافت۔ وزن سالمہ کاتین۔

گرفت۔ کیمیائی معادل اور وزن جو ہر کے مابین رشتہ۔
بائل کا کلیہ۔ چارلس کا کلیہ۔ بخاری دباؤ۔ انتشار۔ کیمیائی علامات
ضابطے اور مساواتیں۔ آسان کیمیائی حساب۔
احتراق۔ شعلہ کی ساخت۔ تحویل اور ترکیب۔ حملان۔
گیسوں اور محلولوں کے افتراق کے متعلق ابتدائی معلومات
نظریہ روانیت۔ کلیہ ادوار عناصر کا اجمالی بیان۔
مندرجہ ذیل عناصر و مرکبات کے خواص اور کیمیائی تیاری
کے قاعدے اور اہم طبیعی اور کیمیائی خواص۔ اور تاحدا مکان
ان مرکبات کی ترکیب کا ثبوت :-

ہائیڈروجن۔ پانی۔ ہائیڈروجن پراکسائیڈ
اوزون۔ آکسیجن۔ نامٹروجن۔ ہوا۔ امونیا۔ نائٹروکترشہ
نائٹریٹس۔ نائٹرس ترشہ۔ اور نائٹرائٹس۔ نائٹروجن
کے آکسائیڈز۔ کاربن۔ مارش گیس۔ ایتھی لین گیس۔
ایسی لین گیس۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ کاربن مان آکسائیڈ
کوئیے کی گیس۔ کلورین۔ ہائیڈرو کلورک ترشہ۔
کلورائیڈز۔ کلورین کے آکسائیڈز اور آکسی ترشہ
رنک کٹ سفوف۔ برومین۔ آوڈین۔ انکے ہائیڈر ترشہ
اور اکی ترشہ فلورین اور ہائیڈرو فلورک ترشہ۔

گنرک - سلفر ٹریڈ ہائیڈروجن - گنرک کے آکسائیڈز
سلفیورک ترشہ اور سلفیٹس - سلفیورس ترشہ اور
سلفائیٹس - تہاؤ سلفیٹس -

فاسفورس - فاسفر ٹریڈ ہائیڈروجن - فاسفورس
کے آکسائیڈز - فاسفورس کے ترشے -

بورک ترشہ - سیلیکن - سیلیکا - سیلیٹس -
ٹیتھ - آرسینک - آرسینک کے آکسائیڈز اور ترشے -

مندرجہ ذیل دہاتوں کا مختصر بیان اور ان کی تیاری کے مختصر
حالات خصوصاً ان کی اہم صنعتی تیاریاں - انکے خاص مرکبات -
استعمالات اور شناخت :-

لیتھیم - سوڈیم - پوٹاشیم - امونیم -
کیلیئم - سٹرانسیم - بیریم - میگنیشیم - جت - تانبا -
سیسہ - پارا - ایلومینیم - چاندی - نکل -
انٹی مونی - کرومیم - نیکلینر - لوہا -

نامیاتی کیمیا | مندرجہ ذیل اشیاء کے وقوع - تیاری عام خواص اور
ساخت نماضاتوں کا تفصیلی مطالعہ :-

میتھین - ایتھین - ایٹیلین اور انکے مشتقات
یعنی بوخنی مرکبات - الکھلز - ایتھرز - ایٹھری ہائیڈز -
کیٹونز - یک اساسی ترشے - آکسیلک ترشہ -

سکینک ٹرشہ - تارٹیرک ٹرشہ - سیٹرک ٹرشہ -
ایمانیزامینو ٹرشہ - گلائی سین - گنے کی شکر -
ڈکسٹروز - لیوڈوز - سیلوڈوز - نشاستہ -
گلکسیرین - چربیاں - نباتاتی تیل - صابن -
یوریا - یورک ٹرشہ - ہنزین - اس کے
ممالکات اور ان کے اہم مشتقات یعنی
نائیٹرو اور امینو مرکبات - فینول -
بنزائیڈ ہائیڈ - بنزائیڈ ٹرشہ -
سیلی سلک ٹرشہ - قلیا سوں کے متعلق
ابتدائی معلومات -

عملی

ہر طالب علم کو مندرجہ ذیل تجربے لازمی ہیں، ہر
تجربہ کی تفصیل ایک خاص بیاض میں درج ہونی چاہئے
اور اس کی تصدیق باقاعدہ طور پر ڈمنسٹریٹریا پروفیسر
متعلقہ کے دستخط سے ہونی چاہئے۔ جامعہ کے امتحان
کے وقت یہ بیاضیں ممتحن کے سامنے پیش کی جائیں گی:-

(۱) سادہ آلات کی ترتیب -

(۲) سادہ کیمیائی عمل - مثلاً تقطیر کشیدہ - نتھارنا

قلماؤ وغیرہ -

(۳) کیمیائی ترازو کا استعمال -

(۴) معمولی اشیا مثلاً معمولی نمک - چونے کا پتھر -
پیشکری - نیلا تھوٹھا وغیرہ کی شناخت اور تحقیق -
(۵) مندرجہ ذیل گیسو کی تیاری اور ان کے خواص کی
شناخت :-

ہائیڈروجن - آکسیجن - نائٹروجن - کلورین -
ہائیڈروجن کلورائیڈ - کاربن ڈائی آکسائیڈ -
کاربن مان آکسائیڈ - نائٹریس آکسائیڈ - امونیا -
(۶) قلماؤ کے پانی کی تخمین -

(۷) بعض معروف عناصر کے کیمیائی معادلات کا تعین -
(۸) سادہ نمکوں کی تیاری -

(۹) مفرد اشیا اور آمیزوں پر حرارت کا اثر -

(۱۰) سادہ نمکوں کی کیفی تشریح -

(۱۱) حجمی تشریح کی آسان شقیں -

(الف) ترشہ پیائی اور قلی پیائی -

(ب) یوٹاسیم پرمنیگنیٹ کے ذریعہ فیرس لوہہ اور

آسلیک ترشہ کی تخمین -

(ج) سلو زائیٹریٹ کے محلول کے ذریعہ کلورین کی تخمین -

نصاب حیاتیات

حیوانیات :-

حیاتیات کے اساسی حقائق اور کلیے ۔

حیوان اور نبات میں امتیاز ۔

ساخت کا فرق اور تبدیلی اور طے کے افعال کی تقسیم ۔

حیوانی عضویات کے ابتدائی امور ۔

وراثت، تغیر، ماحول، موافقت اور ارتقاء کے اساسی حقائق
مندرجہ ذیل جانوروں کا مفصل بیان ان میں امتیاز اور ان کی
تاریخ زندگی :-

بدکو (ایبیا) - پتھر راز (پرائیمیم) - سرسند - پتھر - چھتر
زمینی کچوا - اور میڈک (بیرونی اشکال - چیر بھاڑ - مضمی نظام -
تنفسی نظام - نظام دوران خون - لنگاوی نظام - عضلاتی
نظام - عصبی نظام - ڈھانچہ اور صرف میڈک کا نو)

پرنڈوں (آویز) کی عام خصوصیتیں ۔

دودھیلے جانوروں (میلز) کی عام خصوصیتیں ۔

نباتیات :-

جاندار اور بے جان چیزوں میں امتیاز ۔

نباتیات کا مفصلی بیان اور اس کی خوردبینی ساخت
خزماے کی کیمیائی اور طبیعی خصوصیتیں - خلیے کی بالواسطہ اور بلاواسطہ تنظیم جڑ سے

اور پتے کا بیان خوردبینی اور نکلاں بینی کے نقطہ نظر سے پھول - پھول واری اور
شاخ واری - تمثیلات جو شامل نصاب ہیں ان کے ذیل تاریخ اور حیوانی انتشار کا بیان

درختوں کے سرباں تنفس اور امتصاص۔
 درجہ بندی کے اصول اور درختوں کی پیدائش۔
 مندرجہ ذیل کی ساخت فعل و سوانح عمری کی تفصیل اور عملی وقفیت:-
 خمیر (ایسٹ) پھونڈی (میو کر)۔ اسپائیروگائٹرا
 فرن۔ سائیکس۔ لمبی۔ اور سورج کمبی۔
 نوٹ: طلبہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تمام عملی تجربوں کے لئے
 ایک خاص میاض رکھیں گے جس کی جانچ کلیہ کے ممتحن کریں گے۔
 مکمل کو روزانہ عملی تجربوں کے نتائج پر دستخط ثبت کرنے ہونگے۔

نصابِ میاضی

(۱) ہندسہ

ہندسہ ستوی

عملی ہندسہ کے سوالات اُن عملی مسائل پر مبنی ہوں گے
 جو ذیل میں (الف) کے تحت مندرج ہیں۔ ان مسئلوں کے
 آسان آسان نتائج اور مشتقات بھی ان سوالات کی حدود کی اندر
 تصور کئے جائیں گے۔

طالب علم کو چاہئے کہ اپنے لئے حسب ذیل آلات ہم پہنچائے:-
 پیماسہ جس پر انچ اور انچ کے دسویں حصے، نیز سنتی میٹر اور ملی میٹر
 منقوش ہوں۔ جوڑی گنیوں کی۔ چاندہ پرکار اور سخت پنسل۔ تھاک
 شکلیں صحت کیسا تھ پھینچی جائیں۔

نظری ہند کے سوالات ان مسئلوں پر مشتمل ہونگے جن کا ذکر ذیل میں (ب) کے تحت کیا گیا ہے۔ لیکن ان حدود کو مسائل مذکور پر مبنی سوالات اور آسان مشتقات نیز حسابی تعلیلات اور توضیحات تک وسعت دی جاسکتی ہے، کسی مسئلہ کا کوئی بھی مدلل ثبوت قابل قبول سمجھا جائیگا جو بظاہر مضمون کی کسی باقاعدہ اور مسلسل بحث کی سلک کا جز و تصور ہو سکے۔ مسائل کی جو ترتیب (ب) میں درج ہے اسی کو سلک بحث کی بنا پر سمجھنا لازمی نہیں، وہ ثبوت جو صرف متوافق مقدماتوں کے لئے جائز ہیں درست سمجھے جائیں گے۔ اختصار کے لئے ایسی رموز اور علامات جو آسانی سمجھ میں آسکیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(الف)

ایک دئے ہوئے خط مستقیم کو کسی معلوم نسبت رکھنے والے دو حصوں میں تقسیم کرنا۔

ایک مثلث یا مربع بنانا جس کا رقبہ کسی معلوم کثیر الاضلاع کے مساوی ہو۔

دو دائروں کے مشترک مماس کھینچنا۔

کافی معطیات کی بنا پر دائرے کھینچنے کی آسان صورتیں۔
تین معلوم خطوط کا جو تناسب کھینچنا اور دو معلوم خطوط کا وسط تناسب کھینچنا
منظم خمس بنانا۔

ایک معلوم مثلث کے اندر ایک اور معلوم مثلث کے

متشابه اور ہم وضع مثلث کھینچنا -
ایک مثلث کے اندر اور ایک معلومہ ذوار بجہ الاضلاع کے
اندر یا گرد مربع کھینچنا -

(ب)

متناسب متشابہ مثلث | اگر ایک مثلث کے ایک ضلع کے متوازی ایک
خط مستقیم کھینچا جائے تو باقی دو ضلع ایک ہی
نسبت میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس کا عکس -

اگر دو مثلث متساوی الزاویا ہوں تو ان کے تطبیق کے اضلاع
متناسب ہوتے ہیں۔ اس کا عکس -

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث
کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور دونوں مثلثوں میں اس
زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو یہ دو مثلث متشابہ
ہونگے۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے
مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور ہر ایک مثلث
کے کسی دوسرے زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں
تو تیسرے زاویے یا باہم مساوی ہوں گے یا ایک دوسرے
کے مکمل۔

ایک مثلث کے زاویہ کا اندرونی منصف مقابل کے
ضلع کو باقی دو ضلعوں کی نسبت میں اندرونی طور پر اور بیرونی منصف

یہ دونی طور پر تقسیم کرتا ہے۔

ایک قائم الزاویہ مثلث میں زاویہ قائمہ سے وتر پر جو عمود کھینچا جائے وہ مثلث کو دو ایسے حصوں میں تقسیم کرتا ہے جو ایک دوسرے کے اور نیز پورے مثلث کے مشابہ ہوتے ہیں۔

کسی مثلث کے اندر دونی زاویہ کا منصف مقابل کے ضلع کو جن دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے ان کا حاصل ضرب اور انصاف کا مربع دونوں ملکر زاویہ مذکور کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتے ہیں۔

اگر ایک مثلث کے اس سے مقابل کے ضلع پر عمود گرایا جائے تو اس عمود اور مثلث کے حاکظ دائرہ کے قطر کا حاصل ضرب مثلث کے باقی دو اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

ایک ذوار بجۃ الاضلاع دائرہ کے اندر بنایا گیا ہے۔ ثابت کرو کہ اس کے قطروں کا حاصل ضرب اس کے مقابل کے اضلاع کے حاصل ضربوں کے مجموعہ کے مساوی ہوتا ہے۔
مشابہ مثلثوں کے رقبوں کی نسبت نظیر کے اضلاع کے مربعوں کی نسبت کے مساوی ہوتی ہے۔

اگر دو مثلثوں (یا متوازی الاضلاع مثلثوں) میں ایک کا ایک زاویہ دوسرے کے ایک زاویہ کے مساوی ہو تو ان کے رقبے اس زاویہ کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضربوں کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

ہم خطیت اور تراکز اگر ایک مثلث کے راسوں سے تین متراکز خط
 کھینچے جائیں جو مقابل کے اضلاع سے لمبیں کو
 اضلاع کے چھ حصوں میں سے تین متبادل حصوں کا حاصل ضرب
 باقی تین متبادل حصوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔
 مثلث کے تین وسطانے ایک نقطہ پر ملتے ہیں اور یہ
 مشترک نقطہ تینوں وسطانیوں کو نسبت ۱ : ۲ سے تقسیم کرتا ہے۔
 ایک مثلث کے راسوں سے مقابل کے اضلاع پر جو
 عمود نکالے جائیں وہ متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے تینوں اندرونی زاویوں کے منصف متراکز
 ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے ایک اندرونی منصف اور دو بیرونی
 منصف متراکز ہوتے ہیں۔

مثلث کے اضلاع کے عمودی منصف متراکز ہوتے ہیں۔
 ایک مثلث کے اضلاع کے تین وسطی نقطے اور ان تین عمودوں
 کے پائے جو راسوں سے مقابل کے اضلاع پر کھینچے جائیں اور
 اور ان تینوں خطوط کے وسطی نقطے جو مرکز عمودی کو راسوں سے
 ملاتے ہیں سب کے سب ایک دائرہ کے محیط پر واقع ہوتے
 ہیں جس کا قطر مثلث کے حائط دائرہ کے نصف قطر کے مساوی
 ہوتا ہے اور جس کا مرکز مرکز ہندسی اور حائط دائرہ کو ملانے والے
 خط کا وسطی نقطہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مثلث کے حائط دائرہ کے محیط کے کسی نقطہ سے
 مثلث نکال کر کے اضلاع پر عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کے

پائے ایک ہی خط مستقیم میں واقع ہوتے ہیں۔

موسیقی تقسیم | ایک خط مستقیم کو اندرونی اور بیرونی طور پر اس طرح تقسیم کرنا کہ دونوں صورتوں میں اس کے حصوں کی نسبت ایک معلوم نسبت کے مساوی ہو۔

ایک ایسے نقطہ کا طریق کہ اس نقطے کے جو فاصلے دو ثابت نقطوں سے ہوں ان کی نسبت ہمیشہ وہی رہے دائرہ ہوتا ہے۔
تشابہ کا مرکز | اگر دو مساوی متشابہ شکلوں کو اس طرح رکھا جائے کہ ان کے نظیر کے اضلاع متوازی ہوں تو دونوں شکلوں میں نظیر کے نقطوں کو ملانے والے خط متوازی ہوتے ہیں۔
اور نظیر کے نقطوں کے کسی زوج کے جو فاصلے اس نقطہ سے ہوں وہ متناظر اضلاع کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

دو ثابت دائروں کے دو متوازی وتروں کو ملانے والے خط دو ثابت نقطوں میں سے ایک نہ ایک میں سے گزرتے ہیں۔
قطب اور قطبی | اگر ایک معلوم نقطہ میں سے ایک خط مستقیم کھینچا جائے جو ایک معلوم دائرہ کو قطع کرے اور نقاط تقاطع پر ماس کھینچے جائیں تو یہ ماس ایک دوسرے کو ہمیشہ ایک ثابت خط مستقیم پر قطع کریں گے۔

اگر ایک نقطہ ایک اور نقطہ کے قطبی پر واقع ہو تو پہلے نقطہ کا قطبی دوسرے نقطہ میں سے گزرے گا۔

بنیادی محور | اُس نقطہ کا طریق معلوم کر دو کہ اگر اس نقطہ سے دو ثابت دائروں کے ماس کھینچے جائیں تو وہ

ناس باہم سادی ہوں۔
 تین دائروں میں سے دو دائروں کے زوج کے بنیادی محور
 متراکز ہوتے ہیں۔
 دو معلومہ دائروں کا بنیادی محور کھینچنا۔
 حائط دائرہ، اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں
 کے لئے حملے۔

ہندسہ مجسمات
 خطوط اور ستوی سطحوں کے ابتدائی خواص۔ مجسم شکلیں۔
 منتظم کثیر السطوح، استوازی السطوح، شکلوں، منشوروں، مضلع مخروطوں
 اسطوانوں، مخروطوں اور گروں (بشمول ان کے ناقصوں کے)
 کی سطحیں اور مجسم۔

ہندسی مخروطات
 قطع مکافی۔ قطع ناقص اور قطع زائد کے ابتدائی خواص۔

۲۱) جب دو مقابلہ

نسبت۔ تناسب اور تغیر۔ درجہ دوم کی مساواتوں کا حل
 اور ان کا نظریہ سلسلہ حسابیہ، ہندسیہ، موسیقیہ اعداد طبعی کے مربعوں
 اور مکعبوں کی جمع کے سلسلے۔ مقادیر۔ سادے اجتماع اور ترتیبیں۔
 کسی قوت نما کے لئے مسئلہ ثنائی اور ان سلسلوں کے استدقاق
 کے متعلق ابتدائی تخیلات۔

(۳) علم مثلث

زاویوں کی پیمائش کے لئے سینٹی اور قوسی پیمانے مثلثی نسبتیں اور ان کے باہم ابتدائی روابط۔ جن زاویوں کا فرق زاویہ قائمہ کا ضعف ہو ان کی مثلثی نسبتوں کے باہمی تعلقات - جمع اور تفریق کے ضابطے - لوکارتم - مثلثوں کا حل اور بلند یوں اور فاصلوں کی ابتدائی صورتیں - مثلث کے حاکم دائرہ اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے مثلثی تفاعلوں کی ترتیبیں - مقلوب تبدیلہ جملے

امتحان بی اے

نصاب طبیعیات

اس نصاب میں مضامین مشمولہ نصاب امتحان انٹرمیڈیٹ بھی شامل ہیں لیکن ان کا مطالعہ زیادہ وسعت کے ساتھ ہونا چاہئے اسکے علاوہ مضامین مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں -

علم حرکت | نقل مکان، رفتاروں، اور اسراعوں کی ترکیب و تحلیل چال کے منفی اور رفتار کی ترتیبیں - ذرہ کی حرکت ایک سطح میں اور مستقل اسراعوں کے ماتحت - بسیط موسیقی حرکت بسیط موسیقی حرکت کی ترکیب - زاویہ رفتار اور زاویہ اسراع - رفتار کا سمیار اثر -

قوت کی مطلق اکائیاں - قوتوں کی ترکیب و تحلیل - زاویہ میا

حرکت: جمود کے معیار اثر بسیط صورتوں میں رقامس ج کی تھیں
 کاظم توانائی۔ توانائی کی تھیں۔ تصادم Ballistic رقامس۔
 دوڑیوں کے علم حرکت کی سادہ صورتیں۔ حرکت کی اکائیوں کے
 ابعاد۔

ایک جسم پر ایک سطح میں عمل کرنے والی قوتوں کے توازن
 کے شرائط۔ معیار اثر جفت۔ کمیت۔ مادہ کا مرکز۔ بسیط کلوں کا نظریہ
 کلیات فرک۔ ترکیبی قاعدے اور آن کے آسان استعمال۔

مادہ کے خواص | پچک: ہوا کا کلیہ گیسیوں کا پچکاؤ (بہت
 زیادہ اور کمتر دباؤ کے ماتحت) اور سیالوں کا پچکاؤ
 ٹھوسوں کا پچکاؤ اور استواری پچک کی انتہائیں۔ فساد جو سادہ دلی
 کھینچاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ینگ کا معیاس اور اس کی
 قیمت ح اور م کی رقموں میں۔ سادہ تراش عمودی کے رقبہ والی
 سلاخوں کا خماد ایک سطح میں۔ مدور تراش عمودی رکھنے والے مادوں
 کا سادہ مڑوڑ، ایسے جفت کے عمل سے جنہوں پر علی القوائم رہنے
 والی سطح میں عمل کرتا ہو۔ استواری مڑوڑ کے اعتبار سے۔ اور مڑوڑ
 کھانے والے ترازو اور دہریاں پر اس کا اطلاق۔ دوریشی یق
 جاذبہ، زمین، مرکب، رقامس، اور زمین کے اوسط کثافت
 دریافت کرنے کے لئے تجربات کا بیان۔

گیسیوں اور سیالوں کا انتشار۔ ایصال حرارت کے ساتھ
 مشابہت۔ ولوجیت۔ لزوجیت گیس کا دباؤ اور نظریہ تھرکس کی
 رو سے اس کی توجیہ۔ آؤ و گیلڈس و کا دعوی فان د مال کی مساوات۔

سکون یا لات استوی اور منحنی سطحوں پر سیال کا دباؤ۔ سادہ صورتوں میں دباؤ کا مرکز تیرنے والے اجسام اور قیام استواری کے شرائط۔ گیسوں کے خواص بادیہ کے ذریعہ بلند یوں کا معلوم کرنا۔ پمپ۔ داب پیا اور آبی کلیں۔ شعری حوادث اور سطحی تناؤ سے اٹھی توضیح۔ سطح تناؤ کا عام نظریہ۔

حرارت حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے۔ بخاری دباؤ۔ فاضل تپش اور دباؤ۔ حرارت کا ایمال اور اتسار اور مستقلوں کی تخمین۔ اشعاع اور جذب۔ تبرید کے کلیات۔ نظریہ مبادلہ اشعاع کی تخمین کے طریقے۔ حرفوائی کلیات۔ سادہ استعمال۔ نور نور کی رفتار۔ تصویر۔ ضیاء پیمائی۔ دو یا دو سے زیادہ پتلے عدسوں کا اجتماع۔ موٹے عدسے۔ عدسوں کے نظاموں میں بے رنگی۔ راست رویت کا طیف ناما۔

نظریہ موج سادہ مداخل ہیجمن کا اصول۔ خط استقیم میں نور کی اشاعت، انعکاس اور انعطاف کی توضیح۔ اسی اعتبار سے آئینوں، عدسوں، وغیرہ کے عمل کا مطالعہ سادہ Diffraction حوادث۔ جالیاں اور طول موج کی تخمین تشریح طیف ڈیپلس کا اصول۔ شنائی انعطاف اور نور کی تقطیب سادہ استعمال۔

مقناطیسیت اقوتیں جو مقناطیس پر مقناطیسی میدان میں عمل کرتی ہیں۔ محوروں کی تقیین اور مقناطیس کے مبادی اثر کی تخمین۔ مقناطیسی قوت۔ ہموار سطحیں۔ دو چھوٹے مقناطیسوں کا

اہم عمل میدان کی طاقت کی تخمین۔ مقناطیسی خول مقناطیسی میدان میں اس کی توانائی بالقوہ مجموعی طبعی امالہ۔ گگانس کا مسئلہ خطوط قوت کی تعداد لوہے وغیرہ میں مقناطیسی امالہ۔ مقناطیسیت کا نظریہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان۔ مبادی اور ان کے تغیرات۔ کمپاس اور اس کی تصحیح۔

برق | برقی قابلیت۔ نوعی امالی قابلیت۔ موصولوں کی سطح پر برق کی تقسیم۔ خیالات۔ تقسیم مذکور کی سادہ صورتوں میں برقی قوت کی قیمت۔ بھرن اور موصولوں پر جمی قوت برقائے ہوئے نظاموں کی توانائی۔ برق گزار واسطہ۔ برق گزار انتقالی رو میں۔

ویسٹون کا پل نوعی مزاحمت۔ مزاحم پیش پیا۔ برق پاشیدہ کی موصلیت۔ آیونائزیشن (ردائی)۔ نقل مکان۔ جامع خانے۔ سیاری خانے: قوۃ پیادوں سے تخمین۔ حر برق۔ حر قوائیات کا استعمال۔ حر برقی ترسیں۔ برقی مقناطیسی امالہ۔ امالہ کی شرحیں۔ امالی چکر۔ رو کے حامل دور کی توانائی جبکہ وہ مقناطیسی میدان میں رکھا گیا ہو۔ رو کے حامل موصولوں پر جمی قوت۔ متحرک لمبھے کے آلات لینز کا کلیہ۔ ڈینامو اور موٹر وغیرہ سے توضیح۔ رو کی مزاحمت کی تخمین۔ قوت محرکہ برق۔ ق۔م۔ب۔ مطلق کائیوں میں۔ مکشفہ کی انبھرن۔ برقی موجیں۔

سلسلہ رو والے ڈینامو اور موٹر اور متبادل ڈینامو کا ابتدائی نظریہ۔ برقی روشنی، قوت انتقال، تار برقی، وغیرہ میں برقی کے

استمال کے عام اصول -

آواز | موجی حرکت کے ذریعہ توانائی کا انتقال، مادی واسطہ میں سے مستقل نمونہ کی موجوں کی رفتار اشاعت - موسیقی آواز کی نوعیت - استداد - سبتک - آواز کا انعکاس و انعطاف - طول موج کا اثر - تاروں، سلاخوں، تختیوں اور گھسی استوانوں کا ارتعاش - گھمک - بد داخل - اور انحصار آواز کی تشریح - طول موج، رفتار اور امتداد کی تخمینہ -

علمی امتحان بھی ہوگا جس میں طلبہ کا حوادثِ مذکور کی کیفیت اور حوادثِ مذکورہ کے پیدا کرنے کی قابلیت جانچی جائے گی۔ علاوہ بریں طبیعی تخمینوں کے متعلق بھی انکی قابلیت دیکھی جائیگی۔

ذیلی ریاضی کا انصاب

(برائے طلباء طبیعیات)

نوٹ | انصاب ہذا کے متعلق صرف ابتدائی اور موجودہ قیمت کی ترقی کی جائیگی۔ جبر و مقابلہ | مسئلہ شنائی - قوت منا اور لوکارٹھی سلسلے بقطعات | کسور جزوی -

علم مثلث ستوی | ڈی ماڈرے کا مسئلہ اور اس کا آسان استعمال -

مخروطات تحلیلی | قائم اور قطبی محدود محدودوں کا استعمال - خط مستقیم دائرہ، ناقص اور زائد کے ابتدائی خواص -

اتصالے تفرقی | تفاعلوں کی ابتدائی ترمیمیں - اتہائیں - ابتدائی جبر

اور مثلثی تفاعلوں کا تفرق ابتدائی اصولوں سے۔ عام تفرق۔ متواتر تفرق۔ لی بنے کا مسئلہ۔ سلسلوں میں پھیلا نامع ان کے استباق اور استلوع کے متعلق معمولی تخیلات۔ ایک متغیر کے لئے ٹیلر اور سکالارن کے مسائل۔ ابتدائی جزوی تفرق۔ ماس۔ عماد۔ انٹنا ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قسمیں۔

احصائے تکمیلی | بحال کا بطور حاصل جمع کے بیان کرنا، تکمیل الٹ ہے تفرق کے عمل کا معیاری شکلیں تحویل کے ابتدائی ضابطے۔ تخطیط ترتیب۔ جسم سادہ طبیعی مثالوں پر اطلاق، دہرے دہرے تحلیل پر ابتدائی بحث۔

تفرقی مساواتیں | مساواتوں کی ساخت پہلے رتبہ کی مساواتوں کا اکا حل، دوسرے رتبہ کی تفرقی مساواتوں کا حل جن کے مستقل ہوں۔

نصاب کیمیا

نظری

اصولی اور طبیعی | کیمیائی عمل کے کلیات۔ جوہری اور سالمی نظریے | اوزان جوہر و اوزان سالمات کا تعین گیسوں مائعوں اور ٹھوس اشیا کے عام خواص گیسوں کا نظریہ تحرک۔ | وائڈروال کی مساوات۔ کلیہ بنییت۔ نظریہ اترکیمیت۔ حملان۔

حرکیاتی تغیرات۔ محلولوں کے خواص۔ ولوجی دباؤ۔ برق پاشیدوں کا افتراق۔ ترشوں اور اساسوں کی طاقت۔ کیمیائی ساخت اور طبی خواص کا باہمی تعلق۔ قلوں کی ساخت۔ تابکاری کا ۹۹ عناصر کی جماعت بندی۔

غیر نامیاتی | مندرجہ ذیل عناصر اور ان کے اہم مرکبات کا تفصیلی مطالعہ :-

صفر گروہ کے عناصر۔ لیتھیم۔ سوڈیم۔ پوٹاشیم۔ روبیڈیم۔ سیزیم۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ گلوٹنیم۔ میگنیزیم۔ کیلیم۔ سٹرانٹیم۔ بیریم۔ جست۔ گیڈیم۔ پارا۔ یورون۔ ایلومینیم۔ تصلیح۔ کاربن۔ سلیکون۔ زکونیم۔ قلعی۔ سیسہ۔ ٹائٹنیم۔ فاسفورس۔ آرسینک۔ انٹیمنی۔ ہستہ۔ آکسیجن۔ گندک۔ یلیئم۔ ٹیلوریم۔ کرومیم۔ پولونیم۔ ٹنگسٹن۔ فلورین۔ کلورین۔ برومین۔ آڈین۔ میگنیز۔ لوہا۔ کوبالٹ۔ نکل۔ پلاٹینم۔ اہم تابکار عناصر۔

نامیاتی | مندرجہ ذیل نامیاتی اشیا کا وقوع۔ اُنھی تیاری کے قاعدے اور ان کے خواص اور ساخت نما

ضابطے :-

پیرافنر۔ اعلیٰ فنر۔ ایشلین اور ان کے مشتقات یعنی نوبی مشتقات۔ الکحلز۔ ایتھرز۔ ایڈی ہائیڈز۔ کیٹونز۔ ترشے۔ ایمائنز۔ ایمائیڈز۔ ڈائی کارباکیلک ترشے۔ ہائیڈراکسی ترشے۔ گلابی کولنز۔ گلیسرین۔ گندک۔ ٹائٹنیم۔ فاسفورس۔ آرسینک اور سلیکن کے دہاتی نامیاتی مرکبات۔ کاربو ہائیڈریٹس۔ گلوکوسائیڈز۔

سایا لوجن - ہائیڈروسیانک ترشے - یوریا - یورک ترشہ - ہفنزین
 واس کے مائلات اوران کے اہم بدلی مشتقات - ناپھیتلین -
 اینھٹراسین اوران کے اہم مشتقات - پاسریڈین - پیرول کوئی ٹین
 اور معمولی قلیاسیں -

عملی

غیر نامیاتی

(۱) ایسے نمکوں کے آمیزوں کی تشریح جن میں صرف
 چار اصلے موجود ہوں -

(۲) مندرجہ ذیل اسیوں کی ثقلی تخمین :-
 تانبا - لوہا - ایلومینیم - کیلیم - میگنیم - سلفیٹ
 کلورائیڈ - کاربونیٹ -

(۳) مجسمی تشریح :-

(الف) ترشوں، قلیوں اور قلوئی کاربونیٹس کا معارہ -

(ب) پوٹاشیم پرنکلیٹ اور پوٹاشیم ہائی کرومیت کے
 ذریعہ لوہے کی تخمین -

(ج) ایوڈین کے معیاری محلول کا استعمال -

(د) اس قسم کے معارہ جس میں تیب واقع ہوتی ہو -

(۴) سادہ غیر نامیاتی مرکبات کی تیاری - مندرجہ ذیل نامیاتی
 مرکبات کی تیاری :-

کلوروفارم - ایٹھلین - ایٹھل برومائید
 ایٹھس - ایوڈوفارم - ایٹھل سٹیٹ
 اکیلاک ترشہ - نائٹروبنزین - اینیلین ایٹھلائیڈ
 فینول - ایٹھل آرج - بنزویک ترشہ -
 سلف انیلک ترشہ -

نصابِ ملی طبیعیات

(برائے طلباءِ کیمیا)

خواص مادہ | مائعوں اور گیسوں کی بچک (اعلیٰ اور ادنیٰ دباؤ پر)
 گیسوں کا انتشار - لزوجیت -
 ولوج، گیس کا دباؤ - اس کی توجیہ نظریہ تحریک کی رو سے -
 مساوات فان در والس -

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے - بخاری دباؤ
 فاصل تپش اور دباؤ و ایصال و انتشار حرارت -

اشعاع اور جذب، کلیات تبرید -
 حرکیات کے کلیئے اور ان کا استعمال

نور | ضیا، پیمائی، بے رنگ خوردبین، دور بین اور
 طیف نما - نظریہ موج سادہ و داخلی مظاہر پانی من
 کا اصول، اشعاع مستقیم کی توجیہ - انعکاس و انعطاف نور - آئینوں
 عدسوں کا عمل اس نقطہ نظر سے - سادہ انکساری مظاہر - جالی اور
 طولی موج کی دریافت - طیفی تحلیل، ڈاپلری اصول، دوہرا انعطاف

تقطیب نور، محمولہ، تقطیب سادہ استعمال
 برق | اوٹسٹون کا پل۔ نوعی مزاحمت، مزاحمتی پیش پیا۔
 برق پاشیدوں کی موصلیت، آیونائزیشن (روانائی)
 منظر نقل روانات، جامع خانے، معیاری خانے، قوۃ پیا، حر برقیات
 حر قوانیات کا استعمال، حر برقی شکلیں۔

برقی مقناطیسی امالہ، امالہ کی شرعیں، امالی کچھ، رو کے
 حامل دور کی توانائی، متحرک کچھ والے آلات، کلیہ لغز، مطلق کائیوں
 میں رو، مزاحمت اور محرکہ برق کی پیمائش، مکشف سے اخراج، تابکاری۔

نصاب یا ضی

جبر و مقابلہ | قوت نما اور لوکارٹھی سلسلے۔ لائٹاویات
 سلسلوں کے استقاق کے جانچنے کے سادہ طریقے
 (نسبت اور مقابلہ کے طریقے) کسور جزوی۔ سلسلوں کو جمع کرنا سلسل
 کسریں۔ متوالی سلسلے درجہ اول کی غیر معین مساواتیں۔

مساواتوں کا نظریہ اور مقطعات۔ مساواتوں کی اصلوں
 اور سروں کا باہمی تعلق۔ آسان تبدیلیاں۔ کارڈن کا حل مساوات
 درجہ سوم کے لئے مقطعات کے ابتدائی خواص اور انکی تفصیل اور
 خطی مساواتوں کے حل میں ان کا اطلاق۔

علم مثلث | ڈی مارے کا مسئلہ۔ مثلثی تفاعلوں کی تفصیل۔
 زامدی اور مقلوب تفاعل۔ سلسلوں کو جمع

کرنا۔

ہندسہ تحلیلی | قائم اور قطبی محدود محدودوں کا بدلنا خط مستقیم۔
دائرہ قطع مکافی، قطع ناقص، قطع زائد، درجہ دوم

کی عام مساوات۔ درجہ دوم کی عام منحنی کو مرتسم کرنا۔
احصائے تفرقات | تفاضلوں کو تفرق کر سکنے کی شرائط۔ تفرق کرنا متواتر
تفرق ایک متغیر کے لئے ثیار کا مسئلہ بھیلان وغیرہ معین
صورتیں۔ جزوی تفرق ایک متغیر کے تفاضلوں کی قائم اور اقل قیمتیں
ماس عماد۔ متقارب، انحناء منحنیوں کا مرتسم کرنا۔
احصائے شکلات، | محمل کے عام طریقے معیاری صورتیں۔ تحلیلی ضابطے
مستوی منحنیوں کے طول معلوم کرنا۔ گزشتہ جہات کی

ترتیب اور حجم۔

سطح کی تفرقی مساواتیں | تفرقی مساوات کی ساخت۔ پہلے درجہ اور پہلے ترتیب
کی مساواتوں کی معیاری صورتیں۔ کلاسیک مساوات
مستقل سروں کی خطی مساواتیں متغیر سروں کی خطی مساواتیں۔

نصاب اصول معاشیات

مفت رہ۔ | علم المعیشت کا موضوع اور اسکی تعریف علم المعیشت
کے مباحث اور ان کا باہمی تعلق۔ دولت، اصل
زمین، محنت، افادہ۔ قدر، قیمت کی تعریف۔

زمین | زمین کے اقسام اور خواص۔ اصل اور زمین کا فرق
قانون تقلیل حاصل۔ ترقیات زمین۔ زمین کی قدر
قیمت اور معاشی ترقیات۔

محنت	محنت کے خواص۔ محنت باہارت اور بے بہارت محنت پیداوار اور غیر پیداوار تقسیم عمل۔ شراٹکا کارکردگی
ذات پات۔ رسم و رواج اور نسل کا اثر۔ نقل پذیری محنت۔	قانون آبادی۔

اصل	اصل کے خواص۔ اجتماع اصل کی شرائط۔

پیدائش دولت	عوامل پیدائش اور ان کی ضرورت۔ پیدائش پر پیمانہ کبیر و صغیر۔ آجر۔ مشتری۔ اصول بدل۔
تخصیص نافع۔ قانون تکثیر حاصل۔	قانون استقرار حاصل۔

صرف دولت	احتیاجات۔ معاشی جدوجہد اور احتیاجات کا باہمی تعلق۔ ضروریات اور تعیشات۔ قانون تغلیل افادہ۔
نفع المصروف۔	تغیر پذیری طلب۔ فیشن اور رواج۔

مبادلہ دولت	بازار کا مفہوم۔ طلب و رسد۔ طلب مختتم اور رسد مختتم۔ قیمت۔ توازن طلب و رسد۔ انقضاء کے مدت کا اثر۔ ٹھوک فروشی اور خوردہ سر دشی۔

تقسیم دولت	سود۔ منافع۔ لگان اور اجرت کی تشریح۔ سود خام اور سود خالص۔ معمولی شرح سود اور اس کی تبدیلیاں۔ سود جو کاشتکار ادا کرتے ہیں۔ لگان کا قدیم نظریہ۔ ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق۔ لگان اور قیمت کا تعلق۔ قانون کے ذریعہ لگان کا تقسیم۔ اجرت صحیحہ اور اجرت متعارفہ۔ فوائد خالص۔ معمولی شرح اجرت۔ تخصیص یافتہ پیشوں کی آمدنی۔ اجرت تنظیم۔ قومی آمدنی۔

نصاب معاشیات ہند

مقدمہ | قدرتی نواح اور ہندوستان کی معاشی زندگی پر اس کا اثر - ہندوستان کی نظم معاشرت کی خصوصیات اور معاشیات ہند سے ان کا تعلق -

پیدائش دولت | ہندوستان میں عاملات پیدائش کی حالت - زراعت کی حالت اور اس کی ترقی کے ذرائع -

جنگلات - معدنیات - ہندوستان کے حیوانات اور ان کی معاشی اہمیت - ہندوستانی مصنوعات ان کے زوال کے اسباب - ترقی کی تجاویز ہندوستانی صنعتوں کی ترقی کے لئے بیرونی اہل کی ضرورت - پیدائش برہمانہ کیسے و صغیر کا مقابلہ - انقلاب صنایع - کارخانہ کے مزدور - مسئلہ مزدوران کا آغاز -

تقسیم دولت | نظریہ تقسیم دولت اور ہندوستان کے حالات پر اس کی اطلاق - لگان - زرعی لگان اور معدنی لگان -

اجرت قیمتوں اور اجرتوں کا تعلق - سود - بنک کی شرح قرض دہندہ - ضرورت قرضہ قرضہ امداد باہمی -

مبادلہ دولت | زر - روپیہ کی سرگزشت - طریق زر کاغذی معیار مبادلہ طلا - ذخیرہ معیار طلا - مطالبات وطن - کونسل

بل اور ریورس کونسل - ہندوستان کے طریق زر اور شرح مبادلہ کی خوبیاں اور خامیاں - دوران جنگ میں اور اس کے بعد جو مشکلات پیدا ہوئیں ان کی نوعیت اور اسباب - بنک ہندوستان میں طریق بنک کی ترقی کی مختصر تاریخ - مختلف قسم کے بنک اور

ان کا کاروبار۔ ہندوستان کا امپیریل بینک۔
 صرف دولت | معیار زندگی۔ صرف دولت کا اثر پیدائش دولت
 پر۔ ضروری اصلاحات۔

ٹکس | ٹکس کے اصول۔ ٹکس با واسطہ اور بلا واسطہ
 ہندوستان کا نظام مالیات۔ موازنہ اور سالانہ
 مالی کیفیت۔ سرکاری قرضے۔

حکومت و معاشیات | طریق مالگزاری۔ زمینداری اور رعیت و ارضی حقیقت
 قوانین لگان۔ محط۔ ان کے اسباب اور نتائج۔
 انسداد قحط کی تدابیر۔ ہندوستان میں تحریک امداد باہمی اس کے
 فوائد اور ترقی۔ ریلیں۔ ان کی ترقی کی تاریخ۔ ان کی موجودہ حالت
 اور آئندہ توقعات۔ سرکاری اور خانگی ریلوں کے مقابلہ کا مسئلہ۔
 ملکی صنعتوں پر ریلوں کے طرز عمل کا اثر۔ آبپاشی اسکی موجودہ حالت۔
 ذرائع آبپاشی خرد و کلاں۔ پیدا آور و تائین آئندہ ترقی کے توقعات۔
 حکومت اور صنعت و حرفت کا تعلق۔ تجارت آزاد و تجارت مامون۔
 ہندوستان اور شاہی ترجیح۔ ہندوستان کی معاشی زندگی کے مختلف
 شعبوں پر جنگ کا اثر۔

(ب) کتب دارالترجمہ

نفاذ	نام کتاب	نام مترجم یا مولف	کیفیت
		تاریخ ہند	
۱	تاریخ ہند برائے سیرکچولیشن	مولوی سید باغی سید آبادی	
		تاریخ ہند عہد ہندو	
۲	ڈیوڈس :- بدھ متی ہند	پروفیسر سید سجاد ایم۔ اے	
۳	تاریخ ہند برائے انٹرنیٹ سیٹ جلد اول	مولوی سید باغی فرید آبادی	
۴	امپریل گزٹیر آف انڈیا جلد دوم ایو۔ اے	مولوی سید غلام ربانی	
	ہشتم و نہم (شمالی ہند قرونِ سلی کی تاریخ)		
	اوجوہی ہند کے ہندوؤں کا زمانہ		
۵	رگوزن :- ویدک ہند	مولوی حمید احمد انصاری	
۶	اسمہ :- قدیم تاریخ ہند	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم۔ اے	
		تاریخ ہند عہدِ مسلمانان	
۷	ابو الفضل :- آئین اکبری جلد اول	مولوی محمد فدا علی طالب	وزیر نظر ثانی
۸	:- جلد دوم	" " " "	"
۹	فرشتہ :- تاریخ فرشتہ جلد اول	" " " "	سید باغی فرید آبادی

فرشتہ :- تاریخ فرشتہ جلد دوم	مولوی محمد خدا علی طالب	زیر طبع (مصحح چوتھی بار) مولوی سید باغی فریدی
فرشتہ :- تاریخ جلد سوم	" " "	زیر طبع
" " " " جلد چہارم	" " "	"
تاریخ ہند برائے انٹر میڈیٹ جلد دوم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
" " " " جلد سوم	" " "	
مورلینڈ :- ہندوستان اکبر کے دور حکومت کے انتظام پر	پروفیسر محمد عبدالحق ایم اے ایل ایل بی	زیر ترجمہ
مستند خان بخشی :- اقبال نامہ جاگیر	مولوی ابوالوہاب محمد زکریا مائل	زیر طبع
مستند خان محمد سنی :- مافخر مالگیری	مولوی محمد خدا علی طالب	زیر ترجمہ
بابر :- بابر نامہ	نشاۃ الزہرہ مرزا نصیر الدین حیدر	
تاریخ ہند عہد برطانیہ		
ایئرڈ رکن :- برطانوی حکومت ہند	پروفیسر الیاس فی ایم اے ایل ایل بی	
ڈاؤل ہنری :- ڈوپلے وکلائو	مولوی مسعود علی بی اے	زیر طبع
گرفن :- ریخت سنگھ (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی نظیر حسین فاروقی	
تاریخ ہند برائے انٹر میڈیٹ جلد چہارم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
ارن :- برطانوی ہند کا نظام السیاست	مولوی سید جمیل شرف ندوی	زیر ترجمہ
حضر :- ڈیلموزی (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی سید محمد احمد دہلوی	
حصن :- ویلیزلی (" " ")	مولوی سید محمود شوکت	
کین :- مادیوی (" " ")	مفتی فاضل حکیم عبد السلام ایم اے	
لائل :- ہندی مملکت برطانیہ	" " " "	

۶۲	ہٹ لینڈ: - تاریخ چھوٹی روما جلد اول	مولوی حید احمد انصاری بی اے
۶۳	" " " " جلد دوم	" " " "
۶۴	" " " " جلد سوم	" " " "
۶۵	" " " " جلد چہارم	" " " "
۶۶	" " " " جلد پنجم	" " " "
۶۷	پنجم :- تاریخ روما	" " " "
تاریخ اسلام		
۶۸	ابن الاثیر الجزیری: - تاریخ کامل ابن اثیر جلد اول	پروفیسر محمد حنیف الرحمن ایم اے
۶۹	" " " " جلد دوم	مولوی سید ہاشم ندوی
۷۰	الوزیر محمد الحسان الدین بن الخلیل سی: - الاطراف فی افکار	مولوی سید احمد اللہ ندوی
۷۱	ابو الحسن علی السہوی: - مروج الذهب	مولوی عبداللہ الہادی
۷۲	" " " " :- تنوید الاشراف	" " " "
۷۳	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری: - تاریخ طبری جلد دوم	نواب حیدر یار جنگ بہا لہا طبائی
	جلد اول	
	" " " " جلد دوم	مولوی سید محمد الایم ندوی قسطنطنیہ
۷۴	" " " " جلد دوم	مولوی فاضل - ایم اے ایم اویل
	" " " " جلد سوم	
۷۵	" " " " جلد چہارم	
۷۶	ابو عبد اللہ محمد بن سعد البیرونی: - الطبقات	مولوی عبداللہ الہادی
	ابن سعد جلد اول	

۷۷	عبدالمجید بن عبدالمجید : بیہقاہین جلد دوم	مولوی عبداللہ الہادی	
۷۸	" " " : " " " جلد سوم	" " "	
۷۹	" " " : " " " جلد چہارم	" " "	
۸۰	القری : نفع الطیب	مولوی محمد خلیل الرحمن	
۸۱	بلادی (عبد بن یحییٰ بن) : فتوح البلدان	مولوی سید ابوالخیر مودودی	زیر ترجمہ
۸۲	عبدالحلیم شرر :- تاریخ اسلام جلد اول	مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۸۳	" " " : " " " جلد دوم	" " "	
۸۴	ماوردی (قاسم انصاری) : احکام السلطانیہ	مولوی سید ابوالخیر مودودی	زیر ترجمہ
۸۵	نور کوثر :- تاریخ دولت عثمانیہ جلد اول	مولوی سید ہاشمی خاں	"
۸۶	" " " : " " " جلد دوم	" " "	"
جغرافیہ			
۸۷	اندلس کا تاریخی جغرافیہ	مولوی محمد عنایت الدینی - لے	
۸۸	لی اسٹریچ :- جغرافیہ خلافت مشرقی	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم - لے	زیر ترجمہ
۸۹	ارشدین اینڈ اسمتھ :- جغرافیہ عالم جلد اول	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
۹۰	" " " : " " " جلد دوم	" " "	
سیاسیات			
۹۱	بلنچلی :- نظریہ سلطنت	قاسمی تلذ حسین ایم - لے	زیر طبع
۹۲	ڈنگ :- نظریات سیاسہ	" " "	زیر ترجمہ

۹۳	جینس :- تاریخ سیاسیات	مولوی عبدالقوی فانی ایم لے	
۹۴	لی کاک : علم سیاسیات	قاضی تلمذ حسین ایم لے	
۹۵	آگ :- حکومت ہائے یورپ	” ” ”	زیر نظر ثانی
۹۶	پولاک :- تاریخ سیاسیات	مولوی رحم علی الہاشمی بی لے	
۹۷	سرکار :- ہندو کی سیاسی ادارات و نظریے	پروفیسر کے سی سکینڈ ایم لے	زیر ترجمہ
۹۸	سیلی :- تقریب سیاسیات	قاضی تلمذ حسین ایم لے	زیر نظر ثانی
۹۹	سجوک :- ارتقاء نظم حکومت یورپ	” ” ”	زیر طبع

دستور انگلستان

۱۰۰	اڈم :- دستور انگلستان		
۱۰۱	بیجٹ :- دستور سلطنت انگلشیہ	قاضی تلمذ حسین ایم لے	
۱۰۲	چیمبرس :- دستور انگلستان	مولوی سید علی رضا بی لے	باریٹ لا
۱۰۳	مانینگو :- دستور انگلستان	” ” ” ”	

معاشیات

۱۰۴	بنرجی :- معاشیات ہند	پروفیسر محمد الیاس بی ایم بی	ال ال
۱۰۵	ڈٹ :- معاشی تاریخ ہند ابتدائی برطانوی	مولوی محمد نصیر الدین خان ایم لے	زیر ترجمہ
۱۰۶	” ” :- عہدہ کٹوریہ	” ” ” ”	” ”
۱۰۷	میشٹ الہند	پروفیسر محمد الیاس بی ایم بی	ال ال
۱۰۸	اصول معاشیات	” ” ” ”	زیر تاؤ زیر طبع
۱۰۹	انگریز :- تاریخ علم المعیشت	مولوی رشید احمد بی لے	زیر نظر ثانی

۱۴۱	بنقہم :- مقدمہ اصول اخلاق و قوانین	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر ترجمہ
۱۴۲	ڈیوی اینڈ ٹرنٹس :- اخلاقیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر ترجمہ
۱۴۳	میکنزی :- علم اخلاق	" " "	"
۱۴۴	مل :- افادیت	پروفیسر مقصد علی الرحمن ایم اے	زیر طبع
۱۴۵	پلیٹو :- جمہوریہ فلاطون	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر ترجمہ
۱۴۶	روجرس :- تاریخ اخلاقیات	مولوی احسان احمد بی اے	زیر نظر ثانی
۱۴۷	سجک :- " "	" " "	زیر ترجمہ
۱۴۸	ایٹکس :- اخلاقیات	" " "	"

قانون

۱۴۹	عبدالرحیم :- اصول فقہ اسلام	مولوی مسعود علی بی اے	زیر نظر ثانی
۱۵۰	امیر علی :- اصول شریع محمدی	مولوی سید علی رضائی بی اے	باریٹ لا
۵۱	گوش :- انتخاب اصول دھرم شاستر	رائے بیچنا تھ ایم اے	ایل ایل بی
۱۵۲	لیج :- قانون روما	مولوی میر محبوب علی باریٹ لا	زیر طبع
۱۵۳	ہمن :- قدیم قانون	مولوی مسعود علی بی اے	زیر ترجمہ
۱۵۴	سالمینڈر :- اصول قانون حصہ اول	مولوی سید علی رضائی بی اے	باریٹ لا
۱۵۵	" " " " حصہ دوم	" " "	زیر طبع
۱۵۶	انڈرل :- قانون ٹارٹ	رائے بیچنا تھ ایم اے	ایل ایل بی
۱۵۷	ولیسٹ لیک :- قانون بین الاقوام	مولوی مسعود علی بی اے	زیر نظر ثانی

ادبیات

۱۵۸	جرج : حیات لیکن	مولوی سید شیر حسین خاں جوش	زیر نظر ثانی

۱۵۹	راے: فکسپیر	مولوی سید شیر حسین خاں جوش	زیر نظر ثانی
ریاضیات			
۱۶۰	ہینٹ اینڈ رام ہے:- ماسکونیات	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر نظر ثانی
۱۶۱	ہن اینڈ اینڈ پائٹن:- نظر معادلات جلد اول	" "	زیر ترجمہ
۱۶۲	" :- " " جلد دوم	" "	"
۱۶۳	کرکسل :- جبر و مقابلہ حصہ اول	" "	"
۱۶۴	" :- " " حصہ دوم	" "	"
۱۶۵	کاکسٹا اینڈ الٹر :- ہندسی مخروطات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے ریٹائرڈ	
۱۶۶	ایڈورڈز :- تفرقی مساواتیں	" "	"
۱۶۷	گبس :- احصاء کا ابتدائی رسالہ حصہ اول	" "	"
۱۶۸	" :- " " حصہ دوم	" "	"
۱۶۹	گریس اینڈ ڈون برگ :- ہندسہ تحلیلی	" "	"
۱۷۰	ہال اینڈ ٹائیٹ :- جبر و مقابلہ حصہ اول	" "	"
۱۷۱	" :- " " حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	
۱۷۲	ہال اینڈ ایٹوینس :- علم ہندسہ	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے ریٹائرڈ	
۱۷۳	" :- ہندسہ مجہبات	" "	"
۱۷۴	ہاسن :- علم مثلث متوی	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر ترجمہ
۱۷۵	لونی :- سکونیات (اعلیٰ)	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	زیر نظر ثانی
۱۷۶	" :- علم حرکت (ذره و اجسام ستوار)	" "	"
۱۷۷	" :- علم حرکت	خان فضل محمد خاں ایم اے ریٹائرڈ	

۱۷۷	لونی :- سکونیات	خان فضل محمد خاں ایم لے ریٹنگر
۱۷۸	” :- سکون سیالات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم لے ریٹنگر
۱۷۹	” :- علم مثلث حساب	” ” ” ”
۱۸۰	” :- ” ” ” ”	مولوی شیخ برکت علی ایم لے
۱۸۱	تربیات و مساوات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم لے ریٹنگر
۱۸۲	پارکر :- علم ہیئت	مولوی شیخ برکت علی ایم لے
۱۸۳	ٹاؤنشر ایڈیٹور :- علم مثلث کردی	مولوی نذیر الدین ایم لے
		زیر ترجمہ
طبیعیات		
۱۸۴	نصاب ریاضی برائے طلباء طبیعیات	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی بی بس کی
		آر سی بیس ایف - بی بی بیس لندن
۱۸۵	ایٹلن ایڈیٹور :- طبیعیات علمی حوالہ دہ کتب خواں	پروفیسر وحید الرحمن بی بی بس سی
		مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی بی بس کی
۱۸۶	” ” ” ” ” ” ” ”	آر سی بیس ایف - بی بی بیس لندن
۱۸۷	” ” ” ” ” ” ” ”	” ” ” ” ” ” ” ”
۱۸۸	ڈاکٹر ایڈیٹور :- طبیعیات اول مادہ کے خواں	پروفیسر نصیر احمد ایم بی بی بس سی
۱۸۹	” ” ” ” ” ” ” ”	پروفیسر سید عبدالجلیل ایم لے
۱۹۰	” ” ” ” ” ” ” ”	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی بی بس سی
		آر سی بیس ایف - بی بی بیس لندن
۱۹۱	” ” ” ” ” ” ” ”	” ” ” ” ” ” ” ”

۱۹۲	لوکن اینڈ ٹائنگ :- طبیعتاً حصہ پنجم مقناطیس	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی بی بی بی اسے آری بی بی ایف بی بی بی بی
۱۹۳	د :- حصہ ششم برق	" " " " " "
۱۹۴	گرگری اینڈ ہیڈ :- طبیعتاً حصہ اول میاد و تیار پر دھیر جو دھری برکت علی بی بی بی	" " " " " "
۱۹۵	د :- حصہ دوم حرارت	" " " " " "
۱۹۶	د :- حصہ سوم نور	" " " " " "
۱۹۷	د :- حصہ چہارم آواز	" " " " " "
۱۹۸	د :- حصہ پنجم مقناطیس	" " " " " "
۱۹۹	د :- حصہ ششم برق	" " " " " "
۲۰۰	گرگری اینڈ ٹائنگ :- طبیعتاً برائے دھیر جو دھری برکت علی بی بی بی	" " " " " "
۲۰۱	د :- حصہ دوم	" " " " " "
۲۰۲	ٹوٹر اینڈ ٹی :- طبیعتاً علی حصہ اول	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی بی بی بی اسے آری بی بی ایف بی بی بی بی
۲۰۳	د :- حصہ دوم	" " " " " "
۲۰۴	د :- حصہ سوم	" " " " " "
کیمی		
۲۰۵	بی بی اینڈ باسر :- کیمیاء برائے انٹر میڈیٹ حصہ اول	پر دھیر جو دھری برکت علی بی بی بی

۲۲۲	لاس اینڈ رھنڈ - نہایتات	پروفیسر محمد سعید الدین بی بی سی	زیر نظر ثانی
۲۲۳	رنگا چاری :- نہایتات علی	عبدالباری - " " "	زیر ترجمہ
۲۲۴	تھامن :- اصول حیوانیات	بابر مرزا " " "	"

طب

۲۲۵	کننگ ہم :- تشوہیح علمی جلد اول	ڈاکٹر فضل کریم خاں ایم بی بی سی	زیر طبع
۲۲۶	" :- " " " " " " " " " " " "	" " " " " " " " " " " "	زیر ترجمہ
۲۲۷	" :- " " " " " " " " " " " "	" " " " " " " " " " " "	"
۲۲۸	گوش :- علم الادویہ (طیر یا سیدیکا) حصہ اول	حسین علی احمد بی بی سی	"
۲۲۹	" :- " " " " " " " " " " " "	" " " " " " " " " " " "	"
۲۳۰	گرے :- تشریح (اناطومی) حصہ اول	" " " " " " " " " " " "	زیر طبع
۲۳۱	" :- " " " " " " " " " " " "	" " " " " " " " " " " "	زیر ترجمہ
۲۳۲	" :- " " " " " " " " " " " "	حکیم کبیر الدین	زیر ترجمہ
۲۳۳	ہانی برٹن :- فعلیات (فزیا لوجی) حصہ اول	ڈاکٹر عثمان علی بی بی سی	"
۲۳۴	" :- " " " " " " " " " " " "	مولوی محمد علی شاہ	"
۲۳۵	" :- " " " " " " " " " " " "	ڈاکٹر سید ناصر عباس ایم بی بی سی	زیر ترجمہ
۲۳۶	ق فر :- نسجیات	محمد عثمان خاں ایل ایم اینڈ ایس	"

انجینیئری

۲۳۷	کننگ ہم :- ایلاٹریڈ میکینکس حصہ اول	الست موہن کرجی بی بی سی	زیر ترجمہ
۱۳۸	" " " " " " " " " " " "	" " " " " " " " " " " "	"

۲۳۹	تاریخ ایندھن بن : کنیکل الکٹریشی	مسٹر بالاپرشاری - ای - ای -	نیرترجمہ
۲۴۰	اس :- اریکشن	مولوی طیف الدین - آئی - آئی -	"
۲۴۱	فیض انڈیوٹی :-	مولوی سمیع اللہ شاہ - آئی - آئی -	"
۲۴۲	گیگی :-	مولوی زاہد علی بیگ - ای - ای - (اگس)	"
۲۴۳	گڈین :-	مولوی ولد رحیم - آئی - آئی -	"
۱۴۴	لیب :- احصاء صفاری	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم - ای - ای -	"
۱۴۵	لی :- اقوائیات	مولوی خیر الدین احمدی - آئی - آئی -	"
۱۴۶	لو :-	" " " " " "	"
۲۴۷	سچل اینڈ ڈیوی :-	مولوی ولد رحیم بیگ - ای - ای -	"
۲۴۸	پیپرمانٹ :- مساحت حصار اول	" عزیز الرحمن ایم ایس سی	"
۲۴۹	" :- " " " " " "	" " " " " "	"
۲۵۰	ریپر :-	مولوی محمد ابراہیم - آئی - آئی -	"
۲۵۱	روکی ٹریڈرز جعہ اول اختیار تعمیر	" محمد اسد اللہ آئی -	"
۲۵۲	" :- " " " " " "	مولوی سید فاضل آئی بی	"
۲۵۳	" :- " " " " " "	مولوی محمد حسین - آئی - آئی -	"
۲۵۴	" :- " " " " " "	مسٹر مادیہ اکشن - آئی - آئی -	"
۲۵۵	" :- " " " " " "	مولوی محمد حسین بہار آئی وی	"
۲۵۶	" :- " " " " " "	" محمد فطرت اللہ - آئی - آئی -	"
۲۵۷	" :- " " " " " "	" غلام محمد خان آئی - آئی -	"
۲۵۸	" :- " " " " " "	" " " " " "	نیر نظر ثانی

۳۵۹	رور کی ٹریٹیز: حصہ پنجم ریل کی سٹرکیں	مولوی اقبال علی لے۔ ٹی۔ جی۔ بی۔ زیر ترجمہ
۳۶۰	حصہ دہم (جلد اول)	مولوی سید علی رضائی۔ الی۔ ای۔ بی۔
۳۶۱	حصہ دہم (جلد دوم)	" " " "
۳۶۲	حصہ یازدہم	سید محمد تقی ٹی۔ ای۔ جی۔ بی۔
۳۶۳	حصہ دوازدہم	احمد مرزا ٹی۔ ای۔ جی۔ بی۔
۳۶۴	حصہ سیزدہم (جلد اول)	زین الدین جیرنگ ٹی۔ ای۔ ای۔ بی۔
۳۶۵	حصہ سیزدہم (جلد دوم)	" " " "
۳۶۶	حصہ چہار دہم (جلد اول)	سید کوکند بہادر لے۔ ٹی۔ جی۔ بی۔
۳۶۷	حصہ چہار دہم (جلد دوم)	" " " "
۳۶۸	ریڈنبرگ	ملوئی مرزا محمد علی بیگ بی۔ ای۔ ڈاکٹر
۳۶۹	مجموعہ اصطلاحات	مؤلفہ مجلس دفع اصطلاحات علمیہ جامعہ عثمانیہ

نوٹ - مندرجہ بالا کتابوں کا ایک نسخہ سب ذیل اصحاب کو تحفہ دیا جاتا ہے:-

- (۱) مہاراجہ صدر اعظم بہادر امیر جامعہ عثمانیہ
- (۲) اراکین باب حکومت
- (۳) مجلس اعلیٰ
- (۴) نواب سر امین جنگ بہادر
- (۵) کتب خانہ جامعہ عثمانیہ (ہر ایک کتاب کے دو نسخے)
- (۶) سبجل جامعہ عثمانیہ (" " " ")
- (۷) کتب خانہ آصفیہ

- (۸) کتب خانہ دارالترجمہ
 (۹) دفتر ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی
 (۱۰) مولوی عبدالحق صاحب مکتبہ انجمن ترقی اردو
 (۱۱) کتب خانہ نظام کالج
 (۱۲) اسپرمل لائبریری کلکتہ
 (۱۳) مدرستہ السنہ مشرقیہ لندن
 (۱۴) انڈیا آفس لائبریری لندن
 (۱۵) برٹش میوزیم لندن
 (۱۶) تمام ہندوستان کی یونیورسٹیوں (جو قانون قیمت کے تحت قائم ہوئی ہوں) کو ایک ایک نسخہ بشرطیکہ وہ اپنی مطبوعات بھی جاسد عثمانیہ کو روانہ کریں۔
 (۱۷) دی رائل ایشیائیٹک سوسائٹی بمبئی
 (۱۸) آل انڈیا محمدن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ
 (۱۹) دسوا بھارتی لائبریری بنگال
 (۲۰) دارالمصنفین اعظم گڑھ
 (۲۱) دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
 (۲۲) مینوپس پبلک لیڈریز لائبریری بمبئی۔
-

(ج) كتب دائرة المعارف

تاريخ	نام كتاب	نام مصنف
١	الكهف العظيم في شرح بسم الله الرحمن الرحيم	علاء شيخ عبد الكريم بن عبد الله بن عبد القادر جيلاني
٢	عجايب البيان في تامل ام القرآن	شيخ صد الدين محمد بن اسحاق قونوي
٣	عمل اليوم والليلة	علامه ابن السني رح
٤	شكل الآثار	امام طحاوي
٥	جامع المسانيد	فاضل الفقهاء ابو الوليد محمد بن محمود خوارزمي
٦	كنز العمال	فتح علي المصفي
٧	المستدرک مع التلخيص	امام ابو عبد الله الحاكم
٨	المقصر من شكل الآثار	امام طحاوي
٩	كتاب الاعتبار	علامه محمد بن موسى حازي
١٠	القول المسدد في الذنب عن سند احمد	حافظ ابن حجر عسقلاني
١١	البحر النقي في الرد على البيهقي	علامه علاء الدين السارديني
١٢	سند ابى داود طيالىسي	سليمان بن داود البصري
١٣	احاديث قدسية	علامه شيخ مدني
١٤	شرح تراجم ابواب البخاري	مولانا شاه علي الله دهلوي رح
١٥	الاستيعاب في معرفة الاصحاب	علامه ابن عبد البر رح
١٦	كتاب الكنى والاسماء	علامه ابو بشر دولابي

علاء الدين بن علي	تجريد اسرار السماحة	١٤
ابو الفضل مقدسي	كتاب الجمع بين رجال الصيحين	١٨
علاء الدين بن احمد البجلي الشافعي	قرة العين في ضبط رجال الصيحين	١٩
حافظ ابن حجر عسقلاني	تجويد المنفعة في رجال لامة الاربعة	٢٠
علاء الدين بن حجر	تهذيب التهذيب	٢١
" "	لسان الميزان	٢٢
علامي الدين ابو محمد عبد القادر القرشي	ابواب المصنفة	٢٢
امام ذهبي	مذكرة الحفاظ	٢٣
-	رسائل خمسة اسانيد	٢٥
صالح ابو نعيم اصبهاني	دلائل النبوة	٢٦
" موفق بن احمد مكي	انحصار النعل الكبير	٢٤
علاء الدين بن علي عذبة	سنة كتب العقائد مع شرح الفقه الاكبر	٢٩
علاء الدين احمد بن محمد مكي	الردقة البهية	٣٠
علاء الدين ابن تيمية	السمط المجيد	٣١
علاء الدين فيح تقي الدين مكي	النصارى السؤل	٣٢
علاء الدين بن قنم	شفاء الاسقام	٣٣
علاء الدين طوسي	كتاب الروح	٣٤
امام شيخ ابواسمن اشعري	الذخيرة	٣٥
علاء الدين سيوطي	استحسان الخوض	٣٦
علاء الدين محمد المغربي	الرسائل السفة	٣٤
	فتح المقال في مدح الرجال	٣٨

علامه سيوطي	٣٩	الاقتراح
علامه ابن زهير	٤٠	الاشباه والنظائر
علامه ابو القاسم زكريا	٤١	مصدق الفضل
علامه ابو الفتح الحنفى	٤٢	الفتاوى
ابو على مرزوقى	٤٣	المغرب
ارتقنا طينخان	٤٤	كتاب الازمنة والامكنة
علامه احمد بن مصطفى المعروف به طاش كبرى	٤٥	الفقاهات الاريفية
امام محمد صاحب	٤٦	المنحة السرا
علامه مصفى	٤٧	مفتاح السعادة
علامه ابو محمد عبد الله بن اسعد يافعى	٤٨	دكتور العلم
فتح على اكبر بن محمود	٤٩	شرح السيرة الكبرى
امام ابو نصر فارابى	٥٠	دول الاسلام
علامه رحمه الله عليه	٥١	مراة الجنان
علامه ابن دريد	٥٢	الفقه النخامية
امام فخر الدين رازى	٥٣	رسالة في فضيلة العلم والصناعة
علامه ابن دريد	٥٤	الفقه الاكبر
امام ابو بكر احمد بن حسين على بيهقى	٥٥	كتاب التبتى
بيهقى ابن الشجرى العلوى للغوى	٥٦	مباحث مشرقية
حكيم ابو نصر فارابى	٥٧	جمهرة اللفظة
علامه ابن دريد	٥٨	السنن الكبرى للبيهقى مع الجوهرة النقية
علامه ابن دريد	٥٩	حماة ابن الشجرى
علامه ابن دريد	٦٠	رسالة اثبات المفارقات
علامه ابن دريد	٦١	رسالة مسائل متفرقة
علامه ابن دريد	٦٢	رسالة نفوس الحكم
علامه ابن دريد	٦٣	رسالة تحصيل السعادة

(۵) مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ

(برائے دفعہ اوقاعہ امتحان زیر پیش)

الف) مدارس فوقانیہ			
بلک	سٹی ہائی اسکول	(۱)	
دارالعلوم*	فوقانیہ عثمانیہ	(۲)	مدرسہ
ناسپلی	نسوانیہ	(۳)	" "
"	عثمانیہ	(۴)	" "
اورنگ آباد*	"	(۵)	" "
گلبرگہ شریف*	"	(۶)	" "
ناندیٹر	"	(۷)	" "
جالبہ	"	(۸)	" "
پر بھنی	"	(۹)	" "
بیسٹر	"	(۱۰)	" "
عثمان آباد	"	(۱۱)	" "
میدک	"	(۱۲)	" "
بیدر	"	(۱۳)	" "
راچپور	"	(۱۴)	" "
کرمینگر	"	(۱۵)	" "
ٹلگڈہ	"	(۱۶)	" "
نجوب نگر	"	(۱۷)	" "

مستحضرہ	فوتانیہ عثمانیہ	مدرسہ	(۱۸)
کھمم	"	"	(۱۹)
نزل	"	"	(۲۰)
بلدہ	مفسد الانام	"	(۲۱)

(ب) مدارس سطانیہ (جن میں میٹرک پولیشن کی جماعتیں قائم ہیں) :-

لا تاور	وسطانیہ عثمانیہ	مدرسہ	(۱)
نظام آباد	"	"	(۲)
بھونگیر	"	"	(۳)
سنگار پٹی	"	"	(۴)
اودگیر	"	"	(۵)
حیدر آباد	آصفیہ لک پٹھ	"	(۶)

نوٹ :- ان مدارس میں امتحان میٹرک پولیشن شعبہ دینیات کی تعلیم بھی
دیجاتی ہے۔

(۵) فہرست کامنیا امیداران

درجہ	نام امیدوار	درجہ	درجہ
امتحان میٹرک بولڈن ۱۳۲۵ ف ۱۹۲۶ء			
درجہ اول	عبدالحق خاں	۴	سٹی ہائی اسکول
درجہ دوم	سید محمد احمد اللہ خاں	۹	"
درجہ اول	محمد عبد الوحید خاں	۱۰	"
درجہ سوم	سید عبد المجید	۱۱	"
درجہ دوم	محمد علی	۱۳	"
درجہ دوم	خواجہ سردار اللہ خاں	۱۵	"
"	ایس۔ ناراین	۲۸	"
"	سی۔ آر شکر ایا	۲۹	"
"	سید لطیف الدین	۴۲	"
تمکیل	میر جہ الدین	۵۰	"
درجہ سوم	سید مجتبیٰ حسین	۵۵	دارالعلوم بلڈ
درجہ دوم	سید علی حسین	۵۶	"
"	نیاز محمد خاں	۶۲	"
"	محمد جعفر حسین	۶۳	"

۶۱	محمد تقی حسین	دارالعلوم بلده	درجہ دوم
۶۱	خواجہ محمد شعیب	"	"
۶۲	ابو طالب محمد عبدالقادر	"	"
۶۳	سید عبدالرشید رضوی	"	درجہ سوم
۶۴	گنیت منہنت دیشپانڈیہ	"	"
۶۵	اسکے بال ریڈی	"	درجہ دوم
۶۶	ڈاکٹر راؤ	"	درجہ سوم
۸۱	محمد عبدالکریم	"	درجہ دوم
۸۶	سید ولی اللہ حسینی	"	درجہ سوم
۸۸	محمد ابراہیم علی فاروقی	"	درجہ سوم
۸۹	محمد عثمان علی	"	درجہ دوم
۹۱	فضل کریم	"	درجہ سوم
۹۲	مہرب سرنواس راؤ	"	درجہ دوم
۹۴	محمد ارادت اسد خان	"	مکمل
۹۶	سید غلام محی الدین	"	"
۹۸	غلام محمد صدیقی	"	"
۹۹	ممتاز ساریگ	"	"
۱۰۱	محمد عبدالغفار	"	"
۱۰۲	محمد باسط علیخان	"	"
۱۰۳	دی - بہا سکریا	"	"
۱۰۴	سید عثمان	"	"

۱۰۶	غلام دستگیر شہید	دارالعلوم بلوچ	کامیاب
۱۰۸	سید انوار الرحمن چشتی	"	"
۱۰۹	سید یوسف الدین	"	"
۱۱۱	محمد اقبال حسین خاں	"	"
۱۱۲	مسعود احمد فاروقی	"	"
۱۱۳	سید جلال الدین حسن	"	"
۱۱۷	محمد کاظم رضا	"	"
۱۱۸	سید عبدالغفر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ پمپلی	درجہ دوم
۱۲۱	سید عبدالحمید فاروقی	"	"
۱۲۸	غفر الدین	مدرسہ مفید الام	"
۱۳۹	اے۔ آر۔ تڑہر راؤ	"	"
۱۴۴	محمد داود حسین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ میک	"
۱۴۵	محمد خاں	"	"
۱۵۱	شیخ سعید	" " " "	"
۱۵۴	رنگنا تھ راؤ کاشی کر	" " " "	"
۱۵۵	دی رگھوتم واس	"	درجہ سوم
۱۵۸	اٹروی راؤ دیس پانڈے	" " " "	"
۱۶۵	سی سوریا ناراین مورتی	" " " "	"
۱۷۲	ذکرت راجنا اودھانی	مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ	درجہ دوم
۱۷۵	ایرہ پرکاشیتا رام راو	"	"
۱۷۹	محمد رحمت اسٹر	" " " "	درجہ سوم

۱۸۱	راوڑ اسپتانا راین	مدرسہ عثمانیہ عثمانیہ کھم	درجہ دوم
۱۸۵	سید شاہ محمد	مدرسہ عثمانیہ عثمانیہ کھم	آئرس
۱۸۸	سی۔ سومندر	"	درجہ دوم
۱۹۳	تینگلی بال رام	" " " " " " " "	درجہ سوم
۱۹۷	سید غوث الدین	"	کامیاب
۲۰۰	سیتا رام	مدرسہ عثمانیہ نزل	درجہ دوم
۲۰۳	ایس شکر راؤ	"	تکمیل
۲۹۲	سید عبد الصمد	خانگی	درجہ سوم
۲۱۴	محمد رفیع علی	"	تکمیل
۲۲۳	محمد فیض علی	"	کامیاب
۲۳۱	سید زین العابدین	"	"
۲۳۶	لطف النساء بیگم	"	"
۲۴۶	محمد عبد الحکیم	"	درجہ سوم
۲۶۰	جے لکشمی پتی راؤ	"	"
۲۶۳	کے۔ دھت چلیت راؤ	"	"
۲۰۹	داتاری نرسہواں راؤ	"	تکمیل
۲۱۵	بھوان راؤ	"	درجہ دوم
۲۲۹	محمد حفیظ الرحمن لشکری	مدرسہ عثمانیہ عثمانیہ کھم	درجہ اول
۲۳۱	سیا محمد رضوی	"	درجہ دوم
۲۳۸	ڈگبر راؤ چودھری مدھیہ کر	"	"
۲۴۹	سید حمید الدین احمد	"	درجہ سوم

۴۴۱	محمد غلام جیلانی ہاشمی	مدرسہ فتانہ عثمانیہ درنگ آباد	درجہ دوم
۴۵۶	محمد حسین	"	تکمیل
۴۵۷	نانک راؤ	"	"
۴۶۱	بھگوان راؤ	"	درجہ سوم
۴۷۷	نہر سرینواس راؤ	"	درجہ دوم
۴۸۹	محمد مقصود علی قریشی	خانگی	"
۴۹۲	داتاری دیپانڈے	"	تکمیل
۵۰۵	خواجہ حمید احمد	"	"
۵۰۸	محمد عبدالحکیم کوسلی	مدرسہ فتانہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ دوم
۵۱۰	احمد حسین	"	درجہ سوم
۵۱۱	محمد ذکا، امیر	"	درجہ سوم
۵۱۷	عبد السبحان	"	درجہ دوم
۵۱۹	نرنگ راؤ	"	درجہ دوم
۵۲۰	نہر راؤ	"	"
۵۲۲	گویند راؤ	"	"
۵۲۴	بھیم سین راؤ توگ	"	"
۵۲۵	نیل کٹھہ راؤ کنیکل کر	"	"
۵۲۹	کشن راؤ	"	درجہ سوم
۵۳۱	پچھن راؤ کوٹیکر	"	"
۵۳۲	محمد عبد الجبار	"	درجہ دوم
۵۳۴	وینکیا یادگیری	"	درجہ دوم

۵۴۰	ونیکوب راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	مکمل
۵۴۱	یدوت ریڈی	"	"
۵۴۶	ایل بسونت راؤ	" " " " راجپور	درجہ دوم
۵۵۵	سید عبدالحکیم	عثمان آباد	درجہ سوم
۵۶۳	بھگلوان	"	"
۵۶۰	گویند	"	مکمل
۵۶۱	محمد بشیر احمد	مدرسہ وسطانیہ لاہور	درجہ سوم
۶۱۰	کے۔ راگھویندر آچاریہ	خانگی	درجہ دوم
۶۱۱	بھیسین راؤ مانوی کر	"	"
۶۱۲	جے۔ بھگلوت راؤ	"	"
۶۲۷	محمد عبدالرشید کابلی	"	"

امتحان میٹرک پولیشن ۱۳۳۶ھ ۱۹۲۷ء

۱	سید نور القادر	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلہ	درجہ دوم
۲	مرزا عباس علی بیگ	"	درجہ اول
۵	مرزا درود احمد خاں	"	"
۶	محمد ناصر فاروقی	"	درجہ دوم
۷	غیسر علی	"	"
۹	مرزا محمود علی خاں	"	"
۱۲	محمد عبدالقیوم	"	"

	درجه دوم	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدیہ	مجتبیٰ احمد	۱۴
	"	"	دشوانا تھراو جوشی برادری پورکر	۱۵
	"	"	پلوانی لکشماریڈی	۱۶
ناکام ہے دریافت	"	"	سید علی محسن	۱۷
	"	"	خواجہ امین الدین	۱۹
	درجہ اول	"	میر مصطفیٰ علی زیدی	۲۱
	درجہ دوم	"	محمد صدیقی احمد	۲۳
	درجہ سوم	"	محمد احمد حسین صدیقی	۲۵
	درجہ دوم	"	محمد یوسف	۲۷
	"	"	الواسی محمد	۲۸
	"	"	مرزا شرف الدین بیگ	۳۱
ناکام ہے دریافت	"	"	سی۔ آگاریڈی	۳۲
	"	"	میر جعفر علی خاں	۳۴
	"	"	جی۔ تھاریڈی	۳۵
	تخلیل	"	ایم۔ منہنت راؤ	۳۶
	"	"	سدرامیا پٹیل	۳۷
	"	"	رام داس	۳۸
ناکام ہے دریافت	"	"	دشوانا تھ گپنت داس	۳۹
	"	"	بھیم سین آجاری اپادھیہ	۴۰
	"	"	محمد بشیر	۴۱
	"	"	احمد حسین	۴۲
	"	"	سید اقبال احمد زیدی	۴۳

۴۴	محمد ناصر حسین صدیقی	مدرسه قوتانیه انجمن نری بلده	تکمیل	
۴۵	خواجہ معین الدین	مدرسه قوتانیه العلوم	درجہ دوم	تاکام یافتہ
۴۶	حامد حسین خاں	"	درجہ سوم	
۴۷	محمد شہاب الدین	"	درجہ دوم	
۴۸	خواجہ محمد واسع	"	"	
۵۱	محمد عثمان علی خاں	"	درجہ سوم	
۵۳	محمد عبدالقادر مینائی	"	درجہ دوم	
۵۴	محمد احمد خیر الدین	"	درجہ اول	
۵۵	سیر غازی الدین علی	"	درجہ سوم	
۵۷	سید ہدایت علی	"	درجہ دوم	
۵۹	میر محمد الدین حسن	"	"	تاکام یافتہ
۶۰	محمد عبدالرحمن خاں	"	"	
۶۲	سید محمود علی	"	"	
۶۳	آقا سید نور اللہ	"	"	
۶۵	محمد فاروق	"	درجہ اول	تاکام یافتہ
۶۶	لطف اللہ	"	درجہ سوم	
۶۹	احمد عبدالحمید خاں عرب	"	درجہ دوم	
۷۰	شیخ محمود	"	درجہ سوم	
۷۱	محمد محبوب شریف	"	"	
۷۲	محمد فضل اللہ صدیقی	"	"	
۷۳	محمد واحد علی خاں	"	"	

۷۲	نجم الدین انصاری	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم	ناکام بہ دریافت
۷۵	غلام حیلانی	"	"	
۷۷	محمد غوث الدین احمد	"	درجہ سوم	
۷۸	محمد باقر حسین قریشی	"	درجہ اول	
۷۹	محمد علی خاں	"	درجہ دوم	
۸۰	محمد عبدالرشید	"	"	
۸۱	سید کاظم حسین	"	"	
۸۲	بھیم سین آجاری	"	"	
۸۳	راجیشور راؤ شاستری	"	تکمیل	
۸۴	چندر کانت راؤ	"	"	
۸۵	میر تقی حسین	"	"	ناکام بہ اظہار
۸۶	این - وی - رکھاریدی	"	"	
۸۷	عبدالرحمن	"	"	
۸۸	علیم الدین احمد	"	"	
۸۹	محمد عبدالرحمن	"	"	
۹۰	سید امجد علی	"	"	
۹۱	احمد عبداللطیف خاں	"	"	
۹۲	محمد صد الدین انصاری	"	کامیاب	
۹۳	محمد یوسف الدین	"	"	
۹۴	حسین عباد اللہ	"	"	
۹۵	شریف حسین	"	"	

۱۰۰	محمد ظہیر الدین یادگیری	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ نازک	کامیاب
۱۰۱	محمد غوث صدیقی	"	"
۱۰۳	سید احمد قادری	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ ناپسی	درجہ دوم
۱۰۴	محمد عبد العلی	"	درجہ سوم
۱۰۶	سوریا ناراین	"	درجہ دوم
۱۱۰	اننت ریڈی	"	"
۱۱۲	این - گرا چا - یہ	"	"
۱۱۳	آر - کشن راؤ	"	درجہ سوم
۱۱۵	ایم - عبد الرب	"	مکمل
۱۱۹	میر سعید الدین علی شاہ	منفید الانام	درجہ دوم
۱۲۲	سرینواس راؤ بھاشمبیریکر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	"
۱۲۰	عبد العزیز	"	"
۱۲۳	رورپا	"	درجہ سوم
۱۵۲	سید علی نظامی	"	مکمل
۱۵۴	رگھوناتھ راؤ کامتی کر	"	"
۱۵۶	سید یعقوب	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مٹھوارہ	درجہ دوم
۱۶۰	بھاسکر لہ نہریری	"	مکمل
۱۶۱	ای - ڈی کے لکشمی ناراین	"	"
۱۶۳	احمد خریف	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ ہنگوٹ	درجہ دوم
۱۸۱	ایم - یادگیری رنگیا	مدرسہ وسطانیہ کھم	مکمل

انکام بہ
اعلاقیاتانکام بہ
اعلاقیاتانکام بہ
اعلاقیات

۱۸۲	شیخ احمد	مدرسہ نوائے عثمانیہ کریم نگر	درجہ دوم
۱۸۳	محمد فضل اللہ	"	"
۱۸۴	کے۔ راہبیشتم	"	"
۱۸۵	کے۔ ونکٹ کرسیا	"	"
۱۸۶	ایم۔ نیل گنڈم	"	"
۱۸۸	بھاگو تلہ راگھورامیا	"	تمکمل
۱۹۰	سید محمد شریف الحسن	"	"
۱۹۲	محمد عبد القیوم	" " " " نزل	درجہ سوم
۱۹۳	محمد رحمت اللہ خاں	"	تمکمل
۱۹۶	کے۔ میر نواس اینگر	" " " " میدک	درجہ سوم
۱۹۸	ایچ۔ رنگیا	"	درجہ دوم
۲۰۱	محمد معجز علی	" " " " محبوب نگر	"
۲۰۲	کے۔ نرسلمو	"	تمکمل
۲۱۳	رنجیت سنگھ راگی	" " " " ناندیڑ	درجہ سوم
۲۱۶	ارشاد محمد خاں	"	تمکمل
۲۱۸	داتاری پرشرام	" " " " پرچی	درجہ دوم
۲۲۶	میر امجد علی	"	"
۲۳۵	منشی محمد عبد الرحمن	"	"
۲۵۲	سبھا شیورڈ	"	درجہ سوم
۲۶۸	محمد کریم الدین	"	درجہ دوم
۲۶۶	ماتو زنگار راؤ	"	"

۱۸۴
خلافت

۱۸۴
خلافت

۲۸۹	ٹوٹ ریڈی وینکٹ رام ترسبھائی	خانگی	درجہ دوم
۲۹۳	کے۔ وینکیا	"	"
۳۱۵	شنکر راؤ	"	"
۳۱۷	دینکوب راؤ	"	درجہ سوم
۳۲۲	عبدالحکیم خاں	"	مکمل
۳۲۴	پرنسٹن جیراسامی	"	"
۳۲۷	ایس پرنسٹن راؤ	"	"
۳۲۸	کشن راؤ پٹواری	"	"
۳۲۹	برجنا تھ پرشاد چوبے	"	"
۳۵۰	نرنگیا پاڈیال کر	"	"
۳۵۱	انت راؤ دیکھ سبت کر	"	"
۳۵۳	جگنا تھ راؤ الدھال کر	"	"
۳۵۴	گر راؤ دیسائی	"	"
۳۵۵	کاسر لیتا رام راؤ	"	"
۳۵۶	رنگنا تھ راؤ راٹھیلکر	"	"
۳۶۲	محمد ساجد علی عثمانی	"	"
۳۶۳	محمد رحیم الدین	"	"
۳۶۵	سید غوث	"	"
۳۶۹	محمد عبدالرحمن خاں	"	"
۳۷۰	محمد منور خاں	"	"
۳۷۲	سید خواجہ قطب الدین حسینی	"	"

۳۷۹	ابوصالح نعیم الدین احمد	خانگی	کامیاب
۳۸۰	جہانگیر شریف	"	"
۳۸۱	محمد حسام الدین حاکم	"	"
۳۸۸	سید ناصر حسین	میر قزاق خانیا درنگ آباد	درجہ دوم
۳۹۱	محمد بدیع الدین	"	"
۳۹۲	جگل کشور جوکڑا	"	"
۳۹۳	پنڈت بھاؤ راؤ	"	"
۳۹۴	پرشوتم راؤ گر کے	"	"
۳۹۵	سید محمد	"	درجہ سوم
۳۹۶	احمد خاں	"	درجہ دوم
۳۹۸	راجیشو راؤ	"	درجہ سوم
۴۰۰	غلام مصطفیٰ	"	درجہ دوم
۴۰۱	حفیظ اللہ خاں	"	"
۴۰۲	بابو راؤ ہر سو لکر	"	تکمیل
۴۰۴	عفیف احمد	"	"
۴۰۵	محمد محبوب علی انصاری	"	"
۴۰۶	راجندر راؤ	"	"
۴۰۷	مصطفیٰ خاں	"	کامیاب
۴۰۸	غلام جیلانی صدیقی	"	"
۴۱۵	گنپت راؤ	"	تکمیل
۴۱۷	لیاقت حسین خاں	"	"

نکاح نامہ
اخلاقیاتنکاح نامہ
اخلاقیات

۴۱۹	محمد رئیس الدین صدیقی	مدیر نو قانیہ عثمانیہ پیش	درجہ دوم	
۴۲۰	پرشوتم راؤ بھانپ	"	تعمیل	
۴۲۱	ترسیک راؤ بگبیل کر	"	"	
۴۲۲	راجندر راؤ کھٹری کر	"	"	
۴۲۳	قاضی سید مجید الدین	خانگی	درجہ سوم	
۴۲۴	گویند راؤ	"	درجہ دوم	
۴۲۵	لکشمی کانت راؤ	"	درجہ سوم	۲۰ کلام اخلاقیات
۴۲۶	کھنڈے راؤ کرشن راؤ	"	درجہ دوم	
۴۲۷	شکر ناراین گوڑ	"	"	
۴۲۸	محمد صفی اللہ	"	درجہ سوم	
۴۲۹	اتم راؤ	"	تعمیل	۲۰ کلام اخلاقیات
۴۳۰	کشن پرشاد شرما	"	"	
۴۳۱	محمد عزیز مرزا	"	"	
۴۳۲	شیخ عبدالقادر	مدیر نو قانیہ عثمانیہ گھبر کر	درجہ دوم	
۴۳۳	عبدالرزاق	"	درجہ سوم	
۴۳۴	غلام حافظ خاں	"	درجہ دوم	
۴۳۵	محمد صدیق	"	"	
۴۳۶	بھیم راؤ	"	"	
۴۳۷	انار راؤ	"	"	
۴۳۸	سدنگیا	"	"	
۴۳۹	جگناتھ راؤ	"	درجہ سوم	۲۰ کلام اخلاقیات

۴۷۷	محمد عبدالعزیز	میر قانیہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ سوم	
۴۷۸	محمد اسحاق	"	درجہ دوم	
۴۸۰	واجی راکنہال کر	"	"	
۴۸۲	گنڈے راؤ	"	تمکمل	
۴۸۳	انداپنا	"	"	
۴۸۴	محمد بیج الدین	"	"	
۴۸۵	محمد حضرت	"	"	
۴۸۶	سید حسن قادری	"	"	
۴۸۷	شنتی ناتھ	"	"	
۴۹۲	کہنڈے راؤ دھو تری کر	"	درجہ دوم	
۵۱۹	ایچ سنگیا	"	درجہ سوم	
۵۲۰	اندر راؤ گور کل کر	"	تمکمل	
۵۲۱	رگھو نندر آچار یہ کیور کر	"	درجہ دوم	
۵۲۴	کے۔ وینکیا	"	"	
۵۲۵	شنکر کلکر نی	خانگی	درجہ سوم	
۵۳۶	ہنڈت راؤ پیواری	"	"	
۵۵۲	ناگیش دیسمکھ	"	تمکمل	
۵۵۵	دینکٹ نرسہا چاری	"	"	
۵۵۶	ناراین راؤ	"	کاسیاب	
۵۵۷	دینکٹیس کننی کر	"	"	
۵۵۹	دعید الزماں	"	"	

ناکام
اعلاقیات

ناکام
اعلاقیات

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۵ھ ق ۱۹۲۶ء

۵	محمد ضمیر احمد قریشی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۶	محمد صدیق	"	درجہ دوم
۱۷	محمد عبد الحمید	"	درجہ سوم
۱۹	ابو الکرارم فیض محمد صدیقی	"	"
۲۰	محمد عبد النعیم	"	درجہ دوم
۲۱	سید نظام الدین احمد	"	درجہ سوم
۲۲	محمد عبد الوہاب	"	درجہ دوم
۲۴	محمد مصلح الدین احمد فاروقی	"	درجہ سوم
۲۵	محمد ملتانی	"	"
۲۶	محمد حبیب علیخان	"	درجہ دوم
۲۷	محمد بہادر خاں	"	"
۳۰	ڈی۔ رام کرشنا	"	درجہ سوم
۳۱	پنگی لکشمی کانت راؤ	"	"
۳۲	بی۔ رنگارائی	"	درجہ اول
۳۵	ایم۔ کرشنا ریڈی	"	درجہ سوم
۴۱	شکر راؤ جادو	"	"
۴۳	قاضی عبد الواسع	سابقہ طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۴۴	قاضی محمد غیاث الدین	"	"
۴۵	سید عبدالسلام	"	"

۴۸	سید علی	سابق طلبہ کلیہ جامہ	درجہ سوم
۴۹	محمد بدرالدین	"	تکمیل
۵۱	محمد بہا والدین	"	درجہ سوم
۵۲	محمد نعیم الدین احمد خاں	"	"
۵۶	کلول سیتا ناراین راؤ	"	"
۵۷	محمد غلام جیلانی	سٹی کلج	درجہ دوم
۵۸	محمد عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۵۹	محمد عبدالرحمن مہاجر	"	"
۶۰	محمد مقبول الحق	"	درجہ دوم
۶۱	سدرشن راج	"	درجہ اول
۶۲	رتن لعل	"	درجہ دوم
۶۳	انجیا	"	"
۶۴	گویال ناراین راؤ پٹواری	"	"
۶۵	ایس دینکوب راؤ	"	"
۶۷	شیخ مجاہد حسین	"	درجہ سوم
۶۸	ڈی تلسی داس	کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۶۹	سید خواجہ حسین	"	درجہ دوم
۷۰	محمد احمد حسین	"	درجہ سوم
۷۱	محمد عبدالقدیم	"	درجہ دوم
۷۲	محمد عبدالحی	"	درجہ سوم
۷۳	محمد اعظم خاں	"	درجہ دوم

۷۴	سید آل عبا قادری	کلید جامع عثمانیہ	درجہ دوم
۷۷	امجد علی	"	درجہ سوم
۷۸	محمد صنیف	"	"
۸۰	غلام محمدانی	"	درجہ سوم
۸۱	سید بشیر الدین احمد	"	درجہ سوم
۸۶	محمد معظم خاں	"	"
۹۰	بند و مادر صوبگی	"	درجہ دوم
۹۳	گوپال راؤ سورم کر	"	"
۹۶	بارہ سرنیواس راؤ	"	"
۹۷	محمد عبداللہ	"	"
۹۸	شیخ عبدالرسول	"	درجہ سوم
۹۹	قاضی فصیح الدین احمد صدیقی	"	درجہ دوم
۱۰۰	محمد وحید اللہ خاں	"	"
۱۰۲	محمد غفار شریف	"	درجہ سوم
۱۰۴	محمد شفیع احمد صدیقی	"	"
۱۰۵	راجندر کاسے	"	درجہ دوم
۱۰۹	محمود علی	"	درجہ سوم
۱۱۰	بسپا آلور	"	"
۱۱۱	غلام محمد	"	"
۱۱۳	محمد منظر حسین	"	"
۱۱۵	سید محمد ظہور حسن	"	درجہ دوم

۱۱۶	محمد عبدالغفور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۱۷	محمد عبدالکلیکم	"	درجہ دوم
۱۱۸	ذوالفقار علی خاں	"	درجہ سوم
۱۱۹	دینکوب راؤ	"	درجہ دوم
۱۲۰	محمد سردار علی	"	درجہ سوم
۱۲۱	سید شرف الدین	"	درجہ دوم
۱۲۲	محمد السین	"	"
۱۲۳	محمد بشیر محی الدین	"	درجہ سوم
۱۲۴	ابوالمنصور حمید	"	درجہ دوم
۱۲۵	سید شرف الدین	"	درجہ سوم
۱۲۶	محمد یوسف علی خاں	"	"
۱۲۷	فرید احمد	"	درجہ دوم
۱۲۸	میر مظہر حسین	"	درجہ سوم
۱۲۹	محمد بدر الدین خاں	"	"
۱۳۰	محمد انور خاں	"	"
۱۳۱	سید عثمان	"	درجہ دوم
۱۳۲	غیاث الدین احمد	"	"
۱۳۳	کلول کچھن نرسہواں راؤ	"	درجہ سوم
۱۳۴	جے۔ رکھو پنس چندرا	"	"
۱۳۵	محمد سیف الدین خاں	سابقہ طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۱۳۶	محمد عبدالحمید	"	"

۱۵۷	سید میر شاہ	سابق طلبہ کلیہ	درجہ سوم
۱۶۴	محمد وزیر الدین حسن	"	"
۱۶۵	محمد دلیل خاں بوزئی	"	"
۱۶۶	بہیم شین آچارے مولے	"	"
۱۶۸	رام چند رجوشی	"	"
۱۷۱	سید چاند	"	"
۱۷۳	سید فضل الرحمن	"	"
۱۷۴	محمد مصباح الدین صدیقی	"	"
۱۷۶	محمد اعجاز حسین انصاری	"	"
۱۷۸	آر۔ واسد پوریڈی	"	"
۱۸۳	مانک راؤ	"	"
۱۸۶	غلام معین الدین	"	تکمیل
۱۸۷	محمد عثمان	"	"
۱۸۸	محمد فیض الحسن	"	"
۱۸۹	احمد یوسف خاں یوسف زئی	"	"
۱۹۱	رشید الدین احمد	"	"
۱۹۳	یوسف الدین احمد نانکی	"	"
۱۹۴	میر اکبر سلطان	"	"
۱۹۵	محمد عبد الوہاب قادری	"	"
۱۹۶	میر سکندر علی	"	"
۱۹۷	میرزا غلام علی	"	"

۱۹۸	بی۔ شیا کم کشور	سابق طلبہ کلیہ	مکمل
۱۹۹	ست ناراین ڈھکے	"	"
۲۰۰	کشن راؤ نیلو گل کر	"	"
۲۰۱	واسدیو راؤ ہر شے	"	"
۲۰۲	میر ظہور الدین	"	"
۲۰۳	محمد عبد الرحیم	"	"
۲۰۴	شیخ جعفر حسین	"	کاتیا بیٹا
۲۰۵	فاضل محمد خاں	"	"
۲۰۸	محمد راحت اللہ خاں	سٹی کلج	درجہ دوم
۲۰۹	شیخ بہاؤ الدین	"	"
۲۱۰	میر جعفر علی گوگندوی	"	درجہ سوم
۲۱۱	سید کریم الدین حسین	"	درجہ سوم
۲۱۲	سید محسن علی	"	"
۲۱۳	سید حمزہ علی	"	"
۲۱۴	محمد قدرت نصیر	"	"
۲۱۵	محمد عبد الحکیم	"	"
۲۱۶	بید کر کیشو راؤ	"	درجہ دوم
۲۱۸	ڈی۔ کشن راؤ	"	درجہ سوم
۲۱۹	میر تقی علی	"	"
۲۲۰	بی۔ زرسلو	"	"
۲۲۱	محمد علی طاہر	"	"

درجہ دوم	سٹی کالج	قادر حسین	۲۲۲
درجہ سوم	"	محمد نذیر الدین	۲۲۴
"	"	محمد عبدالوہاب خاں	۲۲۵
"	"	محمد عبدالرب	۲۲۶
"	"	محمد امجد علی خاں	۲۲۷
"	"	ابو تراب محمد احمد	۲۲۹
"	"	میر احمد علی خاں	۲۳۰
"	"	محمد ضلیل اللہ خاں	۲۳۱
درجہ دوم	"	سید عبدالقادر	۲۳۲
"	"	میر تلوادت علی زیدی	۲۳۳
درجہ سوم	"	میر احمد حسین	۲۳۵
"	"	ونیکوب رائے پکڑی	۲۳۶
درجہ دوم	"	دیوی پرشاد شسر	۲۳۷
درجہ سوم	"	میر انسل	۲۳۸
"	"	راوہا کشن رائے غور	۲۴۱
تمکیل	"	آن پورن آپا شکر	۲۴۲
درجہ سوم	"	محمد حبیب احمد	۲۴۳
"	سابق طلبہ سٹی کالج	سید غلام مصطفیٰ	۲۴۴
"	"	محمد محبوب	۲۴۷
تمکیل	"	سعید الدین احمد	۲۴۹
"	"	جی۔ بی۔ بہان	۲۵۰

۲۵۲	سید محمد عباس	سابق طلبہ ٹی کالج	مکمل
۲۵۳	کے - وویانند	"	"
۲۵۴	محمد غوث الدین	"	کامیاب پڑھا
۲۵۵	محمد عمر	"	"
۲۵۶	مرزا یوسف علی بیگ	اوزنگ آباد کالج	درجہ سوم
۲۵۷	گوکل داس	"	"
۲۵۸	کرشنا جی ہٹنایکر	"	"
۲۵۹	بھیم راؤ دیسپانڈے	"	"
۲۶۰	گویند راؤ موٹے	"	"
۲۶۱	گنگا وہراؤ	"	"
۲۶۲	محمد عبد الرب	"	"
۲۶۳	محمد حسین	"	"
۲۶۵	محمد عبد الباری	"	درجہ دوم
۲۶۸	مرتضیٰ خاں	"	"
۲۶۹	محمد احسان اللہ	"	درجہ سوم
۲۷۱	گنپت راؤ آترے	"	"
۲۷۳	شکر راؤ جگتا ب	"	"
۲۷۴	وٹھل راؤ	"	درجہ دوم
۲۷۶	شکر راؤ سادرتے	سابق طلبہ انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	مکمل
۲۷۷	امیر الدین حسن صدیقی	"	"
۲۷۸	غوث بہ سلیم	زمانہ انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ سوم

۲۷۹	امیر بیگم	زنانہ انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ سوم
۲۸۱	حفصۃ النساء	"	"
۲۸۲	خیالہ النساء	خانگی	"
۲۹۱	دیوی داس نارائن	"	درجہ دوم
۲۹۳	دی۔ ایم۔ سبرینیم پلے	"	درجہ سوم
۲۹۵	سید عبدالغفور	"	"
۲۹۶	ڈی۔ یادگیر رادو	"	درجہ دوم
امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۶ فیم ۱۹۳۷ء			
۱	عبدالقادر	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲	سید پاشاہ محی الدین	"	"
۳	میر غلام محی الدین حسین	"	"
۵	سید فضل الرحمن	"	درجہ دوم
۶	محمد عبدالرحیم	"	درجہ سوم
۷	محمد حفیظ	"	"
۱۰	سید تبارک علی	"	"
۱۲	چشمی ناراین خٹل	"	"
۱۵	سید مظہر اللہ حسینی	"	"
۱۸	محمد ارتضیٰ علی فاروقی	"	"
۲۱	ملکارجن توڑکری	"	"
۲۴	جے۔ تیرتھ اتنا آچار پور انیک	"	"

۲۵	سید مصطفیٰ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳۵	سید غوث محی الدین رضوی	"	"
۳۷	غلام جیلانی	"	درجہ دوم
۳۸	محمود خاں	"	"
۴۰	میر قادر علی خاں	"	درجہ سوم
۴۱	این کمرا	"	"
۴۲	محمد سعید الدین خاں	"	"
۴۸	مرزا کامران بیگ	"	"
۴۹	سید محمد مرتضیٰ	"	"
۵۲	گوپال راؤ	"	"
۵۲	رائے ہند کشور ناتھ	"	"
۵۵	راجندر ریڈی	"	"
۵۷	نرہر راؤ رنجکھر	"	"
۶۰	ڈی. آر. نہرواں راؤ	"	"
۶۲	سعید الدین خاں	"	"
۶۵	محمد عبدالرحمن رئیس	"	"
۶۸	سلطان جلیغر علی خاں نادری	"	درجہ دوم
۷۰	محمد منور علی	"	"
۷۲	محمد ابراہیم علی خاں	"	"
۷۵	حکیم محمد عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۷۶	محمد خلیل الرحمن	"	"

۷۷	احمد عبدالوحید خاں عرب	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۸۱	غلام احمد	"	درجہ دوم	
۸۳	سید عارف اللہ قادری	"	درجہ سوم	
۸۴	سید صاحب حسین	"	درجہ دوم	
۸۵	محمد عمرت حسین زبیری	"	"	
۸۶	سید دار سلطہ	"	درجہ سوم	ما کام اعلائیات
۸۸	کنول چندر	"	"	
۹۲	محمد عبدالوحید خاں	"	"	
۹۴	محمد مظہر حسین	"	"	
۹۶	محمد شرف الدین	"	"	
۱۰۳	اکبر علی	"	درجہ دوم	
۱۰۴	گوزانی بیتا رام راؤ	"	درجہ سوم	ما کام اعلائیات
۱۰۵	ایلم ٹیری با مارٹیڈی	"	"	
۱۰۸	دیول ملی ولفیٹ شور راؤ	"	درجہ دوم	
۱۰۹	کے سرفاسہ ای	"	"	
۱۲۱	سید نور الدین	سابقہ طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۳۰	غلام نبی	"	"	
۱۳۵	نور محمد پاشا	"	"	
۱۴۹	جمنہ پور کشپور راؤ	"	"	
۱۵۲	محمد نرین انعام دین حسین	"	"	
۱۵۶	سید عزیز حسن	"	"	مکمل
۱۵۸	محمد فہیم الدین	"	"	

۱۵۹	سید رشید الدین حسین	سابق طالب علم جامعہ عثمانیہ	تعمیل
۱۶۱	محمد عبد القادر	"	"
۱۶۲	محمد شرافت حسین خاں	"	"
۱۶۳	سید صبغتہ اللہ حسینی مغربی	"	"
۱۶۴	محمد غایت اللہ خاں	"	"
۱۶۵	صاحبزادہ میر محبوب علی خاں	"	"
۱۶۶	کشن اجیت راجو و دھری	"	"
۱۶۷	شیام رنگ پرشاد	"	"
۱۶۹	محمد کبکی	"	"
۱۷۰	محمد عبد الرؤف	"	"
۱۷۱	محمد عثمان	"	"
۱۷۲	محمد انور خاں	"	کامیاب پڑھا
۱۷۳	محمد عبد الغفور	"	"
۱۷۴	محمد نعیم الدین احمد خاں	"	"
۱۷۵	محمد فضل حق	سٹی کالج	درجہ سوم
۱۸۲	محمد حرمت اللہ	"	"
۱۸۳	محمد بہاؤ الدین صدیقی	"	درجہ دوم
۱۸۵	ایس غابد حسین	"	درجہ سوم
۱۸۶	ابوالحسن محمد عثمانی	"	"
۱۹۰	سید فرید الدین احمد	"	"
۱۹۱	غلام احمد	"	"

۱۹۲	سید عبدالرحیم	شی کالج	درجہ سوم
۱۹۳	ایشور سنگھ	"	"
۱۹۴	سرینواس راؤ گودورکر	"	"
۱۹۵	محمد خجاع الدین	"	"
۱۹۶	محبوب جلیل	"	"
۱۹۶	حامد بن شبیر	"	درجہ دوم
۱۹۸	محمد عبدالحق	"	"
۱۹۹	محمد علاء الدین	"	درجہ سوم
۲۰۰	محمد سمیع انشر	"	درجہ دوم
۲۰۳	محمد غوث دادخال	"	"
۲۰۸	محمد قادر محی الدین	سابق طالب علم شی کالج	درجہ سوم
۲۱۰	میر اکبر علی خاں	"	تکمیل
۲۱۵	علی بن غالب	انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	درجہ سوم
۲۱۶	غلام اطہر	"	درجہ دوم
۲۱۷	محمد حمید القنفر	"	درجہ سوم
۲۱۸	نبی الحسن	"	"
۲۲۰	سید کریم اللہ احمد	"	"
۲۲۱	خواجہ حسین الدین	"	"
۲۲۵	اعجاز علی خاں	سابق طالب علم شی کالج	"
۲۲۸	حدیث النسا ربیکم	زمانہ کالج	"

۲۳۰	رقیہ بیگم لکڑی	دنانہ کالج	درجہ دوم
۲۳۳	آرگنڈیا	خانگی	درجہ سوم
۲۳۴	گوپال کشن رائے	"	"
۲۵۰	بھگوت مانک راؤ	"	تمحیل
امتحان بی اے ۱۹۲۳ء			
۸۱	سید حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۶۵	سیرولی الدین	"	"
۵۸	محمد صلاح الدین	"	"
۶۹	احمد بن عبداللہ	"	"
۳۱	سیر یادت علی	"	"
۸۴	محمد ضیاء الدین انصاری	"	"
۶۸	ٹی مرتنجی راؤ	"	"
۵۶	سید عبدالعلیم	"	"
۲	یوسف الدین احمد صدیقی	"	درجہ دوم
۳	محمد رؤف الحسن قریشی	"	درجہ سوم
۴	حبیب حسن الدین	"	درجہ دوم
۶	محمد عبدالعلیم	"	"
۷	سید محمد احسن	"	"
۸	محمد نذاعلی خاں فاروقی	"	درجہ سوم

۹	محمد عبدالستار	کلیه جاسو عثمانیه	درجه سوم
۱۰	سید امین الدین احمد	"	درجه دوم
۱۱	سید ولایت علی	"	"
۱۲	سید شفیع الدین احمد	"	درجه سوم
۱۳	صاحبزاده خواجه میر احمد علی	"	"
۱۴	ابوالفتح محمد عبدالوحید	"	"
۱۵	میر جعفر علی صادق	"	"
۱۶	محمد وزیر علی	"	"
۱۷	محمد ولی الله	"	"
۱۸	لطیف احمد فاروقی	"	درجه دوم
۱۹	عبد الغزیز ناں	"	"
۲۰	صاحبزاده خواجه میر محمد علی	"	درجه سوم
۲۱	صاحبزاده میر کاظم علیخان	"	"
۲۲	قاری سید کلیم الله حسینی	"	"
۲۳	محمد ابوالحسن	"	"
۲۴	بدھ سنگھ یادو	"	"
۲۵	راجهندر راء کر تریک	"	درجه دوم
۲۶	محمد اکبر علیخان	"	"
۲۷	شیخ علی حسین	"	درجه سوم
۲۸	عبد الحمید صدیقی	"	درجه دوم
۲۹	سید محمد حسن عسکری	"	درجه سوم

۴۲	سید عبدالنعیم	کلیه جامه عثمانیه	درجه سوم
۴۳	سید محمد علی	"	درجه دوم
۴۴	سید اسد الله رضوی	"	درجه سوم
۴۵	پہلے راؤ ککیری	"	"
۴۶	ہمنست ناراین پٹن کر	"	درجه دوم
۴۷	سید احمد علی کرانی	"	درجه سوم
۴۸	غلام غوث خاں	"	"
۴۹	محمد نظام الدین	"	درجه دوم
۵۰	احمد عبدالرشید خاں عرب	"	"
۵۱	سی بی ناگناٹھ	"	"
۵۲	سید معین الدین قریشی	"	درجه سوم
۵۳	محمد تنوار الله شریف	"	"
۵۴	سیر حسن الدین	"	درجه دوم
۵۵	قربان احمد	"	درجه سوم
۵۶	ہدایت احمد	"	"
۵۷	محمد علی بیگ	"	"
۵۸	محمد عبدالرشید	"	"
۵۹	محمد کلیم الدین انصاری	"	درجه دوم
۶۰	ناک راؤ	"	درجه سوم
۶۱	زہر زہراں راؤ درگشی دار	"	درجه دوم
۶۲	شیش راؤ کانتی کر	"	درجه سوم

۷۰	کرشن راودیسلمک	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۷۱	کرشنا چاری جوشی	"	"
۷۲	گویند پنڈھری ناتھ کلکرنی	"	"
۷۳	پانڈوجی ڈھکے	"	درجہ دوم
۷۴	رگھویر پرشاد سکینہ	"	درجہ سوم
۷۵	راجندر راو ماہجرم کر	"	"
۷۶	محمد عزیز الرحمن	"	درجہ دوم
۷۷	محمد احمد عثمانی	"	"
۸۰	محمد شرف الدین	"	"
۸۲	ابوالمظفر محمد مقبول علی	"	"
۸۳	محمد نذیر الدین	"	"
۸۶	آغا محمد احسن	خاشی	درجہ سوم
۸۷	کے رام کرشن راو	"	"
۸۸	علی موسیٰ رضا ہاجر	"	درجہ دوم
۸۹	غلام قادر	"	"
۹۰	سید عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۹۱	محمد حمید العزیز	"	درجہ دوم
امتحان بی۔ اے ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۴ء			
۵۸	سید محمود عالم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول

۶۰	محمد ذریا احمد قریشی	کلیہ جاسع عثمانیہ	درجہ اول
۶۱	خواجہ نیر الدین	"	"
۱	سیف بن سلطان حسین القصبی	"	درجہ سوم
۲	محمد عطاء الرحمن	"	"
۳	محمد عبد المصفر	"	درجہ دوم
۴	خواجہ محی الدین	"	درجہ سوم
۵	رضا محمد خان	"	"
۶	سید عبد العظیم	"	درجہ دوم
۷	سید احمد علی	"	درجہ سوم
۸	محمد حبیب اللہ رشدی	"	درجہ دوم
۹	محمد مرتضیٰ حسین فائق القریشی	"	"
۱۰	محمد حسین صدیقی	"	درجہ سوم
۱۱	مرزا ضیاء الدین بیگ	"	"
۱۲	محمد محی الدین قریشی	"	درجہ دوم
۱۳	غریب الدین احمد صدیقی	"	درجہ سوم
۱۴	ایکنا تھ وشنو دھوکے	"	درجہ دوم
۱۵	رگھوناتھ راؤ بھوساری	"	"
۱۶	رینوکا داس راؤ	"	"
۱۷	ناراین راؤ ناندا پورکر	"	"
۱۸	پرانکشم ناراین راؤ	"	درجہ سوم
۱۹	سید غوث محی الدین	"	"

۲۵	سید امین الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲۶	سید قلندر حسین	"	درجہ سوم
۲۷	فیض محمد خاں	"	درجہ دوم
۲۸	محمد عبدالغفریز	"	"
۳۰	محمد فرید الدین انصاری	"	"
۳۲	میر صدیق علی	"	درجہ سوم
۳۳	محمد عبدالجبار بھانی	"	"
۳۸	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ دوم
۳۹	سید ابراہیم رضوی	"	"
۴۱	سید فضل الحق	"	"
۴۲	محمد الیاس خاں	"	درجہ سوم
۴۶	بھونگٹ راؤ چکھے	"	"
۴۷	پہا لہر سہواں راؤ شرما	"	"
۴۸	رتا تری راؤ	"	درجہ دوم
۴۹	احمد حسین خاں	"	درجہ سوم
۵۰	خواجہ ضیاء الدین احمد	"	"
۵۱	سید شاہ علی ثانی نہری	"	"
۵۲	سید عبدالجبار	"	"
۵۳	محمد بہانگیر علی صدیقی	"	"
۵۴	حیدر مرزا	"	"
۵۷	شیو موہن لال ماتھر	"	"

۵۹	محمد زکی الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۶۱	ابوالفتح نصر اللہ	"	درجہ سوم
۶۲	محمد منیر الدین	"	"
۷۱	سید سبط نبی	"	"
۷۸	پرہاد راؤ دندوتے	"	درجہ سوم
۸۰	عبداللطیف	"	"
۸۳	سید ندیم احسن رضوی	خانگی	درجہ دوم
۸۶	محمد عزیز الدین	"	"
۸۷	محمد عبدالعلی	"	درجہ سوم
۸۸	کیشو داس اندورکر	"	"
۸۹	غلام طیب	"	درجہ دوم
۹۱	نوشابہ خاتون	"	"

امتحان بی۔ اے ۱۹۳۵ء

۹۲	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۵۹	چتر دیدی ناراین داس	"	"
۶۲	سید احمد شریف	"	"
۱	یوسف حسین	"	درجہ سوم
۲	سید غلام محی الدین قادری	"	درجہ دوم
۶	محمد امیر	"	"

۶	محمد عبد القادر سروری	کلیه جامع عثمانیه	درجه دوم
۸	مرزا ناصر علی بیگ	"	درجه سوم
۱۲	شیخ فرید حسین	"	"
۱۳	بها در علیاں بوزنی	"	درجه دوم
۱۵	عزیز احمد خاں	"	"
۱۶	محمد سعید	"	درجه سوم
۱۹	آقا محمود علی	"	"
۲۳	کودانی رام کشن راو	"	درجه دوم
۲۵	مادھو ہری ماڑھیکر	"	درجه سوم
۲۶	پر بجا کر دامودر شیندرکر	"	درجه دوم
۲۷	سیتا رام باو ناٹھیکر	"	"
۲۸	بھیکاجی	"	درجه سوم
۳۰	سید محمد اکبر وفا قانی	"	"
۳۱	میر وارث علی	"	درجه دوم
۳۲	سید ضیاء العارفین	"	"
۳۴	محمد مظفر الدین خاں	"	درجه سوم
۳۸	ابو طیب ظہیر الدین احمد	"	درجه دوم
۴۱	محمد عبد الرؤف	"	درجه سوم
۴۶	محمد عبد الرحیم خاں	"	"
۴۷	محمد حمید الدین محمود	"	درجه دوم
۴۹	جیون راؤ بابا گکادس کر	"	درجه سوم

۵۲	جے سنگیا	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۵۴	گویند راؤ دلپانڈیہ	"	"
۵۸	پرانکشم نرہواں سوامی	"	درجہ دوم
۶۰	پراوہلی اننت رامیا	"	درجہ سوم
۶۱	سراد پو بھٹلہ دینکٹ رامیا	"	"
۶۲	سید مبارک حسین	"	درجہ دوم
۶۴	سید رفیع الدین	"	درجہ سوم
۶۵	سید عین الدین عابد	"	"
۶۶	سید ضیاء الحق	"	درجہ دوم
۶۷	سید یوسف	"	"
۶۸	سید محمد حسین	"	درجہ سوم
۶۹	اقیار حسین	"	درجہ دوم
۷۱	ہتاش نلی	"	درجہ سوم
۷۲	احمد عبد الولی فضا	"	"
۷۳	ابوالخیرات محمد کمال الدین	"	درجہ دوم
۷۴	محمد عبد الواحد	"	درجہ سوم
۸۲	محمد ظہور الرحمن قریشی	"	"
۸۶	منوہر سنگھ	"	"
۸۷	بنکٹ پرشاد	"	درجہ دوم
۸۸	بی بین دوارک ناتھ اینکار	"	درجہ سوم
۹۲	رگھوناتھ کاپڑے	"	"

۹۹	محمد فضل الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۰۰	محمد ابراہیم	"	درجہ دوم
۱۰۱	ابو احمیات محمد عبدالقادر	"	درجہ سوم
۱۰۳	محمد سواد حسان	"	"
۱۰۴	محمد عبدالحفیظ	"	درجہ دوم
۱۰۶	پی۔ این۔ سری کرشن	"	"
۱۰۷	جی۔ این۔ شرما	"	درجہ سوم
۱۰۹	عبید زین العابدین	"	"
۱۱۰	صاحبزادہ عبدالشاربک تیموری	"	"
۱۱۱	سید وقار احمد	"	درجہ دوم
۱۱۲	سین الظفر	"	درجہ سوم
۱۱۳	محمد سلطان	"	"
۱۱۴	سید غلام قادر	"	"
۱۱۷	سید ظفر حسین زیدی	"	"
۱۱۸	سید محمد کاظم علیخان	"	درجہ دوم
۱۱۹	سید نصیح الدین احمد کانظمی	"	درجہ سوم
۱۲۲	مسعود حسین خاں	"	"
۱۲۳	سید محمد نعمان	"	"
۱۲۴	محمد عبدالرحمن	"	"
۱۲۶	محمد یحییٰ عثمانی	"	"
۱۲۷	باپوراؤ کاشمی کر	"	"

۱۲۹	سید محمد حسن رضوی	کلیہ ہاسٹہ ٹائینہ	درجہ سوم
۱۳۲	سید احمد علی	"	تکمیل
۱۳۵	سید احمد	"	"
۱۳۶	محمد حسین خاں	"	"
۱۳۹	میرزا عثمان علی بیگ	خانگی	درجہ سوم
۱۴۰	بنی کیشو لو	"	درجہ دوم
۱۴۱	یس دی شاستری	"	درجہ سوم
۱۴۳	محمد عبدالعزیز	"	"
۱۴۵	محمد خضر خاں	"	"
۱۴۷	ناراین سنگھ	"	"
۱۵۱	فخر الدین احمد	"	درجہ دوم

امتحان بی اے ۱۳۳۵ فیم ۱۹۲۶ء

۱	سید محمد یونس دھاتیانی	کلیہ عامہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	سید حسین علی خاں	"	"
۷	محمد غوث محی الدین	"	"
۸	میرزا کاظم علی	"	درجہ سوم
۹	غایت خاں	"	درجہ دوم
۱۰	گودانی و نیکی شور راؤ	"	"
۱۱	ایلندہ سیتا رام راؤ	"	"

۱۵	سید امین الدین حسین	کلید جامه عثمانیه	درجه سوم
۱۸	احمد عبدالحمید	"	درجه دوم
۱۹	محمد بادشاه خاں	"	"
۲۲	غلام معین الدین غازی	"	درجه سوم
۲۶	محمد عبدالقادر صدیقی	"	"
۲۷	سید محمد	"	درجه دوم
۳۰	عبد الجلیل	"	"
۳۲	سید محمد نواب	"	"
۳۳	سیر کاظم علی	"	درجه سوم
۳۴	علی محمد خاں	"	درجه دوم
۳۸	مرید مراد گھانیکر	"	"
۳۹	جعیم سید راؤ	"	"
۴۰	احمد عبدالحمید	"	درجه سوم
۴۱	محمد عبید اللہ کاظمی	"	"
۴۲	محمد ابراہیم خاں انصاری	"	"
۴۷	غازی الدین احمد	"	درجه دوم
۴۸	محمد نذیر اللہ	"	"
۴۹	احمد عبدالحکیم	"	"
۵۱	سید عبدالرب	"	درجه سوم
۵۲	احمد عبدالعزیز	"	درجه دوم
۵۶	سید غوث محی الدین	"	درجه سوم

۵۷	شیخ تجمل حسین	کلیه پادشاه عثمانیه	درجه دوم
۵۸	سید عبدالحی	"	"
۵۹	سید رضا حسین	"	"
۶۰	مدن موهرن لعل	"	درجه سوم
۶۱	غلام دستگیر	"	درجه دوم
۶۲	محمد غوث الدین	"	"
۶۳	قمر الزماں خاں	"	درجه سوم
۶۴	دیکم گنئی زنکار راؤ	"	"
۶۵	کسرت چند	"	درجه دوم
۶۶	مرزا ابراہیم علی بیگ	"	"
۶۷	حمید احمد خاں	"	درجه اول
۶۸	عمر دراز خاں	"	درجه سوم
۶۹	عبدالحمید	"	درجه دوم
۷۰	سید محمود احمد	"	درجه سوم
۷۱	محمد زکی الدین صدیقی	"	"
۷۲	بہادر علی خاں	"	"
۷۳	محمد شہاب الدین	"	"
۷۴	سویچ چند	"	درجه دوم
۷۵	محمد عبد اللطیف صدیقی	سابق تمام علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجه سوم
۷۶	محمد فخر الدین	"	"
۷۷	یاوگیری انجیا	"	"

۹۶	عبدالرحیم خاں گوکنڈوی	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۹۷	محمد عبدالعزیز	"	"
۹۸	احمد الدین احمد	"	درجہ دوم
۹۹	سید ممتاز علی ہاشمی	"	درجہ سوم
۱۰۱	محمد عبدالصمد	"	"
۱۰۴	سید حمید الدین	"	"
۱۰۵	غلام حیدر	"	"
۱۰۶	دون - مالارام چندر راؤ	"	"
۱۰۷	ہنمنتا چاری	"	"
۱۱۰	بھیسما چاری کنہال کر	"	"
۱۱۳	محمد محی الدین شریف	"	"
۱۱۸	محمد یوسف علی خاں	"	درجہ دوم
۱۱۹	سید ظاہر علی خاں	"	درجہ سوم
۱۲۱	ودیراج سرینواس راؤ	"	"
۱۲۳	سید واحد علی جعفری	"	"
۱۲۵	سید جعفر علی	"	"
۱۲۷	پولم کرشنا ریڈی	"	"
۱۳۱	فضل اللہ احمد	"	تکمیل
۱۳۲	خواجہ محمد عبدالباقی	"	"
۱۳۵	ہنمنت چاری	"	درجہ دوم
۱۴	بھگوان پرشاد ہندر	خاکی	درجہ سوم

۱۳۷	احمد عبداللہ صدیقی	خانگی	درجہ دوم
۱۴۲	عبدالعزیز خاں	"	"
۱۴۳	محمد صدیق	"	درجہ سوم
۱۴۵	مرزا قادر علی بیگ	"	"
۱۴۹	محمد عبدالکریم	"	"
۱۵۰	جے۔ تیرتھہ آپاری اگنی ہوتری	"	"
۱۵۲	شیخ قادر محی الدین	"	"
۱۵۴	عبدالشکور خاں	"	"
۱۵۵	درۃ البیضاء بیگم	"	درجہ دوم
۱۵۶	ایس۔ سرینواس چاری	"	درجہ سوم

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۶ فیم ۱۹۲۷ء

۲	محمد عمر	کلیہ جامہ خٹمانیہ	درجہ سوم
۳	خواجہ محمد احمد	"	درجہ دوم
۵	سید ابن علی	"	"
۶	محمد مقبول حسین	"	درجہ سوم
۹	محمد تبارک علی خاں	"	"
۱۲	عبداللہ بن محمد	"	"
۱۴	محمد معین الدین	"	"
۱۵	محمد سخاوت مرزا	"	"

۱۶	محمد عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۱۷	مرزا بسم اللہ بیگ	"	"
۲۲	ناگیشری پشاد	"	"
۲۳	گنیش پشاد	"	درجہ سوم
۲۵	دھند پنت سیندری کر	"	درجہ دوم
۲۶	دشنو پنت کلکرنی	"	"
۲۷	ودیراج شیشگری راو	"	"
۲۸	ماڑپانی ٹراچند راو	"	درجہ سوم
۲۹	اشوتھ راو بلکنڈی	"	درجہ دوم
۳۰	غلام محمد نصیر الدین احمد انصاری	"	درجہ سوم
۳۱	سید یوسف	"	درجہ دوم
۳۷	میر ابو طالب	"	درجہ سوم
۳۹	محمد جمال الدین	"	"
۴۱	سید عبداللطیف رضوی	"	درجہ دوم
۴۵	سید مہربان علی	"	درجہ سوم
۴۶	محمد عبدالقیوم	"	"
۴۷	وینکٹ راو پورانیک	"	"
۴۸	ناراین راو	"	"
۵۲	ست ناراین واگھرے	"	"
۵۳	ترمبک راو مہارولہ کر	"	"
۵۴	پنڈت راو کالے	"	"

۶۰	سید محمد کاظم خاں	کلید جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۶۶	خواجہ محمد معین الدین	"	"
۷۰	بھگوان راؤ چا پرکاش کر	"	"
۷۲	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	"	درجہ دوم
۷۵	سید محمد عیسیٰ خاں	"	"
۷۸	وہتل واس	"	درجہ سوم
۷۹	ایمن رام لعل	"	درجہ دوم
۸۲	سید فاروق حسین	"	"
۸۳	محمد یوسف الدین	"	درجہ سوم
۸۴	ممتاز محمود احمد خاں	"	درجہ دوم
۹۱	محمد جمال الدین	سابقہ علم کلید جامعہ عثمانیہ	تکمیل
۱۰۰	ایم شیش ریڈی	"	درجہ سوم
۱۱۰	سید عبدالمنان	"	"
۱۱۳	ہمننت راؤ وشنو	"	تکمیل
۱۱۶	محمد اکرام اللہ	"	"
۱۱۷	محمد عبدالسلام	"	"
۱۱۹	سید وقایت اللہ	"	"
۱۲۰	محمد منعم خاں	"	"
۱۲۱	محمد عبدالرحمن	"	"
۱۲۳	محمد یامین ذبیری	"	"
۱۲۴	سید عبدالرب	"	"

محمد کریم اللہ خاں	۱۲۹	خانگی	درجہ سوم
سید اللہ بخش	۱۳۰	"	درجہ دوم
سید حمید الدین	۱۳۱	"	درجہ سوم
کرامت علی	۱۳۵	"	"
امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۲ھ فرم ۱۹۲۵ء			
قاری سید کلیم اللہ حسینی	۱	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
لطیف احمد فاروقی	۲	"	"
محمد وزیر علی	۴	"	درجہ سوم
محمد عبدالستار	۵	"	"
محمد شتار اللہ شریف	۶	"	درجہ دوم
ابوالفتح محمد عبدالوحید	۷	"	"
میر جعفر علی صادق	۸	"	"
بدھ سنگھ یادو		"	"
عبد المجید صدیقی	۱۰	"	درجہ سوم
سیر سیادت علی خاں	۱۱	"	"
ضیاء الدین انصاری	۱۴	"	درجہ دوم
محمد نذیر الدین	۱۵	"	درجہ سوم
شیخ برکت علی	۱۶	"	درجہ دوم

امتحان ایم۔ ۱۔ ۳۳۵ نمبر ۱۹۲۶ء

۱	سیف بن السلطان حسین القیسی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	محمد حسین صدیقی	"	درجہ سوم
۳	خواجہ منیر الدین	"	درجہ دوم
۴	میر محمود علی	"	درجہ سوم

امتحان ایم۔ ۱۔ ۳۳۶ نمبر ۱۹۲۶ء

۱	حبیب زین العابدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲	محمد حبیب اللہ رشدی	"	درجہ دوم
۳	محمد عبدالقادر سروری	"	"
۵	سید غلام محی الدین قادری	"	"
۶	سید وقار احمد	"	درجہ سوم
۹	دینکیش نہ سہواں پٹواری	"	درجہ دوم

شعبہ دینیات

امتحان میٹرک کینٹن ۱۳۳۴ھ تا ۱۹۲۶ء		
۳	سید ضمیر علی	مدرسہ دارالعلوم بلکہ
۴	احمد	"
۵	محمد عبد الحیج صدیقی	"
۶	عبد الصمد شریف	"
۱۴	محمد عثمان	مدرسہ فتانہ گلبرگہ شریف
امتحان میٹرک کینٹن ۱۳۳۴ھ تا ۱۹۲۶ء		
۱	محمد عبد السمیع خاں	مدرسہ فتانہ دارالعلوم بلکہ
۳	احمد عبد القدیر	"
۴	سید اسد اللہ ربیع	"
۶	محمد عبد القدیر	"
۸	محمد غلام صدیقی	مدرسہ فتانہ عثمانیہ گلبرگہ آباد
۱۰	محمد عبد الشارفاروقی	" گلبرگہ
۱۲	محبوب خاں یوسف زئی	"
۱۴	سید حسن الدین	راپور

امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۵ فہم ۱۹۲۶ء

۳	محمد حمید اللہ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۴	احمد عبداللہ	"	"
۶	محمد غوث	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۷	محمد غلام محی الدین صدیقی	"	"
۸	سید شمس الدین قادری	"	مکمل

امتحان انٹرمیڈیٹ ۳۳۶ فہم ۱۹۲۷ء

۲	سید لیاقت حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳	محمد غوث محی الدین	"	درجہ دوم

امتحان بی اے ۳۳۲ فہم ۱۹۲۳ء

۱	قاری محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم

امتحان بی اے ۳۳۳ فہم ۱۹۲۴ء

۱	سید عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	محمد خواجہ قطب الدین قاری	"	درجہ سوم

		امتحان بی اے ۳۳۴ ف ۶۱۹۲۵	
۲	سید عظمت اللہ حسینی بختیاری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
		امتحان بی اے ۳۳۵ ف ۶۱۹۲۶	
۱	سید سعادت علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
		امتحان بی اے ۳۳۶ ف ۶۱۹۲۷	
۲	سید محمد صفی	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	تکمیل
		امتحان ایم اے ۳۳۷ ف ۶۱۹۲۸	
۱	قاضی محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول

شب انون

امتحان ایل ایل بنی (ابتدائی) ۱۳۳۵ شم ۱۹۲۶		
۳۰	سید ضیاء العارفین رضوی	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۳۱	سید یوسف	"
۳۲	میر وارث علی	"
۳۵	محمد عبدالقادر مہروری	"
۴	اند رکن	"
۲۲	محمد عبدالبروف	"
۲۹	ابوالخیرات محمد کمال الدین	درجہ دوم
۴۹	کرشنا چاری جوشی	"
۵۲	ونکییش کاوشی ناٹھ کاخی کر	"
۱۱	پربھاکر دامودھر شیندرکر	"
۲۳	محمد مختار علیخان	"
۹	بھکاجی	درجہ اول
۸	بنکٹ پرشاد	درجہ دوم
۱۶	راج پرشاد	"

امتحان ایل-ایل-بی (ابتدائی) ۳۳۶ نمبر ۱۹۲۷ء

درجہ اول	کلید جامعہ عثمانیہ	یہ محمد احمد	۹
"	"	غلام دستگیر	۱۴
"	"	محمد میر خاں	۴۸
"	"	پرویلی اننت رامیا	۳۱
"	"	سید محمد حسینی	۴۰
"	"	عمر دراز خاں	۱۳
"	"	محمد احمد انصاری	۱۷
"	"	محمد عبدالعزیز	۲۰
"	"	سورج چند	۶
"	"	انتیار حسین	۲۸
"	"	رائے کیرت چند	۵
"	"	ایل-جے رام پرشاد	۵۱
"	"	علی محمد خاں	۱۲
"	"	مادھوہری مادھیکر	۴۴
"	"	محمد عبدالعلی	۴۶
"	"	غریب الدین احمد صدیقی	۱۱
"	"	دیم گنتی ونکٹ رتنا کر راؤ	۲۶
"	"	شیخ مجمل حسین	۱۰
"	"	جدو منس پرشاد	۳۲

۲۶	محمد حسین خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۹	محمد عبدالرزاق	"	"
۳۹	سید محمد حسین رضوی	"	"
۴۲	سید وقار احمد	"	درجہ دوم
۴۵	محمد حبیب اللہ رشدی	"	"
۱۵	غلام معین الدین غازی	"	"
۴۳	گویندر راوولپانڈے	"	"
۸	سید غوث محی الدین	"	"
۴۴	سید احمد	"	"
۴۱	سید مہدی حسین	"	"
۳۶	سید رفیع الدین	"	"
۳۵	میر کاظم علی	"	"
۲۴	سیر ظاہر علی خاں	"	"
۲	احمد عبدالحمید	"	"
۱۸	محمد بادشاہ خاں	"	"
۲۲	محمد عبید اللہ کاظمی	"	"
۳۳	جیون راوولپانڈے	"	"
۳۵	سید احمد علی	"	"
۴	خواجہ محمد عبدالباقی	"	"
۳۸	سید محمد اکبر دفاتانی	"	"
۲۹	بھنگ راوولپانڈے	"	"

امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۳۳۲ھ ۱۹۱۳ء

۱	سید محمد احسن	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۳	عرب گینت راؤ	"	"
۱۶	کلیم الدین انصاری	"	"
۱۹	مرتبخی راؤ	"	"
۵	رامچندر راؤ کر تڑی کر	"	"
۹	عبد الغفری خاں	"	"
۲۰	زہیر راؤ درگنی دار	"	"
۶	میر سیادت علی خاں	"	"
۱۸	لطیف احمد فاروقی	"	"
۱۲	ابوالفتح محمد عبد الوحید	"	"
۱۰	محمد عبد العظیم	"	"
۴	میر حسن الدین	"	"
۲	سید انیس الدین احمد	"	"
۱۷	محمد گوہر علی	"	"
۱۵	قاری سید کلیم اللہ حبیبی	"	"
۳	میر جعفر علی صادق	"	"
۷	محمد شریف الدین	"	"
۸	احمد عبد البشیر خاں عرب	"	"

۱۱	عبد المجید صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲۲	ہدایت احمد	"	"
۲۱	محمد ولی بخش	"	"
۲۳	ہمنست ناراین پٹن کر	"	"
امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۳۳۵ھ فرم ۲۶ ۲۹			
۳۰	داس دیو پرشاد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۴	رینو کاواس راؤ	"	"
۷	خواجہ برہان الدین	"	"
۲۸	قاضی معین الدین حسینی	"	"
۲۹	سی بی - اگنا تھ	"	"
۲۵	سید قلندر حسین	"	"
۲۲	سید عبدالعظیم	"	"
۱۹	شیش راؤ کامتی کر	"	"
۳۱	محمد ابوالحسن	"	"
۱۵	دی - راجیشور راؤ	"	"
۲۶	کرشن راؤ دیسکھ	"	"
۱۲	دنا تری راؤ	"	"
۶	بدھ سنگھ یادو	"	"
۱۰	محمد حسین صدیقی	"	"

۲۲	قرآن احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۹	محمد جہانگیر علی صدیقی	"	درجہ دوم
۲۰	سیر صدیق علی	"	"
۲۴	عبد المنعم سعیدی	"	"
۴	سید امین الدین	"	"
۱۶	سید سبط بنی	"	"
۲۵	صاحبزادہ خواجہ سیر محمد علی خاں	"	"
۱	سید محمد احسن	"	درجہ اول
۳	محمد الیاس خاں خوشگی	"	"
۲	سید احمد علی	"	"
۱۸	سید شاہ علی ثانی نہری	"	درجہ دوم
۳۱	محمد وزیر علی	"	"
۱۱	خواجہ محی الدین	"	"
۱۵	سیف بن سلطان حسین القیطی	"	"
۲۳	محمد عبد المغر	"	"
۵	ٹی۔ انتاریڈی	"	"
امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۳۶۶ھ ۱۹۴۷ء			
۷	سید ضیاء العارفین رضوی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۱	محمد عبد الرؤف	"	"

۴	بنگٹ پرشاد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۳	اندر کرن	"	"
۱۲	محمد عبدالقادر سوری	"	"
۵	بھکاجی	"	"
۱۰	مانک راؤ	"	"
۱۳	میر وارث علی	"	"
۶	پر بھاکر داسو درشیند کر	"	"
۱۵	رضا محمد خان	"	"
۸	سید یوسف	"	"
۲	آر راج پرشاد	"	"
۱	ابوالبرکات محمد کمال الدین	"	"
۱۴	پہا ملہ نرہوان راؤ شرمہا	"	"
۱۶	سید عبدالجبار	"	"
۹	کرشنا چاری جوشی	"	"

(و) اعزازی ٹگریاں

سُلطانُ العُلوم

آؤر ۱۳۳۳ھ اکتوبر ۱۹۲۳ء
مختصرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

ایل۔ ایل۔ ٹی

آبان ۱۳۳۳ھ ستمبر ۱۹۲۵ء
نواب عابد الملک بہادر حسین بگڑامی سی۔ یس۔ آئی۔

دے ۱۳۳۶ھ دسمبر ۱۹۲۶ء
نواب سراج حسین مین جنگ بہادر کے سی۔ آئی۔ اے
سی۔ یس۔ آئی، ایم۔ اے، بی۔ ایل۔

دے ۱۳۳۷ھ دسمبر ۱۹۲۷ء
نواب حیدر نواز جنگ بہادر (سراکیر حیدری)

(۱) درخواست پائے شرکت امتحانات

مہمان میسرپیگیشن

قام (الف) برائے طلبہ مدارس خاکی (جملہ مضامین)

نام		زبان اردو	
تایخ پیدائش		زبان انگریزی	
نام والد		زبان اردو	
قوم		زبان انگریزی	
پتہ		مذہب	
نام مدرسہ جس سے امیدوار امتحان میں		نام مدرسہ	
شریک ہو رہا ہے اور مدت تعلیم		مدت تعلیم	
مضامین امتحان		۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶	
مرکز امتحان			
سال یا سالہائے ماضیہ جس میں امیدوار			
امتحان میں شریک ہوا ہو۔			
المرقوم		دستخط امیدوار۔	

صداقت نامہ برائے طلبائے اس

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار مدرسہ کی جماعت
 ملیک یونین کے طالب علم ہیں۔ منجملہ () ایام کے جس میں مدرسہ موجودہ سال
 تعلیمی میں کھلا ہوا تھا () ایام میں جماعت مذکور میں حاضر تھے ۴۔ اور نصاب
 مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ ۱۳۳۳ء
 اور عمر یکم شہر پور ۱۳۳۳ء کو ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس

۴ اگر کسی طالب علم نے سال محول میں دو یا زیادہ مدارس میں تعلیم پائی ہو تو مراحت کیجانی
 چاہئے کہ کن مدارس میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کتنی رہی۔

صداقت نامہ برائے طلباء خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار نے مدرسہ ہذا کے آزمائشی امتحان میں (جو معائنہ کے امتحان
 کے وقت کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ ۱۳۳۳ء
 اور عمر یکم شہر پور ۱۳۳۳ء کو ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس مدرسہ

نوٹ :- اس صداقت نامہ پر کسی سرکاری مدرسہ نو قانیہ سلسلہ معائنہ کے صدر مدرس کی دستخط ہونی چاہئے۔

فارم (ب) برائے طلباء مدارس خانگی جو تحت گروپ سٹم شریک امتحان			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تایخ پیدائش		عمر بوقت	ذاتی در خوا
نام والد		زبان اردو	پیش
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
مدرسہ جس سے امیدوار امتحان میں شریک ہو رہا ہے اور مدت تعلیم		نام مدرسہ	مدت تعلیم
مضمون یا مضامین جس میں پہلے کامیابی حاصل کی گئی ہے بصراحت رول نمبر و سال امتحان			
مضمون یا مضامین جس میں شرکت کی درخواست کی جا رہی ہے			
مرکز امتحان			
سال یا سالہائے ماضی جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔			
المرقوم		دستخط امیدوار	

صداقت نامہ برائے طلباء مدارس

میں تصدیق کرتا ہوں کہ۔

- (۱) امیدوار مدرسہ کی جماعت
 میٹرک بورڈ کے طالب علم ہیں۔ بخلاف
 تعلیمی میں کھانا ہوا تھا (ایام میں جماعت مذکور میں حاضر تھے۔)
 اور نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔
 (۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔
 (۳) تاریخ پیدائش روز ماہ ۱۳۳۱ء
 اور عمر یکم شہرہ پور ۱۳۳۱ء کو ہوگی نقطہ

دستخط صدر مدرس

اگر کسی امیدوار نے سال محولہ میں دوبارہ مدارس میں تعلیم پائی ہو تو صحت کیجانی چاہئے
 رکن مدارس میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کی قدر تھی۔

صداقت نامہ برائے طلبائے خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ۔

- (۱) امیدوار نے مدرسہ مذکور کے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ
 عثمانیہ کے امتحان کے داخلہ کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔
 (۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔
 (۳) تاریخ پیدائش روز ماہ ۱۳۳۱ء
 اور عمر یکم شہرہ پور ۱۳۳۱ء کو ہوگی نقطہ

دستخط صدر مدرس

نوٹ۔ اس صداقت نامہ پر کسی سرکاری موزون یا معتمد عثمانیہ کے صدر مدرس کی دستخط ہونی چاہئے۔

نام (ج) برائے طلباء مدارس خانگی (مضامین انگریزی و دینیات)			
نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش			
نام والد	زبان اردو	پیشہ	
	زبان انگریزی		
قوم	مذہب		
پتہ			
امتحانات مشرقیہ میں سے کس امتحان میں کس مدرسہ سے اور کس سن میں کامیابی حاصل کی ہے			
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شریک امتحان ہو رہا ہے اور مدت تعلیم۔	نام مدرسہ	مدت تعلیم	
صراحت مضامین امتحان			
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جس میں امتحان میں شریک ہوا ہو۔			
المرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ برائے طلبائے مدارس

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار مدرسہ کی جماعت

میٹرک کوشن کے طالب علم ہیں۔ منجملہ () ایام کے جس میں مدرسہ موجودہ سال
تعلیمی میں کھلا ہوا تھا () ایام میں جماعت مذکور میں حاضر تھے۔ اور مضامین
انگریزی و دینیات میں نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ سن ہے

اور عمر یکم شہر بلور ۳۳ الف کو ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس

چونکہ اگر کسی طالب علم نے سال محول میں دو یا زیادہ مدارس میں تعلیم پائی ہو تو مراتب کجانی چاہئے کہ
کن مدرسہ میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کس قدر تھی۔

صداقت نامہ برائے طلباء حسنہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار نے مدرسہ کے ازبانی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ

کے امتحان کے داخلہ کیلئے داخلہ پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش روز ماہ سن ہے

اور عمر یکم شہر بلور ۳۳ الف کو ہوگی فقط

صدر مدرسہ

نوٹ: اس صداقت نامہ پر کسی سرکار مدرسہ قادیانہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کی دستخط ہونی چاہئے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

فارم (الف) برائے طلبہ کلمت

نام		بزبان اردو	
		بزبان انگریزی	
تلیخ پیدائش		عمر و وقت پیدائش	درخواست
نام والد		بزبان اردو	پیشہ
		بزبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان میٹرک یونین یا دیگر مساوی امتحان		نام امتحان	درجہ کامیابی
جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہے			
درجہ تاریخ کامیابی			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی		نام کلیہ	مدت تعلیم
ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک			
اختیاری مضامین بصراحت مضمون و درجات			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جن میں		مضامین	اختیاری
امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو			
بصراحت مضامین			
المترقوم..... و تخط امیدوار.....			

صد اقامت نامہ بر اطلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ نذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انہوں نے کلیہ نذا میں مدت مندرجہ درجوات میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے مضامین تسلیم کی اطمینان بخش طریقہ تکمیل کی ہے۔ اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط المرقوم۔ دستخط

صدر کلیہ

صد اقامت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور نہیں۔ کلیہ نذا کے طالب علم تھے اور سرف کے امتحان انٹر میڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں لمجاظ لیاقت آئندہ امتحان انٹر میڈیٹ میں جس کے شرکت کے لئے یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم۔ دستخط

صدر کلیہ

فارم (ب) برائے مدرسین دیگر امیہ اراخانگی

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت ردائیگی درخواست	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان میٹرک یونیورسٹی یا دیگر سادگی ملحق بس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی
			تاریخ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
اختیاری مضامین امتحان بصراحت مضمون دینیات			
صراحت سال یا سالہائے اسبق جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین اختیاری		مضامین	اختیاری
مرقوم دستخط امیدوار			

صداقت نامہ

..... میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار

(۱) سرگزشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع کے ناظر مدارس میں
مہتمم مدارس

یا

(۲) مدرسہ مسلمہ سرگزشتہ تعلیمات کی جماعت
کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجربہ ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت
کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاج درخواست ہذا تک انھوں نے سال تک مسلسل و متحسن خدمات
انجام دی ہیں اور سیری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور مندرجہ
درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹر میڈیٹ میں لمجاظ لیاقت انکی
کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

..... المرقوم

دستخط مہتمم تعلیمات

یا صد کلیہ یا افسر کتب خانہ

فارم (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضامین امتحانی

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر وقت داگنی درخواست	
نام والد	زبان اردو	پیشہ	
	زبان انگریزی		
قوم	مذہب		
پتہ			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ	مدت تعلیم	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضمون یا مضامین جنہیں پہلے کامیابی حاصل کی گئی ہے بصرہ نمبر و سال امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین جنہیں شرکت کی درخواست کی جا رہی ہے			
صراحت سال یا سالہائے سابق جنہیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہے بصرہ مضامین			
المرقوم دستخط امیدوار			

صد آفتابہ بر طلبہ کلیہ و سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ انکا چال چلن قابل اطمینان ہے انھوں نے کلیہ ہذا میں مندرجہ درخواستیں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مضمون..... میں جس کے شرکت کی درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط
المرقوم..... دستخط.....
صدر کلیہ

صد آفتابہ بر طلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار.....
(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع..... کے ناظر مدارس میں ہتھم تعلیمات
یا
(۲) مدرسہ..... بسلسلہ سررشتہ تعلیمات کے جماعت..... کے پورے وقت کے مدرس ہیں
یا
(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں دکار دارانہ تجربہ ہیں۔
(۴) بختخانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔
اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے..... سال تک مسلسل دس خدائیں انجام دی ہیں
اور میری دانست میں انکا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور
امتحان انٹرمیڈیٹ میں ملنا وقت قابلیت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط
المرقوم..... دستخط صدر ہتھم تعلیمات
یا صدر کلیہ یا انسر کتب خانہ

امتحان بی اے

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد		زبان اردو زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹر میڈیٹ یا ریگریسادی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی
کلیہ یا کليات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک		نام کلیہ	مدت تعلیم
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے ماضی جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان			
المرقوم دستخط امیدوار			

صدقنامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال
پہل قابل اطمینان ہے۔ انہوں نے کلیہ ہذا میں مدت مند رجہ درخواست میں
باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ تکمیل کی ہے
اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔

المرقوم..... دستخط.....

(صدر کلیہ میں اسیدوار نے بوقت

روانگی درخواست ہذا تعلیم پائی ہے)

نام (ب) برائے طلبہ خانگی				
نام		زبان اردو		
		زبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت امتحان درخواست		
نام والد		زبان اردو		
		زبان انگریزی		
قوم		مذہب		
پیشہ				
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہو بصورت امتحان درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت				
صراحت مضامین امتحان				
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصورت مضامین امتحان				
المرقوم دستخط امیدوار				

صدر اقدنامہ

..... میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار کے ناظر مدرس ہیں
(۱) سرشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع ہتھم تعلیمات

یا
(۲) مدرسہ جملہ سرشتہ تعلیمات کی
جماعت کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا
(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار درال تجربہ ہیں۔

یا
(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے
محافظ کتب خانہ ہیں۔

..... سال اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے
ماہ تک مسلسل و تسخیم خدمات انجام دی ہیں اور میری دانست میں ان کا حال
چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان بی اے
میں بلحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔

المرقوم دستخط صدر ہتھم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا فاسر کتب خانہ

نام (ج) ابراہیم شرکت ضمیں انگریزی یا مفتوحہ امتیازی

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر وقت پیدائش	درخواست
نام والد		زبان اردو	پیشہ
		زبان انگریزی	
قوم		نسب	
پستہ			
تعلیم یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے		نام کلمہ	مدت تعلیم
اور ہر ایک میں کس قدر تہ تک			
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضامین میں پہلے کامیابی حاصل کی ہے			
بظہر سند تعلیماتی ردول نمبر امتحان -			
صراحت مضامین یا مضامین میں شرکت کی درجہ کیا ہے			
صراحت سال یا سالہائے سابق میں امیدوار			
امتحان میں شرکت کیا ہو یا نہ ہو صراحت مضامین امتحان			
المرقوم دستخط امیدوار			

صد افتخار بر اطلبہ کلیہ و سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اطلبہ علم مذکورہ میں..... ہر ایک کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان

ہے۔ انہوں نے کلیہ مندرجہ درخواست میں باضابطہ تصدیق حاصل کی ہے۔ اور درخواست میں جو

امور مندرجہ میں ذمہ صبح ہیں آئندہ امتحان بی۔ اے کے مضمون..... میں جس کے

شکر کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم..... دستخط.....

صدر کلیہ

صد افتخار بر اطلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار.....

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع..... کے ناظرین ہیں

(۲) مدرسہ..... بملہ سررشتہ تعلیمات کے جماعت..... کے پورے وقت کے مدرسین

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجربہ ہیں۔

(۴) ہمت خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انہوں نے..... سال تک مسلسل دس خدائے انجام دی ہیں اور

میری دانست میں انکا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست

ہیں اور امتحان بی اے میں لحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم..... دستخط صدر ہتم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان اعظمی

		نام	زبان اردو	
			زبان انگریزی	
تایخ پیدائش			عمر	تہذیب و ثقافت
نام والد			زبان اردو	پیشہ
			زبان انگریزی	
قوم			تہذیب	
پتہ				
صراحت امتحان بی اے یا دیگر ماسی				
امتحان جس میں کامیابی حاصل کی ہے۔				
بصراحت تایخ کامیابی				
صراحت سال یا سالہائے ماضی جس میں				
قبل ازیر امتحان میں شریک ہوئے ہوں				
المرقوم دستخط امیدوار				

صدراقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا جال طین قابل اطمینان ہے اور انھیں لئے کلیہ ہذا میں مضمون میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم دستخط

صدراکلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقرر مطبوعہ منارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صدراقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سالانہ کے امتحان ایم اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا جال طین قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایم اے میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی اُمید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم دستخط

صدراکلیہ

امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

نام		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
تاریخ پیدائش		عمر بوقت ادائیگی درخواست	
نام والد		زبان اردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان بی لے یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہے درجہ و تاریخ کامیابی		نام امتحان	درجہ کامیابی
صراحت سال یا سالہائے ماضی جن میں امیدوار امتحان میں شرکت کرتے ہیں۔			
المرقوم دستخط امیدوار			

صدر افتخار بر طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ نفع تسلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط المرقوم۔۔۔۔۔ دستخط۔۔۔۔۔

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صدر افتخار حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صدر افتخار برے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین۔۔۔۔۔ میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے۔ اور سنیہ کے امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) میں جس میں شرکت کی درخواست کو رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم۔۔۔۔۔ دستخط۔۔۔۔۔

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (آخری)

نام		زبان اُردو	
		زبان انگریزی	
تایخ پیدائش		عمر بوقت مددگی درخواست	
نام والد		زبان اُردو	
		زبان انگریزی	
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت تایخ و درجہ کامیابی امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)			
صراحت مال یا سالہائے سابق جس میں قبل ازین امتحان میں شریک ہوئے ہیں			
..... دستخط امیدوار رقم			

صد اقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انہوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط
المرقوم۔ دستخط

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صد اقتنامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے۔ فقط

صد اقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنیں میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور س ۱۲ کے امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ لحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل۔ ایل۔ بی (آخری) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی اُمید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم۔ دستخط

صدر کلیہ

(۲) صداقت نامہ حاضری

امتحان انٹرمیڈیٹ

صداقت نامہ حاضری..... برکلیہ جامعہ عثمانیہ بابہ ۳۱۳ و ۳۱۴

مضامین	اعداد میں الکچرس تکلیف میں لکھے اعداد میں الکچرس جن میں طالب علم مذکور شریک تھے۔	
انگریزی		
مضامین اختیاری		
(الف).....		
(ب).....		
(ج).....		
وضیات		

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمیٰ نے مندرجہ ذیل مضامین کی علمی
تقسیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے۔

(الف) طبیعیات

المرقوم دستخط

دستخط پروفیسر

(ب) کیمیا

المرقوم

دستخط پروفیسر
میں تصدیق کرتا ہوں کہ کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے
اور انھوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مقررہ پوری کر لی ہے فقط

المرقوم

دستخط صدر کلیہ

نوٹ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات و کیمیا بطور اختیاری مضامین کے
نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزدکر دیا جائے فقط

امتحان بی اے

صدر اقامہ حاضری یہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابتہ ۱۳ فیو ۳۳

مضامین	تعداد درس (لکچرس) جو کلیہ میں دئے گئے	تعداد درس (لکچرس) جن میں طالب علم مذکور شریک تھے
انگریزی		
مضمون اختیاری		
دینیات		

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے مضمون کی علمی تعلیم
میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پراس کی تکمیل کر لی ہے۔
المرقوم

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے
اور انھوں نے امتحان بی اے کی تعلیم مقررہ پوری کر لی ہے۔ فقط
المرقوم

صدر کلیہ

نوٹ: اگر امیدوار نے طبیعیات، کیمیا یا حکمت طبعی میں سے کوئی مضمون نہیں کہہ روئے
تو اعلیٰ تعلیم کی ضرورت ہے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کر دیا جائے۔ فقط

امتحان ایم اے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نے

امتحان --- کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں بال تعلیمی تک (من ابتداء) ۳۰

بغایت ۳۰ باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہائے

مذکورہ میں مضمون منجملہ دروسوں کے دروسوں

میں شریک تھے۔ فقط

..... المرقوم

دستخط صدر کلیہ

امتحان ایل ایل۔ بی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نے

امتحان کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں سال تعلیمی تک (من ابتدا) سرف

انفایتہ سرف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہا

مذکورہ میں مختلف مضامین میں منجملہ دروس کے دروس

میں شریک تھے۔ فقط

..... المرقوم

دستخط صدر کلیہ

(۳) درخواست برائے اندراج نام پرجسٹریٹیشن

		پورا نام جس طرح سے کہ دیلوا میں درج ہوا ہے
		نام والد
صحت سال یا سالہائے جلسہ ہمہ اسناد جس میں ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) حاصل کی گئیں		ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) جو حاصل کی گئیں
		موجودہ پیشہ
		مستقل پتہ
		تقریر اسلام کی آیا درخواست گزار فیس مقررہ سالانہ دینا چاہتے ہیں یا یکمشت
المرقوم دستخط		
		

آخری درج شدہ تاریخ بریہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔
